مصباح العربية

شرح

منهاج العربية

۴

شارح

محمد گل ریز رضا مصباحی

ناشر

مصباحی لائبریری مدناپور، بہیڑی، بریلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصباح العربیۃ
شرح
منہاج العربیۃ
چھارم

شارح

محمد گل ریز رضا مصباحی،
مدناپوری
بریلی شریف

ناشر

مصباحی لائبریری، مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف

جملہ حقوق بحق شارح وناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	**مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چھارم**
مترجم	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
نظر ثانی	:	حضرت علامہ مولانا مفتی کہف الوری مصباحی نیپال
کمپوزنگ	:	محمد گل ریز مصباحی
صفحات	:	182
سال اشاعت	:	۲۰۱۸ء
رابطہ نمبر	:	9458201735،8057889427

ملنے کے پتے

○ رضوی کتاب گھر دھلی ٦

- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہِ اعلی حضرت
- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی
  مکتبۃ المصطفیٰ، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی

نوٹ: منہاج العربیہ چہارم کا ترجمہ کرتے وقت کتاب کا پرانا ایڈیشن پیش نظر رکھا گیا ہے۔

فہرست

شرف انتساب 6

تہدیہ 7

کچھ مفید اصطلاحات 8

درس(۱) (تذکیری) 15

درس(۲) 25

درس(۳) 30

درس(۴) 37

درس(۵) 45

درس(۶) 51

درس(۷) 57

درس(۸) (اسم تثنیہ) 62

درس(۹) فعل تثنیہ وضمائر 67

درس(۱۰) عدد اصلی 72

درس(۱۱) 77

درس(۱۲) 83

درس(۱۳)..... 90
درس(۱۴)..... 97
درس(۱۵)..... 102
درس(۱۶)..... 108
درس(۱۷)..... 115
درس(۱۸)..... 119
درس(۱۹)..... 124
درس(۲۰)..... 133
درس(۲۱)..... 139
درس(۲۲)..... 145
درس(۲۳)..... 150
درس(۲۴)..... 159
درس(۲۵)..... 165
نظم..... 166
(۲)اَلْعِلْمُ عِلم..... 166

(۳)كِتَابِي میری کتاب 168

(۴)اَلْحَذَّاءُ موچی 169

(۵)اَللَّعِبُ کھیل 170

تمارین(۱) 171

(۲) 173

(۳) 174

(۴) 176

(۵)مَطْلَعُ الْفَجْرِ 176

درست کیے ہوئے جملے 178

تعارف مترجم ایک نظر میں 181

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجدد دین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علماے فرنگی محل، بزرگان کچھوچھہ مقدسہ، سادات مارہرہ مطہرہ، اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلی حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتیٔ اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلما علامہ ظفر الدین بہاری، سید العلما شاہ آل مصطفی مارہروی، احسن العلما سید مصطفی حیدر حسن مارہروی، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی، نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی، شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی، ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی۔ کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے نام
منسوب کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔
محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری،
بہیڑی، بریلی شریف یوپی

تھدیہ

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم وتربیت سے آراستہ کرنے کی
خاطر مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا، قدم قدم پر
میری رہنمائی کی اور دعاؤں سے نوازتے رہے۔

محمد گل ریز مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ: اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کردی جائے گی۔

کچھ مفید اصطلاحات

مصباح العربیۃ شرح منہاج العربیۃ چھارم کے شروع میں کچھ اصطلاحات ،ہدایات کا اضافہ کیا جارہا ہے جن سے طلبہ کو اسباق سمجھنے ، تمرین کو حل کرنے میں مدد ملے گی اور ان کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور عربی سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

(۱)اَلْوَرْدُ (الف ولام کے ساتھ) معرفہ ہے اور وَرْدٌ (بے الف ولام) نکرہ ہے

(۲)مُجْتَهِدٌ مذکر ہے اور مُجْتَهِدَةٌ (ۃ کے ساتھ) مؤنث ہے۔

(۳)اسمائے اشارہ برائے مذکر: هٰذَا ،ذٰلِكَ، برائے مؤنث: هٰذِهٖ تِلْكَ۔

(۴)مذکر واحد کی ضمیریں: كَ (بالفتح)هُ، هُوَ، أَنْتَ (تا کے زبر کے ساتھ)

مؤنث واحد کی ضمیریں: كِ (بالکسر)هَا، هِيَ ،أَنْتِ (تا کے زیر کے ساتھ)۔

(۵) هٰذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب) یہ مرکب ناقص کہلاتا ہے اور هٰذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے) یہ مرکب تام ہے۔

(۶) (۱) وَلَدُ جَمِيْلٍ (جمیل کا لڑکا)(۲) وَلَدٌ جَمِيْلٌ (خوب صورت لڑکا) یہ بھی مرکب ناقص کہلاتے ہیں ۔اول کا نام مرکب اضافی اور دوسرے کا مرکب توصیفی ہے ۔اول میں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ اور دوسرے میں پہلا اسم موصوف اور دوسرا صفت کہلاتا ہے۔

(۷) اَلْوَلَدُ جَمِيْلٌ میں اَلْوَلَدُ مبتدا ہے اور جَمِيْلٌ اس کی خبر ہے۔اسی طرح هٰذَا كِتَابٌ میں هٰذَا مبتدا ہے اور كِتَابٌ خبر ہے۔

(۸) (۱) اَلْوَلَدُ جَمِيْلٌ (۲) اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ پہلی مثال میں مبتدا مذکر ہے اس لیے خبر بھی مذکر آئی ہے اور دوسری مثال میں چونکہ مبتدا مؤنث ہے اس لیے خبر بھی مؤنث ہے۔

(۹)مبتدا و خبر اور موصوف وصفت (مرکب توصیفی) میں فرق یہ ہے کہ مبتدا عموما معرفہ اور خبر نکرہ ہوتی ہے جیسے :اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ اور موصوف وصفت دونوں معرفہ ہوتے

ہیں جیسے :اَلْوَلَدُ الْجَمِیْلُ (خوب صورت لڑکا) یادونوں نکرہ جیسے :بِنْتٌ جَمِیْلَۃٌ (کوئی یا ایک خوب صورت لڑکی)۔

(۱۰) مبتداو خبر میں کب مطابقت لازم ہے اور کب نہیں ؟اس سلسلے میں اتنا سمجھ لیا جائے کہ خبر جب مفرد ہو(جملہ نہ ہو)تووہ یا تو جامد ہوگی یا مشتق۔اگر جامد ہوگی تو اس کی مبتدا سے مطابقت ضروری نہیں جیسے :"اَلْکُفْرُ ظُلْمَۃٌ "کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کو متضمن نہیں ہوتی۔ہاں اگر خبر معنیٔ مشتق میں ہوتووہ ضمیر عائدالی المبتدا کو متضمن ہوتی ہے جیسے:"عَلِیٌّ أَسَدٌ"یہاں "اَسَدٌ"شُجَاعٌ کے معنی میں ہے ۔(جامد سے مراد جس میں معنیٔ وصف نہ ہو)

اور اگر خبر مشتق ہوگی تواس کی افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر وتانیث میں مطابقت لازم ہے کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کی متحمل ہوتی ہے جیسے:اَلتِّلْمِیْذُ مُجْتَھِدٌ /اَلتِّلْمِیْذَانِ مُجْتَھِدَانِ /اَلتَّلَامِیْذُ مُجْتَھِدُوْنَ ،علی الترتیب اول واحد مذکر،دوئم تثنیہ مذکر اور سوئم جمع مذکر کی مثال ہے اور جیسے:اَلتِّلْمِیْذَۃُ مُجْتَھِدَۃٌ اَلتِّلْمِیْذَتَانِ مُجْتَھِدَتَانِ /اَلتِّلْمِیْذَاتُ مُجْتَھِدَاتٌ،علی الترتیب اول واحد مؤنث،دوئم تثنیہ مؤنث اور سوئم جمع مؤنث کی مثال ہے۔

(۱۱)موصوف صفت میں چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب(۲)واحد تثنیہ جمع (۳)تعریف وتنکیر (۴)تذکیر وتانیث ۔مطلب یہ ہے کہ جواعراب موصوف کا ہوگا وہی صفت کا،موصوف اگر واحد ہوگا توصفت بھی،موصوف اگر نکرہ ہوگا تو صفت بھی اور موصوف اگر مذکر ہوگا تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے :"وَلَدٌ صَالِحٌ "دیکھئے(۱)دونوں مرفوع(۲)دونوں واحد(۳)دونوں نکرہ(۴)دونوں مذکر ہیں۔

(۱۲)مرکب اضافی اور مرکب توصیفی میں فرق بالکل ظاہر ہے،مرکب اضافی میں دوسرا جزیعنی مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے :وَلَدُ عَالِمٍ /وَلَدُ الْعَالِمِ (عالم کا لڑکا)جبکہ مرکب توصیفی میں دونوں جزیا تو مرفوع ہوں گے یا منصوب یامجرور۔اسی طرح مضاف مضاف الیہ (مرکب اضافی)اور مبتداو خبر میں فرق ظاہر ہے جیسے:اَلْوَلَدُ عَالِمٌ(لڑکا

عالم ہے)یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور وَلَدُ عَالِمٍ /وَلَدُ العَالِمِ ،یہ مرکب اضافی (مضاف مضاف الیہ)کی مثالیں ہیں۔اور جیسے:اَلْحَدِیْقَۃُ لِسَعْدٍ(باغ سعد کا ہے)یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور حَدِیْقَۃُ لِسَعْدٍ (سعد کا باغ)یہ مرکب اضافی کی مثال ہے۔

وہ اسماء جو مؤنث ہیں

(الف)

فَاطِمَۃُ،اِمْرَأَۃٌ،نَاقَۃٌ عَالِمَۃٌ وغیرہ تائے تانیث(ۃ)والے۔

حُبْلٰی،حُسْنٰی وغیرہ الف مقصورہ والے۔

حَسْنَاءُ ،حَمْرَاءُ وغیرہ الف ممدودہ والے۔یہ سب مؤنث لفظی کہلاتے ہیں۔

(ب)

زَیْنَبُ،مَرْیَمُ وغیرہ عورتوں کے اعلام۔

اُمٌّ ،حَائِضٌ وغیرہ الفاظ واوصاف جو عورتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

مِصْرُ ،دِلْھِیْ ،قُرَیْشٌ وغیرہ ملکوں،شہروں اور قبیلوں کے نام

یہ سب مؤنث معنوی کہلاتے ہیں۔

(ج)

اَرْضٌ،دَارٌ،بِئْرٌ،یَدٌ ،نَارٌ ،شَمْسٌ وغیرہ۔یہ سب مؤنث سماعی کہلاتے ہیں۔

وہ اسماء جو مذکر و مؤنث ہیں

دَلْوٌ ،سِکِّیْنٌ،جَمِیْلٌ ،طَرِیْقٌ،سُوْقٌ،لِسَانٌ ،ذِرَاعٌ ،عُنُقٌ وغیرہ۔

وہ اسماء جن میں مذکر و مؤنث برابر ہیں

فَعُوْلٌ کے وزن پر(بمعنی فاعل)جیسے:عَطُوْفٌ وغیرہ۔

فَعِیْلٌ کے وزن پر (بمعنی مفعول)جیسے:قَتِیْلٌ وغیرہ ۔ان کے علاوہ اور بھی اوزان ہیں۔

جمع مکسر وہ جمع ہے جن میں واحد کا وزن سلامت نہ ہو یعنی متغیّر ہوجائے جیسے: رِجَالٌ۔

جمع سالم وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت ہو یہ مذکر بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحُوْنَ اور مؤنث بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحَاتٌ .

إِنَّ کہاں آتا ہے اور أَنَّ کہاں؟ اس بارے میں سر دست اتنا بتانا کافی ہے کہ إِنَّ ابتدائے کلام میں آتا ہے (خواہ حقیقۃً ابتدا ہو یا حکماً) اور أَنَّ درمیان کلام میں۔

(۱۳) غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی جیسے: اَحْمَدُ، زَیْنَبُ، عَائِشَۃُ، کَسْلَانُ وغیرہ۔

اسم منقوص: وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں یائے ثابتہ اور اس کے ماقبل مکسور ہو: جیسے اَلْقَاضِیْ جب یہ الف ولام اور اضافت سے خالی ہو تو "یا" کتابت وتلفظ میں حذف ہوجاتی ہے جیسے: هُوَ قَاضٍ (وہ قاضی ہے)

(۱۴) اَیٌّ مذکر ومؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے اور اَیَّۃٌ صرف مؤنث کے لیے۔

(۱۵) "مِنْ" اور "لِ" جار کا ترجمہ "کی، کے، سے بھی کیا جاتا ہے جیسے: اَلْحَدِیْقَۃُ لِهٰذَا الرَّجُلِ (باغ اس مرد کا ہے)۔

(۱۶) هٰذَا الْوَلَدُ ،جَمِیْلٌ (یہ لڑکا، خوب صورت ہے) هٰذَا ،وَلَدٌ جَمِیْلٌ (یہ ،خوب صورت لڑکا ہے) اول مثال میں هٰذَا الْوَلَدُ مبتدا اور جَمِیْلٌ خبر ہے اور دوسری مثال میں هٰذَا مبتدا اور وَلَدٌ جَمِیْلٌ (موصوف صفت سے مل کر) خبر ہے۔

(۱۷) (۱) اَلْفَرَسُ وَالْحِمَارُ (گھوڑا اور گدھا) (۲) رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ (میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے) اردو محاورے کے مطابق اول کے ترجمہ میں "اور" لانا اور دوسرے کے ترجمہ میں "رب" کی تکرار ضروری نہیں۔

(۱۸) ہمزہ (أ) اور هَلْ میں فرق یہ ہے کہ ہمزہ کے ذریعہ مفرد اور جملہ کے بارے میں پوچھا جاتا ہے اثبات ونفی میں اور هَلْ کے ذریعہ صرف جملہ فی الاثبات کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

مسندالیہ: وہ چیز ہے جس کے لیے کوئی چیز ثابت کی جائے۔

مسند: وہ چیز ہے جو دوسرے کے لیے ثابت ہو جیسے: "زَیْدٌ نَبِیْهٌ" (زید ہوشیار ہے) اس مثال میں زَیْدٌ مسندالیہ اور نَبِیْهٌ مسند ہے۔ اور جیسے: "قَرَأَ بَکْرٌ" (پڑھا بکر نے) اس مثال میں قَرَأَ مسند اور بَکْرٌ مسندالیہ ہے۔

جملہ: مسند اور مسندالیہ کو مجموعہ کو کہتے ہیں جیسے: "زَیْدٌ عَالِمٌ"۔

مبتدا: وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسندالیہ ہو۔

خبر: وہ لفظ ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند ہو جیسے: "زَیْدٌ جَالِسٌ" اس مثال میں "زَیْدٌ" مبتدا اور "جَالِسٌ" خبر ہے۔

رفع: ضمہ، الف اور واؤ کو کہتے ہیں۔

مرفوع: وہ اسم ہے جس پر ضمہ یا الف یا واؤ آئے جیسے: اَلْمُسْلِمُ، وَالْمُسْلِمَانِ، اَلْمُسْلِمُوْنَ، اَبُوْزَیْدٍ، میں اَبُوْ۔

نصب: فتحہ، کسرہ، الف اور یا کو کہتے ہیں۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یا آئے جیسے: اَلْمُسْلِمَ، اَلْمُسْلِمَاتِ، اَبَازَیْدٍ میں اَبَا، اَلْمُسْلِمَیْنِ، اَلْمُسْلِمِیْنَ۔

جر: کسرہ، فتحہ اور یا کو کہتے ہیں۔

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو جیسے: عَلَی الْمُسْلِمِ، عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ، عَلٰی اَبِیْ زَیْدٍ، عَلَی الْمُسْلِمَیْنِ، عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ اور جیسے: وَلَدُ الْمُسْلِمِ، وَلَدُ اِبْرَاهِیْمَ، غُلَامُ الْمُسْلِمِیْنَ۔

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے: عَلِمَ زَیْدٌ۔

اسم اشارہ: وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے اردو میں "یہ، وہ" اور عربی میں "هٰذَا، ذٰلِكَ"۔

مشارٌ الیہ: وہ چیز ہے جس پر اشارہ کیا جائے جیسے: "هٰذَا الْقُرْآنُ" اس مثال میں اَلْقُرْآنُ مشارٌ الیہ ہے۔

ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلّم یاحاضر یاغائب کو بتانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو جیسے:أَنَا(میں)أَنْتَ(تو)هُوَ(وہ)نَحْنُ(ہم،ہم دو،ہم لوگ)اَنْتُمْ(تم لوگ)

فاعل: وہ اسم ہے جو فعل کے بعد ہو اور اس سے فعل کا تعلق بطور قیام ہو جیسے :"ضَرَبَ زَيْدٌ"(زید نے مارا)اس مثال میں زَيْدٌ فاعل ہے۔

اسم استفہام: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کسی چیز کو پوچھا جائے۔جیسے:مَا •مَنْ• كَيْفَ •أَيْنَ •كَمْ•

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر کیا جائے جیسے:"قَتَلَ رَجُلٌ"(قتل کیا ایک آدمی نے)اس مثال میں قَتَلَ فعل معروف ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر نہ کیا جائے جیسے:"قُتِلَ زَيْدٌ"(قتل کیا گیا زید)اس مثال میں زَيْدٌ نائب فاعل ہے۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے:"قَتَلْتُ زَيْدًا"(میں نے زید کو قتل کیا)اس مثال میں زَيْدًا مفعول بہ ہے کیونکہ فاعل کا فعل زید پر واقع ہے۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ ،یا الف یا یا آئے جیسے :"اَلْمُسْلِمَ• اَلْاٰيَاتِ•اَخَاذَ يَدٍ•اَلْمُسْلِمَيْنِ•اَلْمُسْلِمِيْنَ.

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس کا مصداق فاعل کے فعل کے لیے وقت یا جگہ واقع ہو جیسے:"اَلْوَلَدُ دَخَلَ الْمَدْرَسَةَ •اِغْتَسَلْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ"ان مثالوں میں اَلْمَدْرَسَةُ اور يَوْمَ الْجُمُعَةِ مفعول فیہ ہے۔ترکیب میں مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جس سے پہلے کوئی فعل اسی مصدر کے معنی میں ہو جیسے:"جَلَسْتُ جَلْسَةً"اس مثال میں جَلْسَةً مفعول مطلق ہے۔

حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے۔

ذوالحال: وہ فاعل یا مفعول بہ ہے جس کی حالت بیان کی گئی ہو جیسے:"ذَهَبَ زَيْدٌ رَاكِبًا"(زید سوار ہو کر گیا)اس مثال میں زَيْدٌ فاعل اور ذوالحال ہے رَاكِبًا حال ہے۔

تمیز: وہ اسم ہے جو پوشیدگی دور کرے۔

ممیز: وہ اسم ہے جس میں ابہام اور پوشیدگی ہو جیسے:"زَيْدٌ اَحْسَنُ وَجْهًا"اس مثال میں اَحْسَنُ ممیز اور وَجْهًا اس کی تمیز ہے۔

منادیٰ: وہ اسم ہے جس پر حرف ندا داخل ہو جیسے :"یَارَجُلُ "یعنی اے آدمی ،اس مثال میں رَجُلُ منادی ہے۔

ندا: وہ حرف ہے جس کو پکارنے کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے: یَا.

حروف مشبہ بہ فعل: وہ حروف ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتے ہیں جیسے:"اِنَّ اللهَ عَلِیْمٌ"حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں اِنَّ •أَنَّ • كَأَنَّ • لٰكِنَّ •لَيْتَ • لَعَلَّ •

فعل ناقص: وہ فعل ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرے جیسے:"كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا" افعال ناقصہ سترہ ہیں كَانَ •صَارَ •ظَلَّ •بَاتَ • اَصْبَحَ •اَمْسٰى اَضْحٰى• رَاحَ•اَضَ• عَادَ•غَدَا• مَازَالَ• مَابَرِحَ• مَافَتِئَ• مَاانْفَكَّ•مَادَامَ•لَيْسَ•

اضافت منیہّ،لامیہ،ظرفیہ کا استعمال

اضافت منیہّ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر مِنْ حرف جار داخل ہو جیسے:"جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ"یعنی قرآن کا ایک پارہ۔

اضافت لامیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر لام حرف جار آئے جیسے :"وَلَدٌ لِزَيْدٍ"یعنی زید کا ایک لڑکا۔

اضافت ظرفیہ : وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر فِی حرف جار داخل ہو جیسے :"اَلْمُصَارِعُ فِیْ دِهْلِیْ"یعنی دہلی کا پہلوان۔

مؤکد: وہ کلمہ جس کی تاکید لائی جائے۔

تاکید: وہ لفظ ہے جس سے کسی کلمہ میں زور پیدا کیا جائے جیسے:"خَطَبَ الطُّلَّابُ كُلُّهُمْ"تمام طلبہ نے تقریر کی۔اس مثال میں اَلطُّلَّابُ مؤکد اور كُلُّهُمْ اس کی تاکید ہے۔

درس(۱)(تذکیری)

دُكَّانُ الْخَيَّاطِ

مَجِيْدٌ: أَيْنَ تَرُوْحُ يَاسَعِيْدُ؟

سَعِيْدٌ: أَرُوْحُ إِلىٰ دُكَّانِ الْخَيَّاطِ.

مَجِيْدٌ: أَيَخِيْطُ الرِّجَالُ هُنَاكَ؟

سَعِيْدٌ: نَعَمْ: اَلرِّجَالُ يَخِيْطُوْنَ وَالنِّسَاءُ أَيْضًا يَخِطْنَ.

مَجِيْدٌ: مَاذَا يَخِيْطُوْنَ؟

سَعِيْدٌ: يَخِيْطُوْنَ الْجُبَّةَ وَالْقَمِيْصَ وَالسِّرْوَالَ وَغَيْرَهَا.

مَجِيْدٌ: بِأَيِّ شَيْءٍ يَخِيْطُوْنَ؟

سَعِيْدٌ: يَخِيْطُوْنَ بِالْمِخَيَّةِ (اَلَةِ الْخِيَاطَةِ)

مَجِيْدٌ: أَتَكُوْنُ فِيْهَا اِبْرَةٌ؟

سَعِيْدٌ: نَعَمْ: تَكُوْنُ فِيْهَا اِبْرَةٌ يَسْلُكُوْنَ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّهَا.

مَجِيْدٌ: مَنْ خَاطَ ثِيَابَكَ؟ اَلْخَيَّاطُوْنَ أَمِ الْخَيَّاطَاتُ؟

سَعِيْدٌ: اَلْخَيَّاطُوْنَ خَاطُوْا ثِيَابِيْ وَالْخَيَّاطَاتُ أَيْضًا خِطْنَ.

مَجِيْدٌ: أَيَّ الثِّيَابِ خَاطَتِ الْخَيَّاطَاتُ؟

سَعِيْدٌ: خِطْنَ السَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ وَالْقَلَانِسَ وَغَيْرَهَا.

مَجِيْدٌ: أَيَخِطْنَ الْجُبَابَ أَيْضًا؟

سَعِيْدٌ: لَا: لَا يَخِطْنَ الْجُبَابَ فَإِنَّ تَفْصِيْلَهَا صَعْبٌ، بَلِ الْخَيَّاطُوْنَ يَخِيْطُوْنَهَا فَإِنَّهُمْ مَاهِرُوْنَ فِيْ خِيَاطِهَا.

مَجِيْدٌ: أَبَنَاتُ أُسْرَتِكَ جَيِّدَاتٌ فِي الْخِيَاطَةِ؟

سَعِيْدٌ: نَعَمْ:هُنَّ جَيِّدَاتٌ فِيْهَا :يَمُدُّ هُنَّ اَعْمَامُهُنَّ وَاَخْوَالُهُنَّ عَلٰى تَطْرِيزِهِنَّ لِأَنَّهُنَّ يَصْنَعْنَ بِالابْرَةِ عَلَى الثَّوْبِ اَزْهَارًا جَمِيْلَةً وَنُقُوْشًاعَجِيْبَةً.

مَجِيْدٌ: هٰذَا مِنْ فَضْلِ اللهِ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ لِأَنَّنِيْ سَمِعْتُ أَنَّ الْبَنَاتِ الْمُتَعَلِّمَاتِ لَا يَمِلْنَ إِلَى الْخِيَاطَةِ وَلَا إِلَى الطَّبَاخَةِ،وَ يَقُلْنَ عِنْدَنَا خَادِمَاتٌ فَلَيْسَتْ لَنَا حَاجَةٌ إِلٰى هٰذِهِ الأَعْمَالِ.أَيُّهَا الْبَنَاتُ! عَلَيْكُنَّ بِالْخِيَاطَةِ فَإِنَّهَا ضَرُوْرِيَّةٌ لٰكِنْ وَخِطْنَ ثِيَابَ بِيَتِكُنَّ وَلَا تَحْسَبْنَ هٰذَا الْعَمَلَ نَقِيْصَةً.

حل لغات: خَيَّاطٌ: درزی۔يَخِيْطُ: (ض) سینا۔ اَلْجُبَّةُ :جبہ ، شیروانی ،چوغا،جمع جُبَبٌ وَجُبَابٌ۔اَلسِّرْوَالُ:پاجامہ،جمع سَرَاوِيْلُ۔مِخَيَّطٌ: سینے کی مشین۔اِبْرَةٌ: سوئی،جمع اِبَرٌ۔يَسْلُكُ فِي الشَّيْءِ(ن)کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا،پرونا۔سَمٌّ:سوئی کا ناکا،جمع سَمَامٌ۔اَلْخَيْطُ:دھاگا،جمع خُيُوْطٌ۔ اَلْقُمْصَانُ :کرتا،واحد قَمِيْصٌ۔قَلَانِسُ:ٹوپی،واحد قَلَنْسُوَةٌ۔تَفْصِيْلٌ:(تفعیل)ٹکڑے ٹکڑے کرنا،قطع کرنا۔اُسْرَةٌ:خاندان،جمع اُسَرٌ۔اَلْخِيَاطَةُ:درزی کا پیشہ۔يَمُدُّ:(ن)اعانت کرنا،مدد کرنا۔طَرَّزَ:الثَّوْبَ:بیل بوٹے بنانا۔اَعْمَامٌ:چچا،واحد عَمٌّ ۔ اَخْوَالٌ: ماموں ،واحد خَالٌ۔اَزْهَارٌ:پھول،واحد زَهْرٌ۔ مَالَ(ض)مائل ہونا۔اَلطَّبَاخَةُ:باورچی گیری ۔حَسِبَ(س،ح)گمان کرنا۔اَلنَّقِيْصَةُ :عیب،برائی،جمع نَقَائِصُ۔

میری ڈائری
درزی کی دکان

ترجمہ:

مجید: اے سعید!تم کہاں جارہے ہو؟

سعید: میں درزی کی دکان تک جارہاہوں۔

مجید: کیا وہاں لوگ سلائی کرتے ہیں؟
سعید: ہاں: مرد سلائی کرتے ہیں اور عورتیں بھی سلائی کرتی ہیں۔
مجید: وہ کیا سلتے ہیں؟
سعید: وہ جبہ، قمیص اور پائجامہ وغیرہ سلتے ہیں۔
مجید: کس چیز سے وہ سیتے ہیں؟
سعید: وہ مشین سے سیتے ہیں۔
مجید: کیا اس میں سوئی ہوتی ہے؟
سعید: ہاں: اس میں سوئی ہوتی ہے جس کے ناکے میں وہ دھاگا پروتے ہیں۔
مجید: تمھارے کپڑے کس نے سلے، درزی مردوں یا درزی عورتوں نے؟
سعید: درزی مردوں نے میرے کپڑے سلے اور درزی عورتوں نے بھی سلے۔
مجید: کون سے کپڑے درزی عورتوں نے سلے؟
سعید: انھوں نے پائجامے، کرتے اور ٹوپیاں وغیرہ سلیں۔
مجید: کیا وہ جبّے بھی سلتی ہیں؟
سعید: نہیں وہ جبّے نہیں سلتی ہیں کیوں کہ ان کو کاٹنا مشکل ہے بلکہ درزی مرد انھیں سلتے ہیں کیوں کہ وہ ان کی سلائی میں ماہر ہیں۔
مجید: کیا تمھارے خاندان کی لڑکیاں سلائی میں اچھی ہیں؟
سعید: ہاں: وہ اس میں اچھی ہیں، ان کے چچا اور ماموں بیل بوٹے بنانے میں ان کی مدد کرتے ہیں کیوں کہ وہ سوئی سے کپڑے پر خوب صورت پھول اور عجیب وغریب نقوش بناتی ہیں۔
مجید: ان لڑکیوں پر یہ اللہ تعالی کا فضل ہے کیوں کہ میں نے سنا ہے کہ تعلیم یافتہ لڑکیاں سلائی اور پکانے کی طرف مائل نہیں ہوتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہمارے پاس کچھ نوکرانیاں ہیں تو ہمیں ان کاموں کی کوئی ضرورت نہیں۔ اے لڑکیوں! تمھیں سلائی ضرور کرنی چاہیے کیوں کہ یہ ضروری ہے لیکن اپنے گھر کے کپڑے ہی سلو، اور اس کام کو عیب گمان نہ کرو۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ خَاطَ جُبَّتُكَ ؟	خَاطَ الْخَيَّاطُ جُبَّتِي
2	مَنْ يَخِيْطُ الْجُبَابَ جَيِّدًا؟	اَلْخَيَّاطُوْنَ يَخِيْطُوْنَهَا جَيِّدًا.
3	أَيَخِيْطُ التَّلَامِيْذُ الثِّيَابَ؟	لَا: لَا يَخِيْطُ التَّلَامِيْذُ الثِّيَابَ.
4	أَخِطتَّ الْجُبَابَ؟	نَعَمْ: خِطتُّ الْجُبَابَ
5	أَتَخِيْطُ الْقُمْصَانَ أَنْتَ وَاِخْوَانُكَ؟	نَعَمْ: أَخِيْطُ الْقُمْصَانَ أَنَا وَاِخْوَانِيْ
6	هَلْ سَلَكْتَ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّ الإِبْرَةِ تَارَةً؟	نَعَمْ: سَلَكْتُ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّ الإِبْرَةِ مَرَّاتٍ.
7	أَخِطتِّ قَمِيْصًا اَيَّتُهَا الْبِنْتُ ؟هَلَ أَنْتِ جَيِّدَةٌ فِي التَّطْرِيْز؟	نَعَمْ: خِطتُّ قَمِيْصًا وَأَنَا جَيِّدَةٌ فِي التَّطْرِيْز.
8	أَهِيَ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلْبَنَاتِ؟	نَعَمْ: هِيَ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلْبَنَاتِ.
9	أَخِطْتُنَّ جُبَّةً اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ؟	لَا: مَاخِطْنَا جُبَّةً.
10	أَتَمِيْلُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ إِلَى الْخِيَاطَةِ؟	لَا: لَا تَمِيْلُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ إِلَى الْخِيَاطَةِ.
11	هَلِ الْخِيَاطَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لَهُنَّ ؟	نَعَمْ: اَلْخِيَاطَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لَهُنَّ.
12	هَلْ هِيَ نَقِيْصَةٌ؟	لَا: هِيَ لَيْسَتْ بِنَقِيْصَةٍ.

13	مَتیٰ یَعُوْدُ الْخَیَّاطُ مِنْ دُکَّانِہٖ ؟	یَعُوْدُ الْخَیَّاطُ مِنْ دُکَّانِہٖ مَسَاءً
14	مَنْ تَعُوْدُ مِنَ الْمَدْرَسَۃِ؟	تَعُوْدُ الْبَنَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَۃِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	سعیدہ کیا تم نے کبھی شیروانی سی ؟	سَعِیْدَۃُ! أَخِطْتِ الْجُبَّۃَ تَارَۃً؟
2	میری بہنیں پاجامے اور کرتے اچھا سیتی ہیں۔	اَخَوَاتِیْ یَخِطْنَ السَّرَاوِیْلَ وَالْقُمْصَانَ جَیِّدَۃً.
3	یہ کرتے خوب سیتی ہے۔	ھٰذِہٖ تَخِیْطُ الْقُمْصَانَ جَیِّدَۃً.
4	درزی مشین سے کپڑے سیتا ہے۔	اَلْخَیَّاطُ یَخِیْطُ الثِّیَابَ بِالْمِخَیَّطَۃِ.
5	کیا تعلیم یافتہ لڑکیاں سینا جانتی ہیں؟	أَتَعْلَمُ الْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ الْخِیَاطَۃَ؟
6	ہم نے سنا کہ وہ اس طرف مائل نہیں ہوتیں۔	سَمِعْنَا أَنَّھُنَّ لَا یَمِلْنَ إِلَیْھَا.
7	کشید میں ہماری بہنیں بہت اچھی ہیں۔	اَخَوَاتِنَا فِی التَّطْرِیْزِ جَیِّدَاتٌ جِدًّا.
8	یقیناً سینا لڑکیوں کے لیے علم کی طرح بہت ضروری ہے۔	إِنَّمَا الْخِیَاطَۃُ لِلْبَنَاتِ کَالْعِلْمِ ضَرُوْرِیَّۃٌ جِدًّا.
9	وہ ان کے لیے لہو ولعب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔	ھِیَ اَنْفَعُ لَھُنَّ مِنَ اللَّھْوِ وَاللَّعِبِ.
10	شروانی کی کاٹ عورتیں نہیں جانتیں۔	لَا تَعْلَمُ النِّسَاءُ تَفْصِیْلَ الْجُبَّۃِ.

11	ماں اپنی لڑکی سے کہتی ہے۔	اَلأُمُّ تَقُوْلُ لِبِنْتِهَا.
12	"بیٹی! سوئی کے ناکے میں دھاگا پرو"	"أَيَّتُهَا الْبِنْتُ!" "اُسْلُكِيْ الْخَيْطَ فِيْ سَمِّ الإِبْرَةِ.
13	تم آج شیروانی کا کپڑا کس دکان سے لائے؟	بِأَيِّ دُكَّانٍ جِئْتَ بِثَوْبِ الْجُبَّةِ؟
14	کیا تم نے کبھی شیروانی سی ہے؟	أَخِطتِ الْجُبَّةَ تَارَةً؟
15	میں نے شروانیاں کبھی نہیں سیں۔	مَا خِطتُّ الْجُبَابَ تَارَةً.
16	میں درزیوں میں سے نہیں ہوں۔	مَا أَنَا مِنَ الْخَيَّاطِيْنَ.
17	درزی رات دن سیتے ہیں۔	يَخِيْطُ الْخَيَّاطُوْنَ لَيْلًا وَ نَهَارًا.
18	وہ شروانی کی کاٹ اچھی طرح جانتے ہیں۔	هُمْ يَعْلَمُوْنَ تَفْصِيْلَ الْجُبَّةِ جَيِّدًا.
19	اے مسلم لڑکیو! ہر روز نیند سے جلد اٹھو۔	يَا اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ! اُزْقُدْنَ مِنَ النَّوْمِ كُلَّ يَوْمٍ مُبَكِّرًا.
20	اپنے رب کی عبادت کرو۔	اُعْبُدْنَ رَبَّكُنَّ.
21	قرآن مجید پڑھو کیونکہ قرآن کی تلاوت برکت کا سبب ہے۔	اِقْرَأْنَ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ لِأَنَّ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ سَبَبٌ لِلْبَرْكَةِ.
22	اسلام کی تعلیم سمجھو اور اس پر عمل کرو۔	اِفْهَمْنَ تَعْلِيْمَ الإِسْلَامِ وَاعْمَلْنَ عَلَيْهِ.
23	گھر کے کاموں سے بے رغبتی نہ کرو۔	لَا تَمِلْنَ عَنْ اَعْمَالِ الْبَيْتِ.
24	صحابیات کی سیرت پڑھو اور اس پر عمل کرو۔	اِقْرَأْنَ سِيْرَةَ الصَّحَابِيَاتِ وَاعْمَلْنَ عَلَيْهَا.

25	بعض لڑکیاں سینے اور پکانے کی طرف مائل نہیں ہوتیں۔	لَا تَمِيْلُ بَعْضُ الْبَنَاتِ إِلَى الْخِيَاطَةِ وَالطَّبَاخَةِ.
26	اس میں ان کے لیے عیب نہیں ہے۔	لَا نَقِيْصَةَ لَهُنَّ فِيْهَا.
27	کیا لڑکیاں فرنگی عورتوں کی طرح پتلے کپڑے پہنتی ہیں؟	أَتَلْبَسُ الْبَنَاتُ الثِّيَابَ الرَّقِيْقَةَ كَإِفْرِنْجِيَّاتٍ؟
28	کیا اس سے ان کے رسول خوش ہوں گے؟	أَيَرْضىَ رَسُوْلُهُنَّ عَنْهَا.

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہے اس کا مضارع اور جو مضارع ہے اس کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قُلْتَ	تَقُوْلُوْنَ	قُمْتَ	اَجِدُ
قُمْتَ	تَقُوْمُوْنَ	خَاطُوْا	نَكُوْنُ
كُنْتَ	تَكُوْنُوْنَ	جِئْنَا	تَرُوْحُوْنَ
قُلْتُنَّ	تَقُوْلِيْنَ	كُنَّا	تَمِيْلُ
قُمْتُنَّ	تَقُوْمِيْنَ	مِلْنَا	اَمْشُطُ
كُنْتُنَّ	تَكُوْنِيْنَ	مِلْتُنَّ	يَسأَلُوْنَ
قُلْتُ	نَقُوْلُ	نَصَرْتُ	اَثُوْبُ
قُمْتُ	نَقُوْمُ	حَلَبُوْا	يَحْصُدُوْنَ
كُنْتُ	نَكُوْنُ	خَلَعْتَ	تَذُوْقُ

بَاعُوْا	يَبِيْعُ	غَسَلْتُ	يَسْتُرُوْنَ
سَارُوْا	يَسِيْرُ	صَدَقْنَا	تَقِفْنَ
جَاءُوْا	يَجِيءُ	قَنَطَ	تَصِلُوْنَ
بَاعَتْ	تَبِيْعُ	×	نَذُوْقُ
سَارَتْ	تَمِيْلُ	×	نَجْعَلُ
جَاءَتْ	تَجِيءُ	×	×
بِعْتُنَّ	يَبِعْنَ	×	×
سِرْتُنَّ	يَمِلْنَ	×	×
جِئْتُنَّ	يَجِئْنَ	×	×
بِعْتُ	تَبِيْعُوْن	×	×
سِرْتُ	تَسِيْرُوْنَ	×	×
جِئْتُ	تَجِئُوْن	×	×
مِلْتُ	تَبِيْعِيْنَ	×	×
مِلْنَا	تَسِيْرِيْنَ	×	×
مِلْتَ	تَجِيْئِيْنَ	×	×
مِلْتِ	نَبِيْعُ	×	×
مِلْتُنَّ	نَسِيْرُ	×	×
قُلْتَ	نَجِيْءُ	×	×
قُلْتُ	يَمِيْلُوْنَ	×	×

وَجَدْتُّ	تَقُوْلُوْنَ	×	×
وَصَلْنَا	تَقِفُوْنَ	×	×
بِعْتُمْ	تَبِيْعُ	×	×
سِرْتُنَّ	تَبِعْنَ	×	×
بَاعَتْ	تَبِيْعِيْنَ	×	×
قُمْتِ	تَكُوْنُوْنَ	×	×
كُنْتُ	اَتُوْبُ	×	×
عُدْتُ	تَكُوْنُ	×	×
عُدْنَا	تَقُمْنَ .	×	×
تُبْتَ	تَجِئُوْنَ	×	×
قُلْنَ	يَجِئْنَ	×	×
رُحْتُ	يَخِيْطُوْنَ	×	×
جَاءُوْا	تَكُوْنِيْنَ	×	×

امر ونہی کے صیغے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث) بناؤ

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
ذُقْ	ذُوْقُوا	ذُوْقِيْ	ذُقْنَ
عُدْ	عُوْذُوا	عُوْذِيْ	عُدْنَ
خِطْ	خِيْطُوْا	خِيْطِيْ	خِطْنَ

قُمْ	قُوْمُوا	قُوْمِيْ	قُمْنَ
سَلْ (اِسْئَلْ)	سَلُوْا (إسْئَلُو)	سَلِيْ (إسْئَلِيْ)	سَلْنَ (اِسْئَلْنَ)
خُذْ	خُذُوْا	خُذِيْ	خُذْنَ
رُحْ	رُوْحُوا	رُوْحِيْ	رُحْنَ
قِفْ	قِفُوْا	قِفِيْ	قِفْنَ
صِلْ	صِلُوْا	صِلِيْ	صِلْنَ
جِئْ	جِيْئُوا	جِئِيْ	جِئْنَ
مِلْ	مِيْلُوْا	مِيْلِيْ	مِلْنَ
اِلْعَبْ	اِلْعَبُوا	اِلْعَبِيْ	اِلْعَبْنَ
كُنْ	كُوْنُوْا	كُوْنِيْ	كُنَّ
اُعْبُدْ	اُعْبُدُوا	اُعْبُدِيْ	اُعْبُدْنَ
اِغْسِلْ	اِغْسِلُوا	اِغْسِلِيْ	اِغْسِلْنَ

نهی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَاتَذُقْ	لَاتَذُوْقُوا	لَا تَذُوْقِيْ	لَا تَذُقْنَ
لَا تَعُدْ	لَاتَعُوْذُوا	لَاتَعُوْذِيْ	لَا تَعُدْنَ
لَاتَخِطْ	لَاتَخِيْطُوْا	لَا تَخِيْطِيْ	لَاتَخِطْنَ
لَاتَقُمْ	لَاتَقُوْمُوا	لَاتَقُوْمِيْ	لَاتَقُمْنَ
لَاتَسَئَلْ	لَاتَسْئَلُوا	لَاتَسْئَلِي	لَاتَسْئَلْنَ
لَاتَأْخُذْ	لَاتَأْخُذُوْا	لَاتَأْخُذِيْ	لَاتَأْخُذْنَ
لَاتَرُحْ	لَاتَرُوْحُوا	لَاتَرُوْحِيْ	لَاتَرُحْنَ

لَاتَقِفْ	لَاتَقِفُوْا	لَاتَقِفِيْ	لَاتَقِفْنَ
لَاتَصِلْ	لَاتَصِلُوْا	لَاتَصِلِيْ	لَاتَصِلْنَ
لَاتَجِي	لَاتَجِيْئُوا	لَاتَجِيْئِي	لَاتَجِئْنَ
لَاتَمِلْ	لَاتَمِيْلُوْا	لَاتَمِيْلِيْ	لَاتَمِلْنَ
لَاتَلْعَبْ	لَاتَلْعَبُوا	لَاتَلْعَبِي	لَاتَلْعَبْنَ
لَاتَكُنْ	لَاتَكُوْنُوْا	لَاتَكُوْنِيْ	لَاتَكُنَّ
لَاتَعْبُدْ	لَاتَعْبُدُوا	لَاتَعْبُدِيْ	لَاتَعْبُدْنَ
لَاتَغْسِلْ	لَاتَغْسِلُوا	لَاتَغْسِلِيْ	لَاتَغْسِلْنَ

درس(۲)

اَبُوْ، اَخُوْ، ذُوْ

رَشِيْدٌ: أَيَرُوْحُ اَبُوْكَ إِلَى الْمَسْجِدِ لِلصَّلٰوةِ كُلَّ يَوْمٍ؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ: يَرُوْحُ اَبِيْ إِلَيْهِ لِلصَّلٰوةِ كُلَّ يَوْمٍ.

رَشِيْدٌ: أَتَرُوْحُ مَعَ اَبِيْكَ أَنْتَ وَاَخُوْكَ؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ: نَرُوْحُ مَعَهٗ.

رَشِيْدٌ: أَلَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ فِي الْبَيْتِ بِدُوْنِ عُذْرٍ؟

فَرِيْدٌ: بَلٰى تَجُوْزُ وَلٰكِنْ مَالَهَا نَصِيْبٌ مِنْ فَوَائِدَ كَثِيْرَةٍ وَمَا فِيْهَا مِنْ فَضِيْلَةٍ وَقَدْ غَضَبَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَجَعَلَهَا عَلَامَةَ الْمُنَافِقِ.

رَشِيْدٌ: سَمِعْتُ أَنَّ اَبَاكَ ذُوْ عِلْمٍ وَذُوْ مَالٍ، أَصَحِيْحٌ هٰذَا؟

فَرِيْدٌ: نَعَمْ: اَبِيْ ذُوْ عِلْمٍ وَلٰكِنَّهٗ لَيْسَ بِذِيْ مَالٍ كَثِيْرٍ.

رَشِيْدٌ: أَتَجِدُ اَخَاكَ ذَا دِيَانَةٍ؟

فَرِ يْدٌ: نَعَمْ أَجِدُ اَخِيْ ذَا دِيَانَةٍ.
أَنَا مَسْرُوْرٌ بِأَنَّ اَخَاكَ ذُوْ دِيَانَةٍ فَإِنَ الشُّبَّانَ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ لَا يَمِيْلُوْنَ إِلَيْهَا بَلْ هُمْ مِنْ ذِيْ دِيَانَةٍ يَضْحَكُوْنَ وَهُمْ عَنِ الآخِرَةِ لَغَافِلُوْنَ وَاُوْلٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ .يَجِبُ عَلَيْكَ يَا فَرِ يْدُ طَاعَةَ اَبِيْكَ وَاَكَابِرِكَ وَلَا تَغْفُلْ اَبَدًا عَنِ الصَّلٰوة مَعَ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ لَا تُحْسِنُ الرِّجَالَ بِدُوْنِ عُذْرٍ وَلَقَدْ أَمَرَنَا اللهُ بِذٰلِكَ "اِرْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ".
اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الإِخْوَانُ ! أَنَّ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسْجِدِ لَهَا فَوَائِدُ كَثِيْرَةٌ سَأَذْكُرُهَا (إِنْ شَاءَ اللهُ)

حل لغات: نَصِيْبٌ: حصہ، جمع نُصُبٌ۔دِيَانَةٌ::دین داری، مذہبیت، وہ تمام چیزیں جو اللہ تعالی کی فرمابرداری کے تحت آئیں، جمع دِيَانَاتٌ۔اَلشُّبَّانُ:جوان، واحد شَابٌّ ۔اَلصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ۔فرض نماز، خَسِرَ (س)نقصان اٹھانا۔

ترجمہ

ابو، اخو، ذو کا استعمال

رشید: کیا تمھارے والد ہر دن نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔
فرید: ہاں: میرے والد ہر دن نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔
رشید: کیا تم اور تمھارے بھائی اپنے والد کے ساتھ جاتے ہیں؟
فرید: ہاں: ہم ان کے ساتھ جاتے ہیں۔
رشید: کیا فرض نماز گھر میں بغیر عذر کے درست ہوتی ہے؟
فرید: کیوں نہیں، درست ہوتی ہے لیکن اس میں زیادہ فائدوں کا حصہ اور فضیلت نہیں ہوتی ہے اور اس پر حضور ﷺ نے ناراضگی ظاہر کی اور اسے منافق کی علامت قرار دیا ہے۔
رشید: میں نے سنا ہے کہ تمھارے والد عالم اور مال دار ہیں کیا یہ بات صحیح ہے؟
فرید: ہاں: میرے والد عالم ہیں لیکن وہ زیادہ مال دار نہیں ہیں۔

رشید: کیا تم اپنے بھائی کو دیانت دار پاتے ہو؟

فرید: ہاں: میں اپنے بھائی کو دیانت دار پاتا ہوں۔

میں خوش ہوں کہ تمھارا بھائی دین دار ہے اس لیے کہ اس زمانے میں جوان اس کی طرف مائل نہیں ہوتے ہیں بلکہ وہ دین دار سے ہنستے ہیں وہ لوگ آخرت سے غافل ہیں اور وہی لوگ نقصان میں ہیں۔ اے فرید! تمھیں اپنے والد اور بزرگوں کی اطاعت ضرور کرنا چاہیے اور مسجد میں جماعت کے ساتھ فرض نماز سے کبھی بھی غافل مت ہو کیوں کہ فرض نماز بغیر عذر کے گھر میں مردوں کو اچھی نہیں لگتی ہے جبکہ اللہ تعالی نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے ۔"رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"۔

اے بھائیوں! جان لو: یقیناً مسجد میں نماز کے بہت سے فائدے ہیں عنقریب میں تم سے ذکر کروں گا ان شاءاللہ۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ اَبُوْكَ ؟	أَبِيْ طَيِّبٌ
2	كَيْفَ حَالُ أَخِيْكَ؟	حَالُ اَخِيْ طَيِّبٌ.
3	أَيْنَ أَبُوْكَ ؟	أَبِيْ فِي الْمَسْجِدِ.
4	هَلْ أَخُوْكَ مَعَ أَبِيْكَ ؟	نَعَمْ: أَخِيْ مَعَ أَبِيْ.
5	هَلْ أَخُوْكَ ذُوْفَهْمٍ؟	نَعَمْ: أَخِيْ ذُوْ فَهْمٍ.
6	مَااِسْمُ أَبِيْكَ؟	اِسْمُ اَبِيْ حَامِدٌ.
7	مَااِسْمُ أَخِيْكَ؟	اِسْمُ أَخِيْ شَاهِدٌ.
8	هَلْ أَخُوْكَ ذُوْ دِيَانَةٍ؟	نَعَمْ: اَخِيْ ذُوْ دِيَانَةٍ.
9	كَيْفَ تَجِدُ أَخَاكَ؟	أَجِدُ أَخِيْ ذَا دِيَانَة.

10	هَلِ اللهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ.	نَعَمْ: اَللهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ.
11	مَاذَا يَجِبُ عَلَى الْوَالِدِ؟	يَجِبُ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُعَلِّمَ الْوَلَدَ الأَدَبَ وَالْعِلْمَ.
12	هَلْ لِذِيْ أَدَبٍ فَضِيْلَةٌ؟	نَعَمْ: لِذِيْ أَدَبٍ فَضِيْلَةٌ.
13	هَلْ لِذِيْ كَسْلٍ فَوْزٌ؟	لَا: لِذِيْ كَسْلٍ لَيْسَ بِفَوْزٍ
14	هَلْ لِذِيْ عِلْمٍ عِزَّةٌ؟	نَعَمْ: لِذِيْ عِلْمٍ عِزَّةٌ.
15	هَلِ الْعِزَّةُ لِذِي الْجَهْلِ؟	لَا: اَلْعِزَّةُ لَيْسَتْ لِذِي الْجَهْلِ.
16	مَنْ لَا يَمِيْلُ إِلَى الدِّيَانَةِ؟	اَلشَّبَّانُ لَا يَمِيْلُوْنَ إِلَى الدِّيَانَةِ.
17	أَتَجِدُ الشَّبَّانَ رَاحِمِيْنَ بِالصِّغَارِ.	نَعَمْ: أَجِدُ الشُّبَّانَ رَاحِمِيْنَ بِالصِّغَارِ.
18	مَنْ يَضْحَكُ مِنْ ذِيْ دِيَانَةٍ؟	يَضْحَكُ الشُّبَّانُ مِنْ ذِيْ دِيَانَةٍ.

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	تمھارے والد کی کچہری کہاں ہے؟	أَيْنَ دَارُ الْمَحْكَمَةِ لِأَبِيْكَ
2	تمھارے والد بمبئی سے کب لوٹے؟	مَتَى رَجَعَ أَبُوْكَ مِنْ مُمبَئ؟
3	کیا خادمہ نے تمھارے بھائی کے	أَكَنَسَتِ الْخَادِمَةُ فِيْ غُرْفَةِ

	کمرے میں جھاڑو دی؟	أَخِيْكَ؟
4	تمھارے بھائی کے لیے تمھارے والد آج بمبئی سے کیا لائے؟	مَاأَحْضَرَ أَبُوْكَ لِأَخِيْكَ مِنْ مُمْبَئ اَلْيَوْمَ؟
5	تم مدرسہ سے کب لوٹے؟	مَتىٰ رَجَعْتَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟
6	ہم شام میں مدرسے سے لوٹتے ہیں۔	نَرْجِعُ فِي الْمَسَاءِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ.
7	ہم بہت سے نوجوانوں میں مذہب نہیں پاتے۔	لَا نَجِدُ فِيْ اَكْثَرِ الشُّبَّانِ الدِّيَانَةَ.
8	تمھارے بھائی محبت والے ہیں۔	أَخُوْكَ ذُوْ حُبٍّ.
9	میرے والد بڑے خاندان والے ہیں۔	أَبِيْ ذُوْ أُسْرَةٍ كَبِيْرَة
10	میرے بھائی میں شجاعت ہے۔	اَلشَّجَاعَةُ فِيْ أَخِيْ
11	تمھارے بھائی کی شیروانی کس نے سی؟	مَنْ خَاطَ جُبَّةَ أَخِيْكَ؟
12	میری بہنیں بھی پاجامے اور قمیص اچھی طرح سیتی ہیں۔	تَخِيْطُ أَخَوَاتِي السَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ بِجَيِّدَةٍ أَيْضًا
13	مرد فرض نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں اور عورتیں نہیں جاتیں۔	يَذْهَبُ الرِّجَالُ لِلصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَلَا تَذْهَبُ النِّسَاءُ

14	نماز مذہب والے کے لیے ہر چیز سے بہتر ہے۔	اَلصَّلٰوۃُ لِذِیْ دِیَانَۃٍ خَیْرٌ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ
15	اے لڑکیو! جان لو کہ کامیابی علم وادب والے کے لیے ہی ہے۔	اِعْلَمْنَ أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ! إِنَّمَا الْفَوْزُ لِذِیْ الْعِلْمِ وَالأَدَبِ

درس(۳)

سَرَّ سَرُّوا سَرَّتْ سَرَرْنَ سَرَرْتَ سَرَرْتُمْ سَرَرْتِ سَرَرْتُنَّ سَرَرْتُ سَرَرْنَا. یَسُرُّ یَسُرُّوْنَ تَسُرُّ یَسُرْنَ تَسُرُّ تَسُرُّوْنَ تَسُرِّیْنَ تَسُرْنَ اَسُرُّ نَسُرُّ .

سَعِیْدٌ: مِنْ أَیْنَ یَا حَمِیْدُ؟ حَمِیْدٌ: مِنْ مَحَطَّةِ نَامپلی .

سَعِیْدٌ: لِمَاذَا رُحْتَ إِلَیْهَا؟

حَمِیْدٌ: رُحْتُ لِوَدَاعِ خَالِیْ وَهُوَ ذَاهِبٌ لِحَجِّ بَیْتِ اللهِ.

سَعِیْدٌ: أَحَجَّ أَبُوْكَ یَا حَمِیْدُ؟

حَمِیْدٌ: نَعَمْ: حَجَّ أَبِیْ مِنْ فَضْلِ اللهِ.

سَعِیْدٌ: أَحَجَّ أَعْمَامُكَ؟

حَمِیْدٌ: أَظُنُّ أَنَّهُمْ قَدْ حَجُّوْا.

سَعِیْدٌ: أَیَحُجُّ جَمِیْعُ الْمُسْلِمِیْنَ ؟

حَمِیْدٌ: لَا: بَلْ ذُوْسَعَةٍ مِنْهُمْ یَحُجُّوْنَ.

سَعِیْدٌ: أَحَجَّتْ أُمُّكَ وَعَمَّاتُكَ؟

حَمِیْدٌ: لَا: مَا حَجَّتْ أُمِّیْ وَلَا عَمَّاتِیْ حَجَجْنَ إِلَی الآنَ .

سَعِیْدٌ: مَتٰی یَحْجُجْنَ؟

حَمِیْدٌ: یُظَنُّ أَنَّهُمْ یَحْجُجْنَ فِی السَّنَةِ الْقَادِمَةِ.

سَعِیْدٌ: أَأَنْتَ حَجَجْتَ مَعَ أَبِیْكَ؟

حَمِیْدٌ: لَا: أَنَا مَا حَجَجْتُ مَعَ أَبِیْ وَلٰکِنْ أَحُجُّ فِیْ قَادِمِ الزَّمَانِ.

سَعِيْدٌ: أَظُنُّ أَنَّكَ يَاحَمِيْدُ ! تَجِدُّ لِلإِمْتِحَانِ كَثِيْرًا.
حَمِيْدٌ: نَعَمْ: أَجِدُّ يَا أَخِيْ وَلٰكِنْ مَا تَمَّتِ الْكُتُبُ إِلَى الآنَ.
سَعِيْدٌ: أَظُنُّ أَنَّكَ تَجِدُّ كَثِيْرًا لِلنَّجَاحِ الْعَظِيْمِ.
حَمِيْدٌ: لَا: يَاأَخِيْ إِنِّيْ أَجِدُّ لِلنَّجَاحِ فَقَطْ أَيْنَ أَنَا مِنَ النَّجَاحِ الْعَظِيْمِ فَإِنَّهُ لِلتَّلَامِيْذِ الأَذْكِيَاءِ.
سَعِيْدٌ: أَظُنُّ يَا حَمِيْدُ!أَنَّكَ ذَكِيٌّ وَمُجْتَهِدٌ وَمُؤَدَّبٌ أَيْضًا.أَنْتَ سَرَرْتَ أَكَابِرَكَ بِعِلْمِكَ وَعَمَلِكَ فَكُلُّهُمْ يَوَدُّوْنَ لَكَ طَالِعًا سَعِيْدًا وَأَنَا أَيْضًا أَوَدُّكَ نَجَاحًا عَظِيْمًا.

حل لغات: سَرَّ (ن) خوش کرنا۔وَدَاعٌ:رخصت کرنا،رخصتی۔خَالٌ:ماموں ،جمع اَخْوَالٌ۔اَعْمَامٌ:چچا،واحد عَمٌّ۔أَظُنُّ:(ن)خیال کرنا،گمان کرنا۔اَلْعَمَّاتُ :پھوپھی ،واحد اَلْعَمَّةُ۔اَلسَّنَةُ الْقَادِمَةُ:آنے والے سال۔تَجِدُّ(ض)کوشش کرنا۔إِلَى الآنَ : اب تک۔فَقَطْ:صرف۔اَذْكِيَاءُ:ذہین،واحدذَكِيٌّ۔يَوَدُّ:چاہنا،خواہش کرنا۔

ترجمہ:اس ایک (مذکر)نے خوش کیا۔ان سب (مذکروں) نے خوش کیا۔اس ایک(مؤنث)نے خوش کیا۔ان سب(مؤنثوں)نے خوش کیا۔توایک(مذکر)نے خوش کیا۔تم سب (مذکروں)نے خوش کیا۔تو ایک (مؤنث)نے خوش کیا۔تم سب (مؤنثوں)نے خوش کیا۔میں ایک(مذکر یامؤنث)نے خوش کیا۔ہم سب(مذکر یامؤنث)نے خوش کیا۔وہ خوش کرتا ہے۔وہ خوش کرتے ہیں۔وہ خوش کرتی ہے۔وہ سب خوش کرتی ہیں۔توخوش کرتا ہے۔تم سب خوش کرتے ہو۔توخوش کرتی ہے۔تم سب خوش کرتی ہو۔میں(مذکر یامؤنث)خوش کرتا ہوں۔ہم سب(مذکر یامؤنث)خوش کرتے ہیں۔

سعید: اے حمید!کہاں سے آرہے ہو؟
حمید: ناپلی ریلوے اسٹیشن سے۔
سعید: تم وہاں کیوں گئے تھے؟
حمید: میں اپنے ماموں کو رخصت کرنے کے لیے گیا تھا وہ خانۂ کعبہ کا حج کرنے کے لیے جارہے ہیں۔
سعید: اے حمید!کیا تمھارے والد نے حج کرلیا ہے؟

حمید: ہاں: اللہ کے فضل سے انہوں نے حج کرلیا ہے۔
سعید: کیا تمھارے چچاؤں نے حج کرلیا ہے؟
حمید: میرا خیال ہے کہ انھوں نے حج کرلیا ہے۔
سعید: کیا تمام مسلمان حج کرتے ہیں؟
حمید: نہیں، بلکہ ان میں سے وسعت والے لوگ حج کرتے ہیں۔
سعید: کیا تمھاری ماں اور پھوپھیوں نے بھی حج کرلیا ہے؟
حمید: نہیں، میری ماں اور میری پھوپھیوں نے اب تک حج نہیں کیا ہے۔
سعید: وہ حج کب کریں گی؟
حمید: خیال ہے کہ وہ آنے والے سال میں حج کریں گی۔
سعید: کیا تم نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا؟
حمید: نہیں، میں نے اپنے والد کے ساتھ حج نہیں کیا لیکن آنے والے زمانے میں حج کروں گا۔
سعید: اے حمید! میرا خیال ہے کہ تم امتحان کے لیے بہت کوشش کرتے ہو؟
حمید: ہاں: اے میرے بھائی! میں کوشش کرتا ہوں لیکن اب تک کتابیں مکمل نہیں ہوئیں۔
سعید: میرا گمان ہے کہ تم عظیم کامیابی کے لیے بڑی کوشش کرتے ہو؟
حمید: نہیں، اے میرے بھائی! میں صرف کامیابی کے لیے کوشش کرتا ہوں کہاں میں اور کہاں عظیم کامیابی! کیوں کہ وہ تو ذہین طلبہ کے لیے ہے۔
سعید: اے حمید! میرا خیال ہے کہ تم ذہین، محنتی اور باادب بھی ہو، تم نے اپنے علم اور عمل کے ذریعہ اپنے بزرگوں کو خوش کردیا وہ سب تمھارے لیے روشن نیک بختی کی خواہش کرتے ہیں اور میں بھی تمھارے لیے عظیم کامیابی کی خواہش کرتا ہوں۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب

1	أَحَجَّ أَبُوْ سَعِيْدٍ؟	نَعَمْ: حَجَّ أَبُوْ سَعِيْدٍ.
2	أَحَجَّ أَعْمَامُهُ؟	يَظُنُّ قَدْحَجَّ أَعْمَامُهُ
3	أَحَجَّتْ أَخَوَاتُهُ؟	لَا. مَا حَجَّتْ اَخَوَاتُهُ۔
4	فِيْ أَيِّ شَهْرٍ يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْن؟	يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْ شَهْرِ ذِي الْحَجَّةِ.
5	أَحَجَجْتَ أَيُّهَا الْوَلَدُ!	لَا،أَنَا مَا حَجَجْتُ.
6	أَظَنَنْتَ أَنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ عَلٰى جَمِيع الْمُسْلِمِيْنَ؟	لَا،مَا ظَنَنْتُ أَنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ عَلٰى جَمِيع الْمُسْلِمِيْنَ.
7	أَسَرَرْتَ بِعِلْمِكَ اُسْتَاذَكَ؟	نَعَمْ: سَرَرْتُ بِعِلْمِيْ اُسْتَاذِيْ.
8	أَيَوَدُّ لَكَ أَخُوْكَ طَالِعًا سَعِيْدًا؟	نَعَمْ: يَوَدُّ لِيْ أَخِيْ طَالِعًا سَعِيدًا.
9	أَظُنُّ أَنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ؟	نَعَمْ: إِنَّ الْحَجَّ فَرْضٌ
10	هَلْ حَجَجْتُمْ أَيُّهَا الأَوْلَادُ!	لَا،مَا حَجَجْنَا.
11	أَتَوَدُّوْنَ لِأَصْدِقَائِكُمْ نَجَاحًا؟	نَعَمْ: نَوَدُّ لِأَصْدِقَائِنَا نَجَاحًا.
12	أَحَجَجْتِ أَيَّتُهَا الْبِنْتُ!	نَعَمْ: أَنَا حَجَجْتُ.
13	تَحْجُجْنَ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ!	نَعَمْ: نَحْنُ نَحُجُّ.
14	أَيَوَدُّ الشُّبَّانُ الدِّيَانَةَ؟	لَا،لَا يَوَدُّ الشُّبَّانُ الدِّيَانَةَ.
15	أَتَوَدُّ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسَاجِدِ؟	نَعَمْ أَوَدُّ الصَّلٰوةَ فِي الْمَسَاجِدِ.

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی	شمار	اردو	عربی
1	حج کیے	حَجُّوا	2	حج کیں	حَجَجْنَ
3	خوش کیں	سَرَرْنَ	4	گمان کیے	ظَنُّوا
5	گمان کیں	ظَنَنْنَ.	6	میں نے خوش کیا	سَرَرْتُ
7	آپ نے حج کیا	حَجَجْتَ	8	میں چاہتا ہوں تم کوشش کرتے رہو	أَوَدُّ أَنْ تَجِدَّ
9	میں خوش کردوں گا	أَسُرُّ	10	خوش کرتی ہیں	يَسُرْنَ
11	تم حج کروگی	تَحْجُجْنَ	12	توخوش کرتی ہے	تَسُرِّيْنَ
13	توگمان کرتا ہے	تَظُنُّ	14	تم گمان کرتے ہو	تَظُنُّوْنَ
15	میں نے چاہا	وَدَدْتُّ	16	ہم چاہتے ہیں	نَوَدُّ
17	توچاہتی ہے	تَوَدِّيْنَ	×	×	×

ضمائر کے لحاظ سے ذیل کے افعال کی ماضی اور مضارع لکھو۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
أَنْتَ ظَنَنْتَ	أَنْتَ تَظُنُّ	أَنْتُنَّ سَرَرْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَسْرُرْنَ
أَنَا وَدَدْتُّ	أَنَا أَوَدُّ	أَنْتِ وَدَدتِّ	أَنْتِ تَوَدِّيْنَ
نَحْنُ جَدَدْنَا	نَحْنُ نَجِدُّ	نَحْنُ سَرَرْنَا	نَحْنُ نَسُرُّ
أَنْتُمْ سَرَرْتُمْ	أَنْتُمْ تَسِرُّوْنَ	هِيَ ظَنَّتْ	هِيَ تَظُنَّ
أَنْتَ حَجَجْتَ	أَنْتَ تَحُجُّ	نَحْنُ ظَنَنَّا	نَحْنُ نَظُنَّ
أَنْتُنَّ ظَنَنْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَظْنُنَّ	أَنَا سَرَرْتُ	أَنَا أَسُرُّ
هِيَ وَدَّتْ	هِيَ تَوَدُّ	هِيَ حَجَّتْ	هِيَ تَحُجُّ
هُنَّ ظَنَنْنَ	هُنَّ يَظْنُنَّ	نَحْنُ وَدَدْنَا	نَحْنُ نَوَدُّ
أَنْتُمْ وَدَدْتُمْ	أَنْتُمْ تَوَدُّوْنَ	هُمْ ظَنُّوا	هُمْ يَنْظُنَّ
أَنَا ظَنَنْتُ	أَنَا أَظُنُّ	هِيَ جَدَّتْ	هِيَ تَجِدُّ
نَحْنُ حَجَجْنَا	نَحْنُ نَحُجُّ	أَنْتُنَّ جَدَدْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَجْدِدْنَ
أَنْتَ حَجَجْتَ	أَنْتَ تَحُجُّ	نَحْنُ سَرَرْنَا	نَحْنُ نَسُرُّ
أَنْتُمْ ظَنَنْتُمْ		أَنْتُمْ تَظُنُّوْنَ	

ترجمہ کرو:

شمار	اردو	عربی
1	میں سمجھتا ہوں کہ آپ میری کامیابی چاہتے ہیں۔	أَظُنُّ أَنَّكَ تَوَدُّ نَجَاحِي
2	لڑکا اپنے والد کو ادب سے خوش کرتا ہے۔	يَسُرُّ الْوَلَدُ أَبَاهُ بِأَدَبِه

3	ذہین لڑکے کے لیے ہر شخص کامیابی چاہتا ہے۔	يَوَدُّ كُلُّ إِنْسَانٍ النَّجَاحَ لِلْوَلَدِ الذَّكِيّ
4	میرے خاندان والے میرے لیے سعادت مندی چاہتے ہیں۔	يَوَدُّ ذُو اُسْرَتِيْ لِيْ سَعِيْدًا
5	کیا بچے بھی حج کرتے ہیں؟	أَيَحُجُّ الأَطْفَالُ أَيْضًا
6	نامپلی اسٹیشن سے حجاج بمبئی جاتے ہیں۔	يَذْهَبُ الْحُجَّاجُ مِنْ مَحَطَّةِ نَامپلی إِلىٰ مُومبائی
7	بھائی آپ کو رخصت کرنا میرے لیے بہت دشوار ہے۔	يَااَخِيْ! وَدَاعُكَ لِيْ صَعْبٌ جِدًّا
8	ہم اپنے فائدے کے لیے کوشش کرتے ہیں۔	نَجِدُّ لِفَائِدَتِنَا
9	ہر شخص اس طرح کوشش کرتا ہے۔	يَجِدُّ كُلُّ رَجُل هٰكَذَا
10	میرا کام اب تک پورا نہیں ہوا۔	مَا تَمَّ شُغْلِيْ إِلَى الآنَ
11	میں حیران ہوں کہ کیسے کوشش کروں۔	أَنَا مُتَحَيِّرٌ كَيْفَ أَجِدُّ
12	آپ کے نصیب بہت مبارک ہیں کہ آپ نے حج کیا۔	حَظُّكَ جَيِّدٌ جِدًّا أَنَّكَ قَدْ حَجَجْتَ

درس(۴)
فعل مجہول

سَمِعَ .فَقَدَ .أَخَذَ .سَأَلَ .وَجَدَ .رَدَّ .سُمِعَ .فُقِدَ .أُخِذَ .سُئِلَ .وُجِدَ .رُدَّ .يَسْمَعُ .يَفْقِدُ .يَأخُذُ .يَسأَلُ .يَجِدُّ .يَرُدُّ .يُسْمَعُ .يُفْقَدُ .يُؤخَذُ .يُسْئَلُ .يُوْجَدُ.يُرَدُّ .

أَحْمَدُ: سُمِعَ يَا مَحْمُوْدُ!أَنَّ أَبَاكَ غَضِبَ عَلٰى أَخِيْكَ ؟

مَحْمُوْدٌ: نَعَمْ:وَضُرِبَ أَخِي بِالْعَصَا .

أَحْمَدُ: لِمَاذَا ضُرِبَ بِهَا؟

مَحْمُوْدٌ: ضُرِبَ بِهَا لِأَنَّهُ أَخَذَ كُرَّاسَةَ صَدِيْقِهِ بِدُوْنِ إِذْنٍ مِنْهُ .

أَحْمَدُ: أَضُرِبَ مَرَّةً قَبْلَ ذٰلِكَ :وَلِمَاذَا ؟

مَحْمُوْدٌ: نَعَمْ:ضُرِبَ مَرَّةً لِأَنَّهُ مَاقَامَ حِيْنَمَا جَاءَ وَمَا جَلَسَ أَمَامَهُ بِالْاَدَبِ .

أَحْمَدُ: أَيَعْلَمُ صَدِيْقَهُ أَنَّهُ أَخَذَ كُرَّاسَتَهُ ؟

مَحْمُوْدٌ: لَا:هُوَ لَا يَعْلَمُ بِهٖ بَلْ يَأسَفُ وَ يَقُوْلُ فُقِدَتْ كُرَّاسَتِيْ وَكَانَت فِيْهَا مَعْلُوْمَاتٌ مُفِيْدَةٌ .

أَحْمَدُ: أَيُضْرَبُ الْوَلَدُ عَلٰى مِثْلِ هٰذَا الْعَمَلِ ؟

مَحْمُوْدٌ: كَيْفَ لَا يُضْرَبُ ؟اَلْيَوْمَ أَخَذَ كُرَّاسَتَهُ وَغَدًا يَأخُذُ شَيْئًا ثَمِيْنًا ،وَهٰذَا الْعَمَلُ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللُّصُوْصِ .

أَحْمَدُ: مَاذَا يُفْعَلُ بِاللُّصُوْصِ ؟

مَحْمُوْدٌ: يُقْبَضُ عَلَيْهِمْ فَيُحْمَلُوْنَ إِلٰى مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ وَ يُضْرَبُوْنَ هُنَاكَ بِالْعَصَا ثُمَّ يُسْأَلُوْنَ عَنِ الْأَشْيَاءِ الْمَسْرُوْقَةِ ،فَتُؤخَذُ مِنْهُمْ وَتُرَدُّ إِلٰى أَصْحَابِهَا .(نَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ مِثْلِ هٰذَا الْعَمَلِ .

أَحْمَدُ: مَاذَا كَانَ جَوَابُ أَخِيْكَ؟

مَحْمُوْدٌ: مَا كَانَ جَوَابُ أَخِيْ إِلَّا أَنَّهُ نَدِمَ وَتَابَ وَقَالَ "إِنِّيْ لَأَفْعَلُ هٰكَذَا مَرَّةً أُخْرىٰ".

فَنَصَحَهُ أَبِيْ وَقَالَ: لَا تَأْخُذْ يَا وَلَدِيْ شَيْئًا بِدُوْنِ إِذْنٍ وَاحْذَرْ مِثْلَ هٰذِهِ الْأَعْمَالِ وَقُمْ لِلْأَكَابِرِ حِيْنَمَا جَاؤُا وَاعْلَمْ أَنَّ أَدَبَ الْكِبَارِ وَاجِبٌ عَلَى الصِّغَارِ.

حل لغات: فَقَدَ:(ض)گم ہونا،کھونا۔أَخَذَ:(ن)لینا،پکڑنا۔رَدَّ(ن)واپس کرنا ،لوٹانا۔يُعَدُّ(ن)شمار کرنا۔اَللُّصُوْص:چور،واحدلِصٌّ۔قَبَضَ عَلٰى (ن) پکڑنا ،گرفتار کرنا۔مَخْفَرُ الشُّرْطَةِ:پولیس کا تھانہ،حفاظت کی جگہ،جمع مَخَافِرُ۔

ترجمہ: اس نے سنا۔گم کیا۔اس نے لیا۔اس نے پوچھا۔اس نے پایا۔اس نے لوٹایا۔سنا گیا۔گم کیا گیا۔لیا گیا۔پوچھا گیا۔پایا گیا۔لوٹایا گیا۔سنتا ہے۔گم کرتا ہے۔لیتا ہے۔پوچھتا ہے۔پاتا ہے۔لوٹاتا ہے۔سنا جاتا ہے۔گم کیا جاتا ہے۔لیا جاتا ہے۔پوچھا جاتا ہے۔پایا جاتا ہے۔لوٹایا جاتا ہے۔

احمد :اے محمود!سنا گیا کہ تیرے والد تیرے بھائی پر غضب ناک ہوئے؟

محمود :ہاں:اور میرے بھائی کو ڈنڈے سے مارا گیا۔

احمد :ڈنڈے سے اسے کیوں مارا گیا؟

محمود :ڈنڈے سے اسے اس لیے مارا گیا کہ اس نے اپنے دوست کی کاپی بغیر اس کی اجازت کے لی تھی۔

احمد :کیا اس سے پہلے بھی کسی بار پیٹا گیا ہے اور کیوں؟

محمود :ہاں ایک مرتبہ پیٹا گیا ہے اس لیے کہ جس وقت وہ آئے تو وہ کھڑا نہیں ہوا اور ان کے سامنے ادب سے نہیں بیٹھا۔

احمد :کیا اس کا دوست جانتا ہے کہ اس کی کاپی اس نے لی ہے؟

محمود :نہیں،وہ نہیں جانتا ہے بلکہ افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میری کاپی گم ہوگئی اور اس میں مفید معلومات تھیں۔

احمد :کیا اس طرح کے کام پر لڑکے کو مارا جاتا ہے؟

محمود :کیسے نہیں مارا جاتا؟آج اس نے کاپی لی ہے اور کل کوئی قیمتی چیز لے لے گا اور یہ کام چوروں کے کاموں میں سے شمار کیا جاتا ہے۔

احمد :چوروں کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے؟

محمود :انھیں گرفتار کیا جاتا ہے پھر پولیس تھانہ لے جایا جاتا ہے اور وہاں ڈنڈے سے مارا جاتا ہے پھر چرائی ہوئی چیزوں کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تو وہ ان سے لی جاتی ہیں اور ان کے مالکوں کو لوٹائی جاتی ہیں۔(ہم اس طرح کے ہر کام سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں)۔

احمد :تمھارے بھائی کا جواب کیا تھا؟

محمود :میرے بھائی کا جواب صرف یہی تھا کہ وہ شرمندہ ہوا،توبہ کی اور کہا:یقیناً میں اس طرح دوسری مرتبہ نہیں کروں گا تو میرے والد نے نصیحت کی اور کہا:اے میرے لڑکے !کسی چیز کو بغیر اجازت کے مت لے اور اس طرح کے کاموں سے بچ،اور بزرگوں کے لیے (ادب سے)کھڑا ہو جا جس وقت وہ آئیں۔اور جان لے کہ بڑوں کا ادب چھوٹوں پر ضروری ہے۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ ضُرِبَ وَلِمَاذَا ؟	ضُرِبَ أَخِيْ لِأَنَّهُ أَخَذَ كُرَّاسَةَ صَدِيْقِهٖ بِدُوْنِ اِذْنٍ مِنْهُ
2	كُرَّاسَةُ مَنْ فُقِدَتْ:	كُرَّاسَةُ صَدِيْقِهٖ فُقِدَتْ .
3	مَاذَا كَانَ فِيْهَا ؟	كَانَتْ فِيْهَا مَعْلُوْمَاتٌ مُفِيْدَةٌ .
4	أَيُّ عَمَلٍ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللُّصُوْصِ ؟	اَلْأَخْذُ بِدُوْنِ إِذْنٍ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللُّصُوْصِ.
5	مَاذَا يُفْعَلُ بِاللُّصُوْصِ ؟	يُقْبَضُ عَلَيْهِمْ فَيُحْمَلُوْنَ إِلَى

		مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ وَ يُضْرَبُوْنَ هُنَاكَ بِالْعَصَا ثُمَّ يُسْأَلُوْنَ عَنِ الأَشْيَاءِ الْمَسْرُوْقَةِ فَتُؤْخَذُ مِنْهُمْ وَتُرَدُّ إِلَى أَصْحَابِهَا.
6	أَتَجُوْزُ السَّرِقَةُ ؟	لَا : لَا تَجُوزُ السَّرِقَةُ .
7	مَنْ نَصَحَ أَخَا مَحْمُوْدٍ؟	نَصَحَهُ أَبُوْهُ.
8	مَاذَا يَجِبُ عَلَى الصِّغَارِ؟	أَدَبُ الْكِبَارِ يَجِبُ عَلَى الصِّغَارِ.
9	هَلْ فُقِدَتْ مِحْفَظَتُكَ تَارَةً؟	لَا، مَا فُقِدَتْ مِحْفَظَتِيْ قَطُّ .
10	أَيُوْجَدُ فِيْ أَعْمَالِنَا اِخْلَاصٌ ؟	لَا، لَا يُوْجَدُ فِيْ أَعْمَالِنَا اِخْلَاصٌ.
11	أَيُوْجَدُ فِيْ شُبَّانٍ دِيَانَةٌ ؟	لَا، لَا يُوْجَدُ فِيْ شُبَّانٍ دِيَانَةٌ.
12	أَيْنَ يُوْجَدُ الْحَمْدُ كَثِيْرًا؟	يُوْجَدُ الْحَمْدُ كَثِيْرًا فِي الْقُرْآنِ.
13	لِمَاذَا تُمْدَحُ الْبَنَاتُ ؟	لِأَنَّهُنَّ يَفْعَلْنَ جَمِيْعَ الأَعْمَالِ بِحُسْنٍ
14	بِأَيِّ شَيْءٍ يُسَرُّ أَبُوْكَ ؟	يُسَرُّ أَبِيْ بِالنَّجَاحِ فِي الإِمْتِحَانِ.
15	أَسَرَرْتَ أَبَاكَ تَارَةً؟	نَعَمْ: سَرَرْتُ أَبِيْ مَرَّةً.
	هَلْ أُمِرْتَ بِالصَّلٰوةِ؟	نَعَمْ: أُمِرْتُ بِالصَّلٰوةِ
16	مَتٰى يُسْأَلُ النَّاسُ عَنْ أَعْمَالِهِمْ ؟	يُسْئَلُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ أَعْمَالِهِمْ.

ماضی ومضارع مجہول بناؤ اور معنی لکھو

ماضی مجہول	معنی	مضارع مجہول	معنی
أُخِذَ	لیا گیا	يُؤْخَذُ	لیا جاتا ہے
أُخِذُوا	لیے گیے	يُؤْخَذُوْنَ	لیے جاتے ہیں
كُتِبْتَ	تو لکھا گیا	تُكْتَبُ	تو لکھا جاتا ہے
سُئِلْتُمْ	تم پوچھے گئے	تُسْئَلُوْنَ	تم پوچھے جاتے ہو
رُدِدتَّ	تو واپس کیا گیا	تُرَدُّ	تو واپس کیا جاتا ہے
عُلِمَ	وہ جانا گیا	يُعْلَمُ	وہ جانا جاتا ہے
غُفِرَ	وہ بخشا گیا	يُغْفَرُ	وہ بخشا جاتا ہے
نُظِرُوا	وہ دیکھے گیے	يُنْظَرُوْنَ	وہ دیکھے جاتے ہیں
حُمِلْتِ	تجھے (مؤنث) اٹھالیا گیا	تُحْمَلِيْنَ	تجھے (مؤنث) اٹھایا جاتا ہے
مُدِحْنَ	وہ سب تعریف کی گئیں	يُمْدَحْنَ	وہ سب تعریف کی جاتی ہیں
سُئِلْتُنَّ	تم سب پوچھیں گئیں	تُسْئَلْنَ	تم سب پوچھی جاتی ہو
أُخِذُوا	وہ سب لیے گیے	يُؤْخَذُوْنَ	وہ سب لیے جاتے ہیں

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
ظُلِمْتُمْ	تُسْئَلُ	نُصِرْتُمْ	تُلْبَسُ
تُؤْكَلُ	يُفْقَدُوْنَ	حُمِّلْنَ	تُنْصَرْنَ
نُظِرَ	تُضْرَبُوْنَ	وُجِدْتُمْ	يُؤْجَدْنَ
عُلِمَ	تُسْرَقُ	رُدُّوْا	تُؤْمَرُ

شُرِبَتْ	تُكْتَبُ	أُمِرْتُمْ	×
نُظِرْتُمْ	تُرَدُّ	أُخِذَ	×
غُسِلَ	×	×	×

عربی بناؤ

شمار	اردو	عربی	شمار	اردو	عربی
1	سنا گیا	سُمِعَ	2	ہم پوچھے گیے	سُئِلْنَا
3	تم پکڑے جاؤ گے	تُؤْخَذُوْنَ	4	دیکھے گیے	نُظِرُوا
5	لکھا گیا	كُتِبَ	6	سنا جاتا ہے	يُسْمَعُ
7	پکایا گیا	طُبِخَ	8	سمجھا جاتا ہے	يُفْهَمُ
9	معلوم ہوتا ہے	يُخَيَّلُ	10	دکھ رہا ہے	يَتَأَلَّمُ
11	پائے جاتے ہیں	يُؤْجَدُوْنَ	12	خوش ہوں	قَدْ سُرِرْتُ
13	ہم خوش ہوں گے	نَفْرَحُ	14	میں پیدا ہوا	وُلِدتُّ
15	کم ہو گیا	نُقِصَ	16	سنا گیا	سُمِعَ
17	پیدا کیا گیا	وُلِدَ	18	پیدا کیے گیے	وُلِدُوا
19	تمھاری تعریف کی جاتی ہے	تُمْدَحُ	20	تم گنے جاتے ہو	تُعَدُّوْنَ

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	سنا جاتا ہے کہ آئندہ سال میرے والد حج کریں گے۔	يُسْمَعُ أَنَّ أَبِيْ يَحُجُّ فِي السَّنَةِ الْقَادِمَةِ .
2	سنا گیا ہے کہ اس کے والد بمبئی سے آ گئے۔	سُمِعَ أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ مِنْ مُمبَئ .
3	معلوم ہوا کہ اس سال تمھاری چچی بھی حج کریں گی۔	عُلِمَ أَنَّ زَوْجَةَ عَمِّكَ تَحُجُّ هٰذِهِ السَّنَةَ أَيْضًا
4	کس کا دوست پولیس میں پکڑا گیا؟	صَدِيْقُ مَنْ قُبِضَ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ؟
5	پولیس کے تھانے میں کون نظر آئے ؟	مَنْ نُظِرَ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ ؟
6	میرے جوتے ایک دعوت میں گم ہو گئے۔	فُقِدَتْ اَحْذِيَتِيْ فِيْ وَلِيْمَةٍ
7	اس کتاب میں قیمتی معلومات پائی جاتی ہیں۔	تُوْجَدُ مَعْلُوْمَاتٌ ثَمِيْنَةٌ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ
8	کس دکان میں عمدہ ٹوپیاں ملتی ہیں؟	فِيْ أَيِّ دُكَّانٍ تُوْجَدُ الْقَلَانِسُ الْجَيِّدَةُ ؟
9	اس باغ میں میوے کے درخت	تُوْجَدُ أَشْجَارُ الْفَاكِهَةِ فِيْ هٰذَا

	پائے جاتے ہیں۔	الْبُسْتَانِ
10	آنکھ مچولی میں کون سی لڑکی پکڑی گئی ؟اور چور بنائی گئی۔	أَيُّ بِنْتٍ قُبِضَتْ فِيْ الْغُمَّيْضَةِ وَ جُعِلَتْ لِصَّةً
11	سناجاتا ہے کہ مدراسی عورتیں کھانے تیار کرتی ہیں۔	يُسْمَعُ أَنَّ النِّسَاءَ الْمَدْرَاسِيَّةَ يَطْبَخْنَ الأَطْعِمَةَ
12	مجھے افسوس ہے کہ کل ہمارے ماموں کا گھوڑا گم ہوگیا اور اب تک نہیں ملا۔	أَنَا آسِفٌ أَنَّ فَرَسَ خَالِنَا فُقِدَ أَمْسِ وَمَا وُجِدَ إِلَى الآنَ
13	مجرم قیامت کے دن پوچھے جائیں گے کیا تم نے بڑوں کی نصیحت کو رد کیا؟اللہ کا حکم رد کیا؟	يُسْئَلُ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَدَدْتُمْ نَصِيْحَةَ الأَكَابِرِ وَرَدَدْتُمْ أَمْرَ اللهِ ؟
14	ہماری ہر چیز اخباروں میں طبع کی جاتی ہے۔	يُطْبَعُ كُلُّ شَيْئِنَا فِيْ الْجَرَائِدِ .
15	اس وجہ سے ہم کامیابی سے محروم ہوگیے۔	وَ لِذٰلِكَ حُرِمْنَا مِنَ النَّجَاحِ .
16	بھائیو اٹھو!آنکھیں کھولو اور ریا چھوڑو عمل ریا سے ضائع ہوجاتا ہے	يَاأَيُّهَا الإِخْوَانُ ! قُوْمُوْا وَافْتَحُوا الْعُيُوْنَ اُتْرُكُوا الرِّيَا يَضِيْعُ الْعَمَلُ مِنَ الرِّيَا
17`	صحابہ کی تاریخ پڑھو اور اُن کے اعمال	اِقْرَؤُا تَارِيْخَ الصَّحَابَةِ وَاجْعَلُوا

	کو اپنے لیے مثال بنالو۔	اَعْمَالَهُمْ مِثَالًا لَكُمْ
18	اس سے تمھاری عظمت دوبارہ حاصل ہوجائے گی۔	يُنَالُ مَجْدُكُمْ بِهٖ مَرَّةً ثَانِيَةً .

درس(۵)

(الف)

إِنَّ اللهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا.وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غافِلِيْنَ .وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيْرًا.كُوْنُوا أَنْصَارَ اللهِ. كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ .يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ .إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِيْنًا.إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا .وَكَانَ الإِنْسَانُ عَجُوْلًا . وَ كَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِيْنَ .وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِيْنَ .

(ب)

رَجَعَتْ أُسْرَةُ مَاجِدٍ مِنَ الْحَجِّ فَسَأَلَهُ صَدِيْقٌ لَهُ .

اَلصَّدِيْقُ :كَيْفَ كَانَ سَفَرُكَ يَامَاجِدُ؟

مَاجِدٌ :سَفَرِيْ كَانَ سَعِيْدًا مُبَارَكًا .

اَلصَّدِيْقُ :كَيْفَ كَانَ أَبُوْكَ وَإِخْوَانُكَ ؟

مَاجِدٌ :كَانُوا فَرِحِيْنَ .

اَلصَّدِيْقُ :أَكَانَتْ أُمُّكَ وَأَخَوَاتُكَ فَرِحَاتٍ؟

مَاجِدٌ :كُنَّ فَرِحَاتٍ.

اَلصَّدِيْقُ :بِمَاذَا كُنْتَ مَشْغُوْلًا هُنَاكَ ؟

مَاجِدٌ :كُنْتُ مَشْغُوْلًا بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَأَدَاءِ الصَّلٰوةِ وَذِكْرِ اللهِ

اَلصَّدِيْقُ :أَكُنْتُمْ شَاكِرِيْنَ لِلّٰهِ عَلٰى هٰذَا السَّفَرِ الْمُبَارَكِ؟

مَاجِدٌ : نَعَمْ: كُنَّا شَاكِرِيْنَ لَهُ عَلَيْهِ لِأَنَّنَا فَرَغْنَا عَنْ أَدَاءِ فَرِيْضَةِ الْحَجِّ وَرَجَعْنَا بِصِحَّةٍ وَسَلَامَةٍ .

إِعْلَمُوا أَنَّ الْحَجَّ فِيْهِ مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ .

اَلصَّدِيْقُ :أَزُرْتَ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ ،كَيْفَ وَجَدتَّهَا ؟

مَاجِدٌ : نَعَمْ: زُرْتُهَا فَوَجَدْتُهَا تَنْزِلُ عَلَيْهَا رَحْمَةُ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيْلًا

اَلصَّدِيْقُ : هَلْ هِيَ أَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْمُدُنِ؟

مَاجِدٌ : نَعَمْ: هِيَ عِنْدَ الْمُسْلِمِيْنَ أَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْمُدُنِ.

اَلصَّدِيْقُ : أَوُلِدَ رَسُوْلُ اللهِ فِيْهَا ؟

مَاجِدٌ : لَا: بَلْ وُلِدَ فِيْ مَكَّةَ .

اَلصَّدِيْقُ :أَرُحْتَ إِلَى الطَّائِفِ أَنْتَ وَأَبُوْكَ وَأَخَوَاتُكَ؟

مَاجِدٌ : لَا: يَا صَدِيْقِيْ :مَاسَنَحَتْ لَنَا فُرْصَةٌ .

(الف)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر نگہبان ہے۔اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔اور یہ چیز اللہ پر آسان ہے۔اللہ کے مددگار ہوجاؤ۔تم بہترین امت ہو۔اے آگ!ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوجا۔بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔یقیناً باطل ہلاک ہوگیا۔اور انسان بہت جلد باز ہے۔اور وہ مجرم لوگ تھے۔ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ظلم کرنے والے تھے۔

(ب)

ماجد کا خاندان حج سے لوٹا تو اس کے دوست نے اس سے پوچھا:

دوست :اے ماجد! تمھارا سفر کیسا تھا؟

ماجد :میرا سفر نیک بخت مبارک تھا۔

دوست :تمھارے والد اور بھائی کیسے تھے؟

ماجد :وہ سب خوش تھے۔

دوست :کیا تمھاری ماں اور بہنیں خوش تھیں؟

ماجد :وہ سب خوش تھیں۔
دوست :تم وہاں کس کام میں مشغول تھے؟
ماجد :میں قرآن پاک کی تلاوت، نماز کی ادائگی اور اللہ کے ذکر میں مشغول تھا۔
دوست :کیا تم اس مبارک سفر پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہو؟
ماجد :ہاں: ہم اس مبارک سفر پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اس لیے کہ ہم فریضہ حج کی ادائگی سے فارغ ہوگئے اور صحت وسلامتی کے ساتھ لوٹ آئے۔
جان لو: یقیناً حج اس میں بہت سے فائدے ہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔
دوست :کیا تم نے مدینہ منورہ کی زیارت کی، اسے تم نے کیسا پایا؟
ماجد :ہاں: میں نے اسے دیکھا اس پر صبح وشام اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے،
دوست :کیا وہ سارے شہروں سے افضل ہے؟
ماجد :ہاں: وہ مسلمانوں کے نزدیک سارے شہروں سے افضل ہے۔
دوست :کیا اس میں رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے تھے؟
ماجد :نہیں، بلکہ وہ مکہ شریف میں پیدا ہوئے تھے۔
دوست :کیا تم نے، تمھارے والد اور بھائیوں نے طائف (بھی) دیکھا؟
ماجد :نہیں، اے میرے دوست! ہمارے پاس وقت نہیں تھا۔

حل لغات: يَسِيْرٌ: آسان، تھوڑا۔نَارٌ: آگ، جمع نِيْرَانٌ۔بَرْدٌ: ٹھنڈی، سردی۔ عَدُوٌّ: دشمن، جمع اَعْدَاءٌ۔زَهَقَ: (ف) نیست ونابود ہونا، ہلاک ہونا ۔عَجُولًا :بہت زیادہ جلد باز۔أُسْرَةٌ :خاندان، جمع أُسَرٌ۔بُكْرَةٌ: صبح۔أَصِيْلٌ: عصر ومغرب کے درمیان کا وقت (مراد شام) جمع آصَالٌ وَاَصَائِلُ. مُدُنٌ: شہر، قصبہ، واحد مَدِيْنَةٌ ۔سَنَحَتْ: (ف) پیش آنا، ظاہر ہونا۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ كَانَ سَفَرُ مَاجِدٍ؟	كَانَ سَفَرُ مَاجِدٍ سَعِيْدًا مُبَارَكًا.

2	أَيْنَ الْكَعْبَة ؟	اَلْكَعْبَةُ فِيْ مَكَّةَ .
3	فِيْ أَيِّ بَلَدٍ هِيَ ؟	هِيَ فِيْ بَلَدِ مَكَّةَ
4	مَنْ كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ ؟	كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلَ اللهِ
5	أَيْنَ وُلِدَ ؟	وُلِدَ فِيْ مَكَّةَ .
6	مَنْ كَانَتْ فَاطِمَةُ رضى الله عَنْهَا ؟	كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ ﷺ
7	أَيْنَ وُلِدتَّ أَنْتَ ؟	أَنَا وُلِدتُّ فِيْ حَيْدَرآباد.
8	أَوُلِدَ أَبُوْكَ فِيْ حَيْدَرآبَاد؟	نَعَمْ: وُلِدَ أَبِيْ فِيْ حَيْدَرآبَاد.
9	كَيْفَ كَانَ الْمَلِكُ آصف جاه؟	كَانَ مَلِكًا عَادِلًا .
10	مَنْ كَانَ غالمغِيْر ؟	كَانَ مَلِكًا عَادِلًا لِلْهِنْدِ
11	كَيْفَ يَكُوْنُ الْوَرْدُ ؟	يَكُوْنُ الْوَرْدُ جَمِيْلًا
12	كَيْفَ وَجَدَ مَاجِدٌ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ ؟	وَجَدَ مَاجِدٌ الْمَدِيْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ جَيِّدَةً ،تَنْزِلُ عَلَيْهَا رَحْمَةُ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيْلًا .
13	أَيَزُوْرُهَا كُلُّ الْمُسْلِمِيْنَ ؟	لَا ،بَلْ يَزُوْرُهَا ذُوْسَعَةٍ مِنْهُمْ.
14	أَيَكُوْنُ الْحَرُّ شَدِيْدًا فِيْ مَكَّةَ ؟	نَعَمْ: يَكُوْنُ الْحَرُّ شَدِيْدًا فِيْ مَكَّةَ
15	أَيَكُوْنُ الْعُلَمَاءُ مُخْلِصِيْنَ ؟	نَعَمْ: يَكُوْنُ الْعُلَمَاءُ مُخْلِصِيْنَ
16	أَتَجُوْزُ السَّجْدَةُ لِلْقُبُوْرِ ؟	لَا ،لَا تَجُوْزُ السَّجْدَةُ لِلْقُبُوْرِ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	میرے والد آپ کے بھائی کے پڑھنے سے خوش تھے۔	كَانَ أَبِيْ فَرِحًا بِقِرَاءَةِ أَخِيْكَ
2	وہ بہت سمجھدار تھا۔	كَانَ عَاقِلًا جِدًّا
3	کیا چور پولیس کے تھانہ میں بیٹھے ہوئے تھے؟	أَكَانَ اللُّصُوْصُ جَالِسِيْنَ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ؟
4	اچھے لڑکے بڑوں کی نصیحت کو رد نہیں کرتے۔	لَا يَرُدُّ الْوِلْدَانُ الْمَحْبُوْبُوْنَ نَصِيْحَةَ الْأَكَابِرِ
5	استاد لڑکوں کے کام سے خوش تھے اور لڑکے بھی استاد کی تعلیم سے خوش تھے۔	كَانَ الْأُسْتَاذُ فَرِحًا بِعَمَلِ الْوِلْدَانِ وَالْوِلْدَانُ أَيْضًا فَرِحِيْنَ بِتَعْلِيْمِ الْأُسْتَاذِ
6	معلوم ہوتا ہے کہ وہ محنت سے پڑھتے ہیں اور وہ محنتیوں میں گنے جاتے ہیں۔	يُعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقْرَءُوْنَ بِمُجْتَهِدٍ وَ يُعَدُّوْنَ فِي الْمُجْتَهِدِيْنَ
7	میں کہتا ہوں کہ وہ ضرور کامیاب ہوجائیں گے۔	أَقُوْلُ إِنَّهُمْ لَيَنْجَحُنَّ
8	مجھ کو فرصت نہیں ملی اس لیے میں نے آج ہوم ورک نہیں کیا۔	مَا سَنَحَتْ لِيْ فُرْصَةٌ لِأَنَّنِيْ مَا كَتَبْتُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ

9	کیا تم سمجھتے ہو کہ بالائی دودھ سے زیادہ نفع بخش ہے؟	أَتَظُنُّ أَنَّ الْقَشْطَةَ أَنْفَعُ مِنَ اللَّبَنِ ؟
10	کیا تعلیم یافتہ نوجوانوں میں مذہبیت پائی جاتی ہے؟	أَتُوْجَدُ الدِّيَانَةُ فِي الشُّبَّانِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ ؟
11	چوری سے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں۔	تُقْطَعُ الأَيْدِيْ لِأَجَلِ السَّرِقَةِ
12	ہاتھ کاٹنا ظاہر میں ایک سخت سزا ہے۔	قَطْعُ الْيَدِ فِي الْحَقِيْقَةِ عِقَابٌ شَدِيْدٌ
13	لیکن یہی واحد علاج ہے۔	لٰكِنْ إِنَّمَا هُوَ عِلَاجٌ وَاحِدٌ
14	نرمی سے یہ جرم دن بدن زیادہ ہو رہا ہے۔	تَزِيْدُ هٰذِهِ الْجَرِيْمَةُ مِنَ الرِّفْقِ يَوْمًا فَيَوْمًا
15	چوری بڑے گناہوں میں گنی جاتی ہے۔	تُعِدُّ السَّرِقَةُ فِي الآثَامِ الكَبَائِرِ
16	نماز کے بارے میں قیامت کے دن اول پوچھا جائے گا۔	يُسْئَلُ عَنِ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوَّلًا
17`	وہ کسی صورت میں ترک نہیں کی جائے گی۔	هِيْ لَا تُتْرَكُ فِيْ حَالٍ مِنَ الأَحْوَالِ

درس(٦)

تشدید والے افعال کے امر و نہی

أَيُّهَا الْوَلَدُ؟ قُمْ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَانْظُرْ إِلَى الْجَوِّ ،كَيْفَ يَهُبُّ النَّسِيْمُ وَكَيْفَ تَغْرَدُ الطُّيُوْرُ فَقُمْ أَنْتَ أَمَامَ رَبِّكَ وَاعْبُدْهُ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ.

أَيُّهَا الْوَلَدُ الْعَزِيْزُ! كُنْ رَحِيْمًا وَلَا تَكُنْ ظَالِمًا ،وَكُنْ شَاكِرًا عَلٰى نِعْمَةِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَافِرًا بِهَا وَمُدَّ يَدَكَ إِلَى اللهِ وَلَا تَمْدُدْهَا إِلٰى أَحَدٍ سِوَاهُ.

أَيُّهَا الْبِنْتُ الْعَزِيْزَةُ! كُوْنِيْ مُتَعَلِّمَةً وَلَا تَكُوْنِيْ جَاهِلَةً فَإِنَّ الْجَهْلَ عُنْوَانُ الْحَمَاقَةِ وَسَرِّيْ بِخُلُقِكِ أَعْضَاءَ أُسْرَتِكِ وَالْزِمِي الدِّيَانَةَ وَالْحَيَاءَ وَاعْمَلِيْ بِالأُمُوْرِ الدِّيْنِيَّةِ وَلَا تَخْرُجِيْ فِيْ زِيْنَةٍ بِدُوْنِ حِجَابٍ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ شَعَةٌ .أَيُّهَا الأَوْلَادُ! كُوْنُوا صَادِقِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوا كَاذِبِيْنَ وَكُوْنُوا مُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوا كُسَالٰى وَسُرُّوا بِأَعْمَالِكُمْ أَبَاءَكُمْ وَأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا تَضُلُّوا بِصِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ لِأَنَّ الضَّلَالَ سَبَبُ الْوَبَالِ ،وَلَا تَظُنُّوا أَنَّ أَيَّامَ السُّرُوْرِ تَدُوْمُ وَلَا تَضُرُّوا أَحَدًا ،وَلَا تَرُدُّوا نَصِيْحَةَ نَاصِحٍ أَبَدًا وَكُوْنُوا أَنْصَارَ الْحَقِّ وَلَا تَمِيْلُوا إِلَى الْبَاطِلِ وَلَا تَمُسُّوا سُوْءًا فَإِنَّهُ يَجُرُّ عَلَيْكُمْ عِقَابَ اللهِ وَاللهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ،وَ يَاأَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! كُنْ مُتَعَلِّمَاتٍ ،ذَوَاتِ دِيَانَةٍ وَلَا تَكُنْ غَافِلَاتٍ عَنِ اللهِ وَاسْرُرْنَ بِآدَابِكُنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ أُسْرَتِكُنَّ وَلَا تَمَسْسْنَ سُوْءً وَالْزِمْنَ الْحَيَاءَ وَالْحِجَابَ وَامْدُدْنَ أَيْدِيَكُنَّ إِلَى اللهِ فَقَطْ لِلدُّعَاءِ إِنَّ اللهَ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ.

ترجمہ: اے لڑکے! سورج طلوع ہونے سے پہلے نیند سے اٹھ، اور فضا کو دیکھ، کیسے نرم ہوا چلتی ہے، کیسے پرندے چہچہاتے ہیں، تو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہو اس کی عبادت کر اور غافلوں میں سے نہ ہو۔

اے پیارے لڑکے !مہربان ہو،ظالم نہ ہو،اپنے رب کی نعمت پر شکر ادا کراور اس کی ناشکری مت کراور اپنے ہاتھ کو اللہ کی طرف دراز کر،اور اس کے علاوہ کسی کی طرف دراز مت کر۔

اے پیاری لڑکی !تعلیم یافتہ ہو،جاہلہ مت ہو اس لیے کہ جہالت بے وقوفی کا پتہ ہے،اپنے اخلاق سے خاندان کے افراد کو خوش کر،دین داری اور شرم وحیا اختیار کر،دینی کاموں پر عمل کر،بے پردہ زینت کے ساتھ مت نکل،کیوں کہ اس کا انجام تباہی ہے۔اے لڑکو!سچے ہوجاؤ چھوٹے مت ہو،سست مت ہو،اپنے کاموں سے اپنے والد اور ماؤں کو خوش کرو،اور سیدھے راستہ سے نہ بھٹکو،اس لیے کہ گمراہی برے انجام کا سبب ہے،اور گمان نہ کرو کہ خوشی کے دن ہمیشہ رہیں گے اور کسی کو تکلیف نہ دو،اور کسی نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو رد نہ کرو،حق کے مددگار ہوجاؤ،باطل کی طرف مائل مت ہو،اور کوئی برائی نہ کرو کیوں کہ وہ تم پر اللہ کا عذاب کھینچ لائے گی،اور اللہ کا عذاب سخت ہے۔اور اے لڑکیوں!دین دار تعلیم یافتہ ہوجاؤ،اللہ سے غافل نہ ہو،اپنے آداب سے اپنے خاندان کے ہر فرد کو خوش کرو،اور کوئی برائی نہ کرو شرم وحیا اور پردہ کو لازم کرلو،اپنے ہاتھوں کو صرف اللہ کی طرف دراز کرو،یقیناً اللہ ضرور دعا کو سننے والا ہے۔

حل لغات: جَوٌّ:فضا،آسمان و زمین کے درمیان کا حصہ،جمع اَجْوَاءٌ ۔ هَبَّ (ن) (الرِّیْحُ)ہوا کا چلنا۔نَسِیْمٌ:دھیمی اور لطیف ہوا،جمع نِسَامٌ ۔تَغْرَدُ: (س) چہچہانا۔مَدَّ (ن)دراز کرنا،پھیلانا۔عُنْوَانٌ:پتہ ،جمع عَنَاوِیْنُ۔اَلْحَمَاقَةُ:بے وقوفی۔ اَعْضَاءٌ:رکن ،فرد،واحد عُضْوٌ۔حِجَابٌ:پردہ،جمع حُجُبٌ۔کُسَالٰی :سست ،واحد کَسْلَانُ ۔اَلضَّلَالُ:گمراہی،باطل،ہلاکت۔تَدُوْمُ:(ن)ہمیشہ رہنا۔اَلسُّرُوْرُ :خوشی۔ مَسَّ (ن)چھونا۔یَجُرُّ:(ن)کھینچ لانا۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَتَهُبُّ الرِّيْحُ دَائِمًا ؟	لَا، لَا تَهُبُّ الرِّيْحُ دَائِمًا .
2	مَتىٰ تَغْرَدُ الطُّيُوْرُ ؟	تَغْرَدُ الطُّيُوْرُ فِي الصَّبَاحِ .
3	أَمَدَدْتَ يَدَكَ لِلسُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ؟	لَا، مَا مَدَدْتُ يَدِيْ لِلسُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ.
4	هَلْ أَعْضَاءُ أُسْرَتِكَ مَسْرُوْرُوْنَ بِكَ؟	نَعَمْ: أَعْضَاءُ أُسْرَتِيْ مَسْرُوْرُوْنَ بِيْ
5	أَضَلَلْتَ الطَّرِيْقَ تَارَةً ؟	لَا، مَا ضَلَلْتُ الطَّرِيْقَ أَبَدًا .
6	أَتَضُرُّ النَّاسَ ؟	لَا، لَا أَضُرُّ النَّاسَ .
7	أَضَرَرْتَ أَحَدًا ؟	لَا، مَا ضَرَرْتُ أَحَدًا
8	أَتَدُوْمُ الدُّنْيَا ؟	لَا ، لَا تَدُوْمُ الدُّنْيَا .
9	أَتَدُوْمُ الْحَسَنَاتُ؟	نَعَمْ: تَدُوْمُ الْحَسَنَاتُ
10	مَنْ يَدُوْمُ ؟	يَدُوْمُ اللهُ .
11	أَرَدَدْتَ نَصِيْحَةً ؟	لَا، مَا رَدَدْتُ نَصِيْحَةً
12	أَمَسَسْتَ سُوْءً ؟	لَا، مَا مَسَسْتُ سُوْءً
13	أَتَمُدُّ يَدَكَ لِلسُّوَالِ ؟	لَا، لَا أَمُدُّ يَدِيْ لِلسُّوَالِ
14	أَتَوَدُّوْنَ الدِّيَانَةَ ؟	نَعَمْ: نَوَدُّ الدِّيَانَةَ .
15	أَيُّهَا الْبَنَاتُ! أَتَمْدُدْنَ يَدَ	لَا، لَا نَمُدُّ يَدَ السُّوَالِ إِلىٰ أَحَدٍ .

	السُّوَالِ إِلٰى أَحَدٍ؟	

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	لڑکو! اپنے کام سے ہم کو خوش کرو۔	أَيُّهَا الأَوْلَادُ! سُرُّوْنَا بِأَعْمَالِكُمْ.
2	سیدھے راستے سے نہ ہٹو۔	وَلَا تَضُلُّوا بِصِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ
3	اے تونگروں حج کرو کیوں کہ وہ ہر مسلم پر فرض ہے۔	يَاأَيُّهَا الأَغْنِيَاءُ! حُجُّوا الأَنَّهُ فَرْضٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ
4	لیکن اس کو تفریح نہ سمجھو۔	لٰكِنْ لَا تَظُنُّوْهُ نُزْهَةً
5	اس میں بہت منافع ہیں اور حکم ہیں۔	فِيْهِ فَوَائِدُ كَثِيْرَةٌ وَالْحِكَمُ.
6	ان پر اچھی طرح غور کرو۔	فَكِّرُوا فِيْهَا بِجَيِّدٍ
7	ہمیشہ کوشش کرو کیوں کہ کوشش کامیابی کا وسیلہ ہے۔	اِسْعَوا دَائِمًا لِأَنَّ السَّعْيَ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ
8	کسی کی برائی نہ چاہو۔	لَا تَوَدُّوا سُوْءَ أَحَدٍ
9	ہم اللہ کی طرف دستِ سوال دراز کرتے ہیں۔	نَمُدُّ أَيْدِيْنَا إِلَى اللهِ لِلسُّوَالِ
10	دوستو! اٹھو اور دیکھو کہ فضا میں پرندے کیسے چہچہا رہے ہیں۔	أَيُّهَا الأَصْدِقَاءُ! قُوْمُوا وَانْظُرُوا كَيْفَ تَغْرَدُ الطُّيُوْرُ فِي الْجَوِّ

11	اس کو دیکھو اور خوش ہو۔	وَانْظُرْهَا وَافْرَحُوا
12	اے لڑکی! تو بھی کوشش کر اور جان لے خیال کر کہ وہ صرف لڑکوں کے لیے ہی نہیں ہے۔	يَاأَيَّتُهَا الْبِنْتُ ! جَدِّيْ أَيْضًا وَاعْمَلِيْ وَظَنِّيْ إِنَّمَا هُوَ لَيْسَ لِلْوِلْدَانِ فَقَطْ
13	اپنے عمل اور ادب سے خاندان کو خوش کر۔	وَسُرِّيْ الأُسْرَةَ بِعَمَلِكِ وَالأَدَبِ
14	اے اچھی لڑکیو! صبح نیند سے جلد اٹھو۔	أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْعَزِيْزَةُ ! قُمْنَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا مُبَكِّرًا
15	اور اپنے رب کی عبادت کرو۔	وَاعْبُدْنَ رَبَّكُنَّ
16	برائی کے قریب مت ہو، کیوں کہ برائی تم پر مصیبتیں کھینچ لائے گی۔	وَلَا تَمَسْسْنَ سُوْءً لِأَنَّهُ يَجُرُّ عَلَيْكُنَّ اَلْمَصَائِبَ

ذیل کے صیغوں سے امر و نہی (مذکر و مؤنث) کے صیغے بناؤ

امر

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
ظُنَّ	ظُنُّوا	ظُنِّي	اَظْنُنَّ
حُجَّ	حُجُّوا	حُجِّي	اُحْجُجْنَ
مُدَّ	مُدُّوْا	مُدِّي	اُمْدُدْنَ
وَدَّ	وَدُّوا	وَدِّيْ	اِيْدَدْنَ
سُرَّ	سُرُّوْا	سُرِّيْ	اُسْرُرْنَ

حُدَّ	حُدُّوْا	حُدِّیْ	اُحْدُدْنَ
رُدَّ	رُدُّوا	رُدِّی	اُرْدُدْنَ
ضِلَّ	ضِلُّوا	ضِلِّیْ	اِضْلِلْنَ
ضُرَّ	ضُرُّوْا	ضُرِّیْ	اُضْرُرْنَ
مَسَّ	مَسُّوا	مَسِّی	اِمْسَسْنَ

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
مَلَّتْ	أَظُنُّ	وَدِدْتُّ	نَسُرُّ	ضَرَرْتِ	نَجِدُّ
مَسَسْنَا	تَوَدُّ	ضَلَلْتُمْ	تَضُرِّیْنَ	مَدَدْتُّ	یَضِلُّوْنَ
مَسِسْتُمْ	تَرُدُّوْنَ	ظَنَنْتُمْ	تَرْفُضُوْنَ	رَدَدتُّ	تَقُلْنَ
رَدَدْنَا	تَبِیْعُ	خِطْتُمْ	نَمُدُّ	بِعْنَا	تَرُوْحُوْنَ
جِئْتُ	تَخْبِزِیْنَ	أَجِدُ	تَحْلُبُوْنَ	وَصَلْتُمْ	تُرَدُّ
کَنَسْتَ	تَضُرُّوْنَ	عَجَنْتِ	نَسُرُّ	مَسَطتِّ	×
حَجَجْتِ	×	مَسِسْتُمْ	×	رُدِدْنَا	×
ضَرَرْتُ	×	سَرَرْتُ	×	×	×

درس(۷)

(خاف، یخاف، نام، ینام وغیرہ اور سقیم افعال کا مجہول)

ذَاتَ لَيْلَةٍ رَاحَ فَرِيْدٌ إِلٰى بَيْتِ صَدِيْقٍ رَشِيْدٍ وَكَانَ جَالِسًا عَلَى السَّرِيْرِ فَأَذِنَ لَهُ بِدُخُوْلِ الْبَيْتِ فَدَخَلَهُ وَأَخَذَ فِي الْمُحَادَثَةِ مَعَ رَشِيْدٍ إِلٰى سَاعَةٍ.

فَرِيْدٌ : أَنَامَ إِخْوَانُكَ ؟يَارَشِيْدُ!

رَشِيْدٌ :لَا:يَافَرِيْدُ!مَانَامُوا إِلَى الآنَ بَلْ يَنَامُوْنَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ.

فَرِيْدٌ :قِيْلَ لِيْ إِنَّكَ نِمْتَ ؟

رَشِيْدٌ :لَا،يَاصَدِيْقِيْ :إِنِّيْ لَا أَنَامُ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ.

فَرِيْدٌ :أَتَنَامُ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ تَحْتَ السَّمَاءِ فِيْ هٰذِهِ الأَيَّامِ؟

رَشِيْدٌ :نَعَمْ:نَنَامُ تَحْتَهَا لِأَنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ.

فَرِيْدٌ :أَتَخَافُ الظَّلَامَ؟

رَشِيْدٌ :لَا:كَيْفَ أَخَافُهُ وَقَدْ قِيْلَ إِنَّ اللهَ يَكْلَأُنَا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

فَرِيْدٌ :أَنِمْتَ تَارَةً وَأَنْتَ وَحِيْدٌ وَخِفْتَ مِنْ شَيْءٍ؟

رَشِيْدٌ :لَا:صَدِيْقِيْ :أَنَا مَا خِفْتُهُ قَطُّ.

فَرِيْدٌ :أَنَامَتْ أَخَوَاتُكَ؟

رَشِيْدٌ :نَعَمْ:هُنَّ نِمْنَ كَالْمُعْتَادِ.

فَرِيْدٌ :أَيَنَمْنَ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ؟

رَشِيْدٌ :نَعَمْ:يَنَمْنَ قَبْلَهَا لِأَنَّهُنَّ صَغِيْرَاتٌ.

فَرِيْدٌ :لِمَنْ هٰذِهِ الْفُرُشُ؟

رَشِيْدٌ :هٰذِهِ الْفُرُشُ لِإِخْوَانِيْ.

فَرِيْدٌ :أَيُّ الأَشْيَاءِ تَكُوْنُ فِي الْفُرُشِ؟

رَشِيْدٌ :تَكُوْنُ فِيْهَا الْحَشَايَا وَالْبُسُطُ وَالْوَسَائِدُ وَالدُّثُرُ.

ثُمَّ قَالَ فَرِيْدٌ لِصَدِيْقِهٖ نَمْ يَا رَشِيْدُ! فَقَدْ طَالَ الْوَقْتُ أَنَا أَشَاءُ الآنَ الرُّجُوْعَ إِلَى بَيْتِيْ ،فَإِنَّ النَّوْمَ يَغْلِبُنِيْ وَأَظُنُّ أَنَّهٗ يَغْلِبُكَ أَيْضًا فَقَامَ وَقَالَ لَهٗ وَلِإِخْوَانِهٖ :نَامُوا أَنْتُمْ أَيُّهَا الأَصْدِقَاءُ :فِيْ حِفْظِ اللهِ وَاللهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ،ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهٖ .

ترجمہ: ایک رات فرید دوست رشید کے گھر گیا وہ تخت پر بیٹھا ہوا تھا، تو اس نے گھر آنے کی اجازت مانگی (بعد اجازت) وہ داخل ہوا اور ایک گھنٹہ تک رشید کے ساتھ گفتگو جاری رکھی۔

فرید :اے رشید! کیا تمھارے بھائی سو گئے؟

رشید :نہیں، اے فرید! وہ اب تک نہیں سوئے بلکہ وہ عشا کی نماز کے بعد سوتے ہیں۔

فرید :مجھے بتایا گیا کہ تم سو گیے ہو؟

رشید :نہیں، اے میرے دوست! سچ مچ میں عشا کی نماز سے پہلے نہیں سوتا ہوں۔

فرید :کیا تم اور تمھارے بھائی ان دنوں میں آسمان کے نیچے سوتے ہو؟

رشید :ہاں: ہم اس کے نیچے سوتے ہیں کیوں کہ گرمی سخت ہے۔

فرید :کیا تم اندھیرے سے ڈرتے ہو؟

رشید :نہیں، کیسے میں اس سے ڈر سکتا ہوں جبکہ کہا گیا ہے کہ رات و دن اللہ تعالی ہماری حفاظت فرماتا ہے۔

فرید :کیا تم کبھی تنہا سوئے ہو اور کسی چیز سے ڈر گئے ہو؟

رشید :نہیں، میرے دوست، میں کبھی بھی نہیں ڈرا۔

فرید :کیا تمھاری بہنیں سو گئیں؟

رشید :ہاں: وہ حسب معمول سو گئیں۔

فرید :کیا وہ عشا کی نماز سے پہلے سوتی ہیں؟

رشید :ہاں: وہ اس سے پہلے سوتی ہیں اس لیے کہ وہ چھوٹی ہیں۔

فرید :یہ بستر کس کے ہیں؟

رشید :یہ بستر میرے بھائیوں کے ہیں۔

فرید :کونسی چیزیں بستروں میں ہوتی ہیں؟

رشید :ان میں توشک، بچھونے، تکیے اور رضائی ہوتی ہیں۔

پھر فرید نے اپنے دوست سے کہا: اے رشید! سوجاؤ، وقت کافی ہوگیا اب میں گھر واپس جانا چاہتا ہوں کیوں کہ مجھے نیند آرہی ہے اور میرا خیال ہے کہ تمھیں بھی نیند آرہی ہے تو وہ کھڑا ہوا اس سے اور اس کے بھائیوں سے کہا: اے دوستوں! تم سب اللہ کی حفاظت میں سوجاؤ، اللہ بہترین حفاظت فرمانے والا ہے پھر وہ اپنے گھر کو واپس ہوا۔

حل لغات: سَرِیْرٌ: تخت، جمع سُرُرٌ۔ حَرٌّ: گرمی۔ یَکْلَأُ: (ف) نگہبانی کرنا، حفاظت کرنا۔ مُعْتَادٌ: وہ چیز جس کی عادت ہو، حسب معمول۔ فُرُشٌ: بستر، بچھونا، واحد فِرَاشٌ۔ حَشَایَا: توشک، بستر جس میں روئی وغیرہ بھری جائے، واحد حَشِیَّۃٌ۔ بُسُطٌ: بچھونا، فرش، سوزنی، واحد بِسَاطٌ۔ وَسَائِدُ: تکیہ، واحد وِسَادَۃٌ۔ دُثُوْرٌ: رضائی، کمبل، واحد دَثَارٌ۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَيْنَ رَاحَ فَرِيْدٌ وَمَتىٰ؟	رَاحَ فَرِيْدٌ إِلىٰ بَيْتِ صَدِيْقِهِ رَشِيْدٍ فِيْ لَيْلَةٍ.
2	مَنْ كَانَ جَالِسًا عَلَى السَّرِيْرِ؟	كَانَ رَشِيْدٌ جَالِسًا عَلَى السَّرِيْرِ
3	أَدَخَلَ الْبَيْتَ بِدُوْنِ إِذْنٍ؟	لَا، مَادَخَلَ الْبَيْتَ بِدُوْنِ إِذْنٍ.
4	مَتىٰ يَنَامُ إِخْوَانُ رَشِيْدٍ؟	يَنَامُ إِخْوَانُ رَشِيْدٍ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ.
5	أَنِمْتَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ تَارَةً؟	لَا، مَانِمْتُ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَطُّ.
6	أَتَنَامُوْنَ يَاأَصْدِقَائِيْ فِي النَّهَارِ؟	لَا، لَا نَنَامُ فِي النَّهَارِ.

7	مَنْ يَكْلَأُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اَللهُ يَكْلَأُنَا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.
8	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَخَافُ ؟	لَا أَخَافُ مِنْ شَيْءٍ .
9	أَخِفْتَ الظَّلَامَ ؟	لَا، مَا خِفْتُ الظَّلَامَ .
10	تَخَافُ الْبَنَاتُ الظَّلَامَ ؟	تَخَافُ بَعْضُ الْبَنَاتِ الظَّلَامَ
11	أَتَنَامُ كُلَّ يَوْمٍ كَالْمُعْتَادِ؟	نَعَم: نَنَامُ كُلَّ يَوْمٍ كَالْمُعْتَادِ.

ذیل کی ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب فعل لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
أَنْتَ قُمْتَ	أَنْتَ تَقُوْمُ	هُنَّ شِئْنَ	هُنَّ يَشَئْنَ
أَنْتُمْ شِئْتُمْ	أَنْتُمْ تَشَاؤُنَ	أَنْتُنَّ شِئْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَشَئْنَ
نَحْنُ خِفْنَا	نَحْنُ نَخَافُ	أَنَا خِفْتُ	أَنَا أَخَافُ
أَنْتَ خِفْتَ	أَنْتَ تَخَافُ	أَنَا شِئْتُ	أَنَا أَشَاءُ
أَنْتُنَّ قُمْتُنَّ	أَنْتُنَّ تَقُمْنَ	هُمْ قَامُوا	هُمْ يَقُوْمُوْنَ
نَحْنُ شِئْنَا	نَحْنُ نَشَاءُ	هِيَ شَاءَتْ	هِيَ تَشَاءُ
أَنْتِ شِئْتِ	أَنْتِ تَشَائِيْنَ	هُنَّ خِفْنَ	هُنَّ يَخَفْنَ
هِيَ خَافَتْ		هِيَ تَخَافُ	

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	کیا تم نہیں خیال کرتے کہ تارے اللہ	أَلَا تَظُنُّوْنَ أَنَّ الْكَوَاكِبَ مِنْ

	کی نشانیاں ہیں؟	آيَاتِ اللهِ ؟
2	میں دن میں کم سوتا ہوں۔	أَنَا أَنَامُ فِي النَّهَارِ قَلِيْلًا
3	کیا تم دن میں حسب عادت ایک گھنٹہ سوئے؟	.أَنِمْتَ فِي النَّهَارِ كَالْعْتَادِ سَاعَةً وَاحِدَةً ؟
4	کیا تم ہر وقت پڑھنا چاہتے ہو۔	أَتَوَدُّ أَنْ تَقْرَءَ كُلَّ وَقْتٍ ؟
5	میں کسی سے نہیں ڈرتا۔	أَنَا لَا أَخَافُ أَحَدًا
6	یہ لوگ چور سے ڈرتے ہیں۔	هٰؤُلَاءِ النَّاسُ يَخَافُونَ اللُّصَّ
7	اوباش پولیس کے تھانے میں رات میں سوتے ہیں۔	يَنَامُ الْخَلِيْعُ فِي مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ فِي اللَّيْلِ
8	ایک رات میں کسی سبب سے نہیں سویا۔	ذَاتَ لَيْلَةٍ مَانِمْتُ بِسَبَبٍ
9	یہ مکان بک رہا ہے۔	هٰذَا الْبَيْتُ يُبَاعُ
10	کیا تمھارے باغ کے پھل پک گیے ہیں؟	أَنَضَجَتْ أَثْمَارُ حَدِيْقَتِكَ ؟
11	صبح میں ہوائیں چلتی ہیں اور پرندے چہچہاتے ہیں۔	تَهُبُّ الرِّيَاحُ فِي الصَّبَاحِ وَتَغْرَدُ الطُّيُورُ
12	برادر! تم اب تک نہیں سوئے۔	مَانِمْتَ إِلَى الآنَ اَخِيْ !
13	اس طرح نہ پڑھو کیوں کہ وہ تمھاری صحت کو نقصان پہنچائے گا۔	لَا تَقْرَأْ هٰكَذَا لِأَنَّهُ يَضُرُّ صِحَّتَكَ

14	اب وقت بہت ہو گیا اٹھو جاؤ اور بستر پر آرام سے سوجاؤ۔	قَدْ طَالَ الْوَقْتُ الآنَ قُوْمُوا وَ نَامُوا عَلَى الْبِسَاطِ بِالرَّاحَةِ
15	بلانکٹ، تکیے اور رضائی بستر پر رکھی ہوئی ہے۔	وُضِعَ الْكِسَاءُ وَالْوَسَائِدُ وَالدِّثَارُ عَلَى الْبِسَاطِ
16	بچو! اللہ کی حفاظت میں سوجاؤ اور کسی چیز سے نہ ڈرو کیوں کہ خدا تمھاری نگہبانی کرتا ہے۔	أَيُّهَا الأَوْلَادُ! نَامُوا فِيْ كِلَاءِ اللهِ وَلَا تَخَافُوا شَيْئًا لِأَنَّ اللهَ يَكْلَأُكُمْ
17	کہا جاتا ہے کہ میری بہنیں اندھیرے سے ڈرتی ہیں۔	يُقَالُ إِنَّ أَخَوَاتِيْ يَخَفْنَ الظَّلَامَ
18	کہا گیا ہے کہ یہ چھوٹی لڑکی گرمی کے سبب نہیں سو رہی ہے۔	قَدْ قِيْلَ إِنَّ هٰذِهِ الْبِنْتَ الصَّغِيْرَةَ لَا تَنَامُ بِالْحَرِّ
19	آج سخت گرمی ہے ہوا بھی نہیں چل رہی ہے۔	اَلْيَوْمَ اَلْحَرُّ شَدِيْدٌ وَلَا تَهُبُّ الرِّيْحُ
20	کیا یہ سب اللہ کی قدرت سے نہیں ہیں	أَكُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ آيَاتِ اللهِ ؟

درس(۸)(اسم تثنیہ)

كِتَابٌ .كِتَابَانِ.وَلَدٌ.وَلَدَانِ.يَدٌ .يَدَانِ.عَيْنٌ .عَيْنَانِ. فِي الْكِتَابَيْنِ .لِلْوَالِدَيْنِ.مِنَ الْيَدَيْنِ.بِالْعَيْنَيْنِ .دَرْسُ الْكِتَابَيْنِ .خُلُقُ الْوَالِدَيْنِ.قُوَّةُ الْيَدَيْنِ.فَوْقَ الْعَيْنَيْنِ .قَرَأْتُ الْكِتَابَيْنِ .نَظَرْتُ الْوَلَدَيْنِ.رَفَعْتُ الْيَدَيْنِ .

كَمْ يَدًا لَكَ؟ لِيْ يَدَانِ .كَمْ كَفًّا لَكَ ؟لِيْ كَفَّانِ.كَمْ مِرْفَقًا لَكَ ؟ لِيْ مِرْفَقَانِ.كَمْ عَيْنًا لَكَ ؟لِيْ عَيْنَانِ.كَمْ أُذْنًا لَكَ ؟لِيْ أُذْنَانِ.كَمْ عُنُقًا لَكَ ؟لِيْ عُنُقٌ وَاحِدٌ .كَمْ رِجْلًا لَكَ ؟لِيْ رِجْلَانِ.كَمْ سَاقًا لَكَ؟لِيْ سَاقَانِ.كَمْ رُكْبَةً لَكَ ؟لِيْ رُكْبَتَانِ.كَمْ كَعْبًا لَكَ ؟لِيْ كَعْبَانِ.مَاذَا تَفْعَلُ بِالْعَيْنَيْنِ؟ أَنْظُرُ بِهِمَا .مَاذَا تَفْعَلُ بِالأُذْنَيْنِ ؟ اَسْمَعُ بِهِمَا .مَاذَا تَفْعَلُ بِالرِّجْلَيْنِ؟ أَسِيْرُ بِهِمَا حَيْثُ أَشَاءُ .

أَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ لِلسَّعَادَةِ فِي الدَّارَ يْنِ فَإِنَّ خِدْمَةَ الْوَالِدَيْنِ وَاجِبَةٌ عَلَى الْوَلَدِ فَلَا أَقُوْلُ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا أَنْهَرُ هُمَا وَلَا أَرْفَعُ صَوْتِيْ عِنْدَهُمَا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ سُوْءِ الأَدَبِ .

ترجمہ: ایک کتاب۔دوکتابیں۔ایک لڑکا۔دولڑکے۔ایک ہاتھ۔دوہاتھ۔ایک آنکھ۔ دو آنکھیں۔دوکتابوں میں۔والدین کے لیے۔دوہاتھوں سے۔دوآنکھوں سے ۔ دو کتابوں کا سبق۔والدین کے اخلاق۔دوہاتھوں کی طاقت۔دوآنکھوں کے اوپر۔میں نے دو کتابوں کو پڑھا۔میں نے دولڑکوں کو دیکھا۔میں نے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا۔

تمھارے کتنے ہاتھ ہیں؟میرے دوہاتھ ہیں۔ تمھاری کتنی ہتھیلی ہیں؟میری دو ہتھیلی ہیں۔ تمھاری کتنی کہنیاں ہیں؟میری دو کہنیاں ہیں۔ تمھاری کتنی آنکھیں ہیں؟میری دوآنکھیں ہیں۔ تمھارے کتنے کان ہیں؟میرے دو کان ہیں۔ تمھاری کتنی گردن ہیں؟میری ایک گردن ہے۔ تمھارے کتنے پیر ہیں؟میرے دو پیر ہیں۔ تمھاری کتنی پنڈلیاں ہیں؟میری دو پنڈلیاں ہیں۔ تمھارے کتنے گھٹنے ہیں؟میرے دو گھٹنے ہیں۔ تمھارے کتنے ٹخنے ہیں؟میرے دو ٹخنے ہیں۔آنکھوں سے تم کیا کرتے ہو؟میں ان سے دیکھتا ہوں۔تم دونوں کانوں سے کیا کرتے ہو؟میں ان دونوں سے سنتا ہوں۔تم دونوں پیروں سے کیا کرتے ہو؟میں ان دونوں سے جہاں چاہتا ہوں جاتا ہوں۔

میں دنیاوآخرت کی نیک بختی کے لیے والدین کی خدمت کرتا ہوں،کیوں کہ والدین کی خدمت لڑکے پر ضروری ہے نہ میں انھیں اف کہتا ہوں اور نہ ڈانٹتا ہوں اور نہ ان کے سامنے اپنی آواز بلند کرتا ہوں کیوں کہ یہ بے ادبی ہے۔

حل لغات: كَفٌّ: ہتھیلی، جمع اَكُفٌّ ۔ مِرْفَقٌ: کہنی، جمع مَرَافِقُ ۔ اُذْنٌ: کان، جمع آذَانٌ ۔ عُنُقٌ: گردن، جمع اَعْنَاقٌ ۔ رِجْلٌ: پیر، جمع اَرْجُلٌ ۔ سَاقٌ: پنڈلی، جمع سِيْقَانٌ ۔ رُكْبَةٌ: گھٹنا، جمع رُكَبٌ ۔ كَعْبٌ: ٹخنہ، جمع كُعُوْبٌ ۔ اَنْهَرُ: (ف) ڈانٹنا، جھڑکنا۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	هَلْ لَكَ وَالِدَانِ (أَبٌ وَأُمٌّ)؟	نَعَمْ: لِيْ وَالِدَيْنِ (أَبٌ وَأُمٌّ).
2	لِمَاذَا تَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ؟	أَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ لِلسَّعَادَةِ فِي الدَّارَيْنِ
3	هَلْ هُمَا شَفِيْقَانِ عَلَيْكَ؟	نَعَمْ: هُمَا شَفِيْقَانِ عَلَيَّ
4	كَيْفَ حَالُهُمَا؟	حَالُهُمَا طَيِّبٌ
5	هَلْ هُمَا طَيِّبَانِ؟	نَعَمْ: هُمَا طَيِّبَانِ.
6	أَقُلْتَ لَهُمَا أُفٍّ تَارَةً؟	لَا، مَا قُلْتُ لَهُمَا أُفٍّ قَطُّ.
7	أَنَهَرْتَ الْوَالِدَيْنِ؟	لَا: مَا نَهَرْتُ وَالِدَيْنِ.
8	أَتَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ	نَعَمْ: أَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ.
9	هَلْ لِلإِنْسَانِ رِجْلَانِ وَ يَدَانِ؟	نَعَمْ: لِلإِنْسَانِ رِجْلَانِ وَ يَدَانِ.
1o	مَاذَا يَفْعَلُ بِهِمَا؟	يَسِيْرُ بِالرِّجْلَيْنِ وَ يَأْخُذُ بِالْيَدَيْنِ.
11	هَلْ لَهُ عُنُقَانِ؟	لَا، بَلْ لَهُ عُنُقٌ وَاحِدٌ.

12	هَلْ لَهُ سَاقٌ وَاحِدَةٌ؟	لَا، بَلْ لَهُ سَاقَانِ.
13	بِأَيِّ شَيْءٍ يُنْظَرُ ؟	يُنْظَرُ بِالْعَيْنَيْنِ .
14	بِأَيِّ شَيْءٍ يُسْمَعُ ؟	يُسْمَعُ بِالأُذْنَيْنِ.
15	بِأَيِّ شَيْءٍ تَسِيْرُ ؟	أَسِيْرُ بِالرِّجْلَيْنِ.

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	قرآن مجید میں کتنے سجدے ہیں؟	كَمْ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ ؟
2	نماز میں کتنی شرطیں ہیں؟	كَمْ شَرْطًا فِي الصَّلٰوةِ ؟
3	دنیا میں کتنے اچھے آدمی ہیں؟	كَمْ رَجُلًا جَيِّدًا فِي الدُّنْيَا ؟
4	کتنی دفعہ تم نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا؟	كَمْ مَرَّةً حَجَجْتَ مَعَ أَبِيْكَ ؟
5	کتنے دن بعد تمھارے والد بمبئی سے واپس ہوں گے ؟	كَمْ بَعْدَ يَوْمٍ يَرْجِعُ أَبُوْكَ مِنْ مُمْبَئ ؟
6	تمھاری کتابیں کتنے مہینوں میں تمام ہوں گی؟	فِيْ كَمْ أَشْهُرٍ تَتِمُّ كُتُبُكَ ؟
7	آپ کی کاپی میں کتنے صفحے ہیں؟	كَمْ صَفْحَةً فِيْ كُرَّاسَتِكَ ؟
8	درزی کتنے دن میں ہماری شروانیاں	كَفِيْ كَمْ يَوْمٍ يَخِيْطُ الْخَيَّاطُ جُبَابِنَا

	،کرتے اور پاجامے سیے گا؟	وَالْقُمْصَانَ وَالسَّرَاوِيْلَ ؟
9	میں جہاں چاہتا ہوں جاتا ہوں۔	أَسِيْرُ حَيْثُ أَشَاءُ ؟
10	دو رکعتوں میں کتنے سجدے ہیں؟	كَمْ سَجْدَةً فِيْ رَكْعَتَيْنِ ؟
11	میں والدین کو نہیں چھوڑوں گا، میں ان کے ساتھ رہوں گا وہ جہاں جائیں گے جاؤں گا۔	لَا اَتْرُكُ الوَالِدَيْنِ اَسْكُنُ مَعَهُمَا حَيْثُ يَسِيْرَانِ
12	کیا آپ کے پاس دو قلم تراش ہیں؟	أَعِنْدَكَ مِبْرَأَتَانِ ؟
13	تم دو کہنیوں اور دو گھٹنوں سے کیا کرتے ہو؟	مَاذَا تَفْعَلُ بِالْمِرْفَقَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ ؟
14	پولیس کے تھانے میں دو آدمی میں نے دیکھے میں خیال کرتا ہوں کہ وہ چور ہیں۔	رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ فِيْ مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ أَظُنُّ أَنَّهُمَا سَارِقَانِ
15	والدین بڑی نعمت ہیں وہ اپنی اولاد پر مہربان ہیں۔	اَلْوَالِدَانِ نِعْمَتَانِ عَظِيْمَتَانِ هُمَا مُشْفِقَانِ عَلَى الأَوْلَادِ

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
خَافَتْ	تَنَامُ	زِلْنَا	تَزَالُ	نِمْتُ	زِلْتُمْ
قِيْلَ	يَزَالُوْنَ	سُرَّتْ	أَشَاءُ	سُمِعَ	يَخَفْنَ

وُدِدْتُمْ	تَشَئْنَ	مُدِدْتَ	أَخَافُ	خِفْتِ	تُبَاعُ
×	أَوَدُّ	×	تَنَامِيْنَ		

درس(۹)فعل تثنیہ وضمائر

خَالِدٌ :يَسْأَلُ التِّلْمِيْذَيْنِ عَنِ الإِمْتِحَانِ وَ النَّجَاحِ فِيْهِ

خَالِدٌ :هَلْ أَنْتُمَا فَرِحَانِ أَيُّهَا التِّلْمِيْذَانِ؟

مَاجِدٌ :(وَهُوَ أَحَدُ الْوَلَدَيْنِ)نَعَمْ: نَحْنُ فَرِحَانِ جدًّا .

خَالِدٌ :أَنْجَحْتُمَا فِيْ اِمْتِحَانِكُمَا ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ:نَجَحْنَا فِيْهِ مِنْ فَضْلِ اللهِ وَنِلْنَا جَائِزَتَيْنِ أَيْضًا مِنْ نَاظِرِ الْمَدْرَسَةِ.

خَالِدٌ :أَتَعْرِفَانِ حَمِيْدًا وَمَجِيْدًا ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: نَعْرِفُهُمَا إِنَّهُمَا وَلَدَانِ طَيِّبَانِ وَهُمَا أَيْضًا نَجَحَا فِي الإِمْتِحَانِ

خَالِدٌ :أَنَالَا جَائِزَةً فِي الإِمْتِحَانِ ؟

مَاجِدٌ :لَا:مَانَالَا جَائِزَةً بَلْ نَجَحَا فَقَطْ لِأَنَّهُمَا مَرِضَا قَبْلَ الإِمْتِحَانِ وَ لَزِمَ الْفِرَاشَ.

خَالِدٌ :أَنَجَحَتْ عَابِدَةُ وَزَاهِدَةُ فِي الإِمْتِحَانِ ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: هُمَا أَيْضًا نَجَحَتَا وَنَالَتَا أَرْقَامًا كَثِيْرَةً .

خَالِدٌ :أَهُمَا جَيِّدَتَانِ فِي التَّرْبِيَّةِ الْمَنْزِلِيَّةِ ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: هُمَا جَيِّدَتَانِ فِيْهَا .

خَالِدٌ :أَتَنَالَانِ جَائِزَةً فِيْهَا دَائِمًا ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: تَنَالَانِ جَائِزَتَيْنِ فِي التَّطْرِيْزِ وَالْخِيَاطَةِ دَائِمًا .

خَالِدٌ : مَاشُغْلُهُمَا الآنَ ؟

مَاجِدٌ : لَيْسَ لَهُمَا شُغْلٌ هَامٌّ إِلَّا أَنَّهُمَا تَخِيْطَانِ السَّرَاوِيْلَ وَالْقُمْصَانَ مَعَ أُمِّهِمَا .

خَالِدٌ :أَلَهُمَا وَلَعٌ بِالْخِيَاطَةِ ؟

مَاجِدٌ :نَعَمْ: لَهُمَا وَلَعٌ شَدِيْدٌ بِهَا.

خَالِدٌ :مِنَ الْعَجِيْبِ لَهُمَا وَلَعٌ بِأَعْمَالِ الْبَيْتِ مَعَ الدِّرَاسَةِ .

مَاجِدٌ :لَا تَعْجَبْ يَا خَالِدُ ! لِأَنَّ أَعْمَالَ الْبَيْتِ لَهَا أَهَمِّيَّةٌ كَبِيْرَةٌ وَرَغْبَةُ الْبَنَاتِ عَنْهَا تَجُرُّ عَلَيْهِنَّ سُوْءَ الْعَاقِبَةِ وَمِنَ الأَسَفِ أَنَّ أَكْثَرَ الْبَنَاتِ لَا يَمِلْنَ إِلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ نَقِيْصَةٍ وَلَا عَارٍ .

ترجمہ

خالد :دوطالب علموں سے امتحان اور اس میں کامیابی کے تعلق سے پوچھتا ہے۔

خالد :اے دونوں طالب علموں! کیا تم دونوں خوش ہو؟

ماجد :(اور وہ ان لڑکوں میں سے ایک ہے کہتا ہے) ہاں: ہم بہت خوش ہیں۔

خالد :کیا تم دونوں امتحان میں کامیاب ہوئے؟

ماجد :ہاں: اللہ کے فضل سے ہم اس میں کامیاب ہوئے اور ہم نے ہیڈ ماسٹر سے دو انعام بھی پائے۔

خالد :کیا تم دونوں حمید اور مجید کو جانتے ہو؟

ماجد :ہاں: ہم انھیں جانتے ہیں وہ دونوں اچھے لڑکے ہیں اور وہ بھی امتحان میں کامیاب ہوئے۔

خالد :کیا ان دونوں نے امتحان میں کوئی انعام نہیں پایا؟

ماجد :نہیں، ان دونوں نے کوئی انعام نہیں پایا بلکہ صرف کامیاب ہوئے کیوں کہ وہ دونوں امتحان سے پہلے بیمار ہوگئے تھے اور بستر پکڑ لیا تھا۔

خالد :کیا عابدہ اور زاہدہ امتحان میں کامیاب ہوئیں؟

ماجد :ہاں: وہ دونوں بھی کامیاب ہوئیں اور بہت نمبر حاصل کئے۔

خالد :کیاوہ دونوں امور خانہ داری میں اچھی ہیں ؟
ماجد :ہاں:وہ دونوں اس میں اچھی ہیں۔
خالد :کیاوہ اس(امور خانہ داری)میں انعام حاصل کرتی ہیں ؟
ماجد :ہاں:وہ دونوں کشیدہ کاری اور سلائی میں ہمیشہ انعام پاتی ہیں۔
خالد :اب ان دونوں کا کام کیا ہے ؟
ماجد :ان دونوں کے اہم کام یہ ہیں کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ پائجامے اور کرتے سلتی ہیں۔
خالد :کیاان دونوں کو سلائی کا شوق ہے ؟
ماجد :ہاں:انھیں سلائی کا کافی شوق ہے۔
خالد :تعجب ہے کہ انھیں تعلیم کے ساتھ گھر کے کاموں کا شوق ہے۔
ماجد :اے خالد! تعجب نہ کر،کیوں کہ گھر کے کاموں کی بڑی اہمیت ہے اور ان سے لڑکیوں کی بے رغبتی برے انجام کو کھینچ لاتی ہے افسوس ہے کہ اکثر لڑکیاں گھر کے کاموں کی طرف مائل نہیں ہوتیں جبکہ ان میں کوئی عیب اور عار نہیں ہے۔

حل لغات: نَالَ (ف) پانا۔جَائِزَةٌ:انعام،جمع جَوَائِزُ۔نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ: ،ہیڈ ماسٹر،پرنسپل،صدر مدرس ۔اَرْقَامٌ:نمبر،واحد رَقْمٌ ۔اَلتَّرْبِيَّةُ الْمَنْزِلِيَّةُ :امور خانہ داری ۔تَطْرِيْزٌ : کشیدہ کاری۔هَامٌّ:اہم۔وَلَعٌ :شوق وشغف۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ سَأَلَ التِّلْمِيْذَيْنِ عَنْ اِمْتِحَانِهِمَا ؟	خَالِدٌ سَأَلَ التِّلْمِيْذَيْنِ عَنْ اِمْتِحَانِهِمَا
2	مَنْ مَاجِدٌ ؟	هُوَ أَحَدُ الْوَلَدَيْنِ

3	مَاذَا نَالَ الْوَلَدَانِ ؟	نَالَا جَائِزَتَيْنِ .
4	كَيْفَ حَمِيْدٌ وَمَجِيْدٌ ؟	هُمَا وَلَدَانِ طَيِّبَانِ .
5	هَلْ نَالَا جَائِزَتَيْنِ ؟	لَا،مَا نَالَا جَائِزَتَيْنِ .
6	لِمَا ذَا الزَّمَا الْفِرَاشَ؟	لِأَنَّهُمَا مَرِضَا قَبْلَ الْإِمْتِحَانِ .
7	هَلْ لَكَ أَخَوَانِ كَيْفَ هُمَا ؟	نَعَمْ: لِيْ أَخَوَانِ هُمَا طَيِّبَانِ
8	فِيْ أَيِّ مَدْرَسَةٍ هُمَا ؟	هُمَا فِيْ مَدْرَسَةِ فَيْضِ الرَّسُوْلِ
9	أَيَنْجَحَانِ فِيْ كُلِّ اِمْتِحَانٍ؟	نَعَمْ: يَنْجَحَانِ فِيْ كُلِّ اِمْتِحَانٍ .
10	أَلَهُمَا وَلَعٌ بِالصَّلٰوةِ ؟	نَعَمْ: لَهُمَا وَلَعٌ بِالصَّلٰوةِ .
11	هَلْ هُمَا جَيِّدَانِ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ؟	نَعَمْ:هُمَا جَيِّدَانِ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ .
12	بِأَيِّ شَيْءٍ تُخَاطُ الثِّيَابُ ؟	تُخَاطُ الثِّيَابُ بِالْخَيْطِ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	اے لڑکیو!تم کیا کر رہی ہو؟	يَاأَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! مَاذَا تَفْعَلْنَ ؟
2	کیا تم اچھی ہو؟	أَأَنْتُنَّ جَيِّدَاتٌ ؟
3	تمھارے والد کہاں ہیں؟	أَيْنَ أَبَاءُكُنَّ ؟
4	کیا تمھارے ماموں حج سے واپس آ گیے؟	أَرَجَعَ خَالُكُنَّ مِنَ الْحَجِّ ؟
5	کیا تم نے کسی کو ضرر پہنچایا؟	أَضَرَرْتُنَّ أَحَدًا؟

6	کیاتم سمجھتی ہو کہ تم نے ہر ایک کے ساتھ نیکی کرنا چاہیے؟	أَتَظُنَّ أَنَّكُنَّ تَفْعَلْنَ الْبِرَّ مَعَ كُلِّ شَخْصٍ؟
7	کیاتم دونوں کو آنکھ مچولی کا شوق ہے؟	أَلَكُمَا وَلَعٌ بِلُعْبَةِ الْغُمَّيْضَةِ؟
8	کیاتمھاری دو بہنیں ہیں؟	هَلْ لَكُمَا اِخْوَتَانِ؟
9	کہو وہ سینے پکانے میں کیسی ہیں؟	قُوْلَا كَيْفَ هُمَا فِي الْخِيَاطَةِ وَالطَّبَاخَةِ؟
10	کیاانہوں نے کبھی ترکاری کا سالن یا انڈوں کا سالن پکایا؟	أَطَبَخَتَا إِدَامَ الْبَقْلِ أَوْ إِدَامَ الْبَعْضِ تَارَةً؟
11	میری شیروانی اور پاجامے اب تک نہیں سیے گیے۔	مَا خِيْطَتْ جُبَّتِيْ وَالسَّرَاوِيْلُ إِلَى الآنَ
12	کب تک سیے جائیں گے؟	إِلَى مَتَى تُخَاطُهَا؟
13	حمید اور مجید فریش ہوگیے کیوں کہ انہوں نے امتحان کے لیے بہت محنت کی۔	فَرِحَ حَامِدٌ وَّ مَجِيْدٌ لِأَنَّهُمَا جَدَّا كَثِيْرًا لِلإِمْتِحَانِ
14	سنا گیا ہے کہ وہ مبارک راتوں میں نہیں سوتے۔	قَدْ سُمِعَ أَنَّهُمَا لَا يَنَامَانِ فِي اللَّيَالِي الْمُبَارَكَةِ
15	انہیں قرآن پڑھایا جاتا ہے، اور سنایا جاتا ہے۔	يُقْرَأُهُمَا الْقُرْآنُ وَ يُسْمَعُ
16	دو مرتبہ میں نے اُن سے پوچھا کیسے	سَئَلْتُهُمَا مَرَّتَيْنِ كَيْفَ جَاءَا؟

	آئے؟	
17	توانہوں نے کہاآپ سے ملاقات کے لیے آئے ہیں۔	فَقَالَا قَدْ جِئْنَا لِلِقَائِكَ
18	میں ان کے جواب سے خوش ہوا اوران سے باتیں کرنے لگا۔	فَرِحْتُ بِجَوَابِهِمَا وَأَخَذْتُهُمَا فِي الْمُحَادَثَةِ
19	فجر کے فرض دو رکعتیں ہیں ان مین دو طویل سورتیں پڑھی جاتی ہیں۔	فَرْضُ الْفَجرِ رَكْعَتَانِ تُقْرَءُ السُّوْرَتَانِ الطَّوِيْلَتَانِ فِيْهَا
20	ایک رکعت میں ہم دو مرتبہ سجدہ کرتے ہیں۔	نَسْجُدُ مَرَّتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.

درس(۱۰)عدد اصلی

وَاحِدٌ.(أَحَدٌ)،إِثْنَانِ،ثَلٰثٌ،أَرْبَعٌ،خَمْسٌ،سِتٌّ،سَبْعٌ،ثَمَانٌ (ثَمَانِي)،تِسْعٌ،عَشْرٌ.

إِحْدىٰ(وَاحِدَةٌ)،إِثْنَانِ،ثَلَاثَةٌ،أَرْبَعَةٌ،خَمْسَةٌ،سِتَّةٌ،سَبْعَةٌ،ثَمَانِيَةٌ، تِسْعَةٌ،عَشَرَةٌ، كِتَابٌ ،كِتَابَانِ،ثَلَاثَةُ اَلْفَاظٍ،أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ،خَمْسَةُ أَوْلَادٍ،سِتَّةُ أَيَّامٍ،سَبْعَةُ أَبْحُرٍ ،ثَمَانِيَةُ دُرُوْسٍ،تِسْعَةُ مُلُوْكٍ،عَشَرَةُ صُفُوْفٍ.

ثَلَاثُ رَكْعَاتٍ.أَرْبَعُ سَنَوَاتٍ.خَمْسُ سَاعَاتٍ.سِتُّ ثَمَرَاتٍ.سَبْعُ بَقَرَاتٍ.ثَمَانِيْ طَاوِلَاتٍ.تِسْعُ دَجَاجَاتٍ.عَشْرُ تِلْمِيْذَاتٍ.

عَادَ حَمِيْدٌ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ مِنْ بُومَبَائِي فَجَمَعَ بَعْدَ خَمْسَةِ أَيَّامٍ أَصْدِقَاءَهُ وَقَالَ لَهُمْ.

"يَاأَصْدِقَائِي"أَنَا أَوَدُّ الذَّهَابَ إِلَىٰ "عُثْمَان سَاغر" لِلنُّزْهَةِ ، أَتَصْحَبُونِيْ ؟فَقَالُوا: نَعَمْ:إِنَّا إِلَيْهَا لَرَاغِبُوْنَ.فَخَرَجَ حَمِيْدٌ مَعَ عَشَرَةِ أَصْحَابٍ لَهُ فِي عَرَ بَتَينِ جَمِيْلَتَيْنِ بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ إِلىٰ خَزَّانِ "عُثمَان ساغر" وَوَصَلُوا إِلَيْهِ فِيْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ وَكَانَ مَعَهُمْ أَرْبَعَةُ خُدَّامٍ،فَكُلُّ الأَوْلَادِ بَعْدَ الْفُطُوْرِ أَخَذُوا فِي الطَّبْخِ ،فَطَبَخُوا فِيْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ طَعَامًا لَذِيْذًا مِنَ الرُّزِّ (الأَرُزّ)وَاللَّحمِ وَالسَّمَنِ ،فَبَعْدَ صَلوٰةِ الظُّهْرِ هٰؤُلَاءِ الأَوْلَادُ أَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْ رِزْقِ اللهِ تَحْتَ ظِلَالِ الأَشْجَارِ وَلَبِثُوا هُنَاكَ سَاعَةً أَوْ سَاعَتَيْنِ ،ثُمَّ خَرَجُوا لِصَيْدِ السَّمَكِ فَصَادَ حَمِيْدٌ ثَمَانِيَ سَمْكَاتٍ صَغِيْرَةٍ وَصَادَ مَجِيْدٌ سَمْكَتَيْنِ كَبِيْرَتَيْنِ وَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّيْدِ شَرِبُوا الشَّايَ ،بَعْدَ صَلوٰةِ الْعَصْرِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلىٰ بُيُوْتِهِمْ وَقَدْ لَبِثُوا هُنَاكَ تِسْعَ سَاعَاتٍ وَهُمْ فَرِحُونَ بِنُزْهَتِهِمْ هٰذِهِ.إِعْلَمُوا أَنَّ النُّزْهَةَ مَرَّةً فِيْ شَهْرٍ تَنْفَعُكُم وَبِهَا تَجُودُ صِحَّتُكُمْ .

ترجمہ

ایک،دو،تین،چار،پانچ،چھ،سات،آٹھ،نو،دس۔(برائے مذکر)

ایک،دو،تین،چار،پانچ،چھ،سات،آٹھ،نو،دس۔(برائے مؤنث)

ایک کتاب۔دو کتابیں۔تین الفاظ۔چار مہینے۔پانچ لڑکے۔چھ دن۔سات سمندر ۔آٹھ سبق۔نو بادشاہ۔دس جماعتیں۔

تین رکعتیں۔چار سال۔پانچ گھنٹے۔چھ میل۔سات گائے۔آٹھ میز۔نو مرغیاں ۔دس طالبات۔

حمید چھ مہینے کے بعد ممبئ سے لوٹا،پھر پانچ دن کے بعد اپنے دوستوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا:اے میرے دوستوں!میں "عثمان ساغر" تفریح کے لیے جانا چاہتا ہوں،کیا تم میرا ساتھ دوگے ؟تو انہوں نے کہا:یقیناً ہم اس کے مشتاق ہیں۔تو حمید اپنے دس دوستوں کے ساتھ سات دن کے بعد دو خوب صورت گاڑیوں میں "عثمان ساغر" تالاب کی طرف نکلا،وہاں وہ تین گھنٹے میں پہنچے،ان کے ساتھ چار خادم بھی تھے،تو سارے لڑکوں نے ناشتہ

کے بعد یہاں وہاں کی سیر شروع کی اور وہ خدام پکانے میں مشغول ہوگئے تو انہوں نے تین گھنٹے میں چاول ،گوشت اور گھی سے مزیدار کھانا پکایا،ان لڑکوں نے ظہر کی نماز کے بعد درختوں کے سایہ نیچے اللہ کا رزق کھایا اور پیا،اور وہاں ایک یا دو گھنٹے ٹھہرے،پھر مچھلی کے شکار کے لیے نکلے تو حمید نے آٹھ چھوٹی مچھلیوں کا شکار کیا اور مجید نے دو بڑی مچھلیوں کا شکار کیا،شکار سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے چائے پی ،عصر کے بعد وہ اپنے گھروں کو لوٹ آئے اور وہاں وہ نو گھنٹے ٹھہرے اور وہ اپنی اس تفریح سے خوش ہیں،جان لو کہ مہینے میں ایک مرتبہ تفریح تمہیں فائدہ دے گی اور اس سے تمھاری صحت اچھی رہے گی۔

حل لغات: اَبْحُرٌ:سمندر،واحد بَحْرٌ۔خَزَّانٌ:تالاب جہاں پانی جمع کیا جائے۔ خُدَّامٌ:نوکر،واحد خَادِمٌ۔فُطُوْرٌ:ناشتہ۔سَمَنٌ:گھی،جمع اَسْمُنٌ۔ظِلَالٌ:سایہ،واحد ظِلٌّ۔

قوسین کے ہندسوں کو عربی میں لکھو

اِثْنَانِ وَلَدَانِ.	ثَلَثَةُ دُرُوْسٍ.	خَمْسَةُ كُتُبٍ	تِسْعَةُ مُلُوْكٍ
أَرْبَعَةُ حُرُوْفٍ	سَبْعَةُ اَوْلَادٍ	ثَمَانِيَةُ اَبْحُرٍ	تِسْعُ سَنَوَاتٍ
عَشَرُ بَنَاتٍ	ثَلٰثُ رَكْعَاتٍ	اَرْبَعُ مَحَّايَاتٍ	خَمْسُ صَلوٰاتٍ
سِتَّةُ رِجَالٍ	ثَمَانِيَةُ أَنْهَارٍ	ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ	تِسْعُ ثَمَرَاتٍ
عَشَرَةُ بِلَادٍ	خَمْسُ جُمَلٍ	خَمْسَةُ أَشْهُرٍ	أَرْبَعَةُ جِبَالٍ.

مناسب اسماء لگاؤ

خَمْسُ بَنَاتٍ	سِتَّةُ رِجَالٍ	ثَمَانِيَةُ اَقْلَامٍ	تِسْعَةُ كُتُبٍ
عَشَرُ بَقَرَاتٍ	ثَلٰثُ شِيَاهٍ	أَرْبَعَةُ أَوْلَادٍ	سَبْعَةُ حُرُوْفٍ
ثَمَانِيَ نِسَاءٍ	عَشَرَةُ أَشْهُرٍ	تِسْعُ سَنَوَاتٍ	خَمْسَةُ طُيُوْرٍ.

سِتُّ ثَمَرَاتٍ	ثَلٰثَةُ كِلَابٍ	أَرْبَعُ دَجَاجَاتٍ	-

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	ایک گائے	بَقَرَةٌ وَاحِدَةٌ
2	چار لڑکے	أَرْبَعَةُ أَوْلَادٍ
3	پانچ سبق	خَمْسَةُ دُرُوْسٍ
4	سات سال	سَبْعُ سَنَوَاتٍ
5	نوالفاظ	تِسْعَةُ اَلْفَاظٍ
6	سات آسمان	سَبْعُ سَمٰوَاتٍ
7	تین دن	ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ
8	چھ گھر	سِتَّةُ بُيُوْتٍ
9	دس لڑکیاں	عَشَرُ بَنَاتٍ
10	ایک بچھڑا	عَجْلَةٌ وَاحِدَةٌ
11	پانچ کرتے	خَمْسَةُ قُمْصَانٍ
12	آٹھ کپڑے	ثَمَانِيَةُ ثِيَابٍ
13	سات ربر	سَبْعُ مَحَّايَاتٍ
14	نوسوئیاں	تِسْعُ إِبَرٍ
15	تین شیروانیاں	ثَلٰثُ جُبَابٍ

16	پانچ دروازے	خَمْسَةُ أَبْوَابٍ
17	چھ کھڑکیاں	سِتَّةُ شَبَابِيْكَ
18	آٹھ گھوڑے	ثَمَانِيَةُ اَفْرَاسٍ.
19	دس اونٹ	عَشَرَةُ جِمَالٍ
20	ایک پودا	غَرْسٌ وَاحِدٌ
21	چار فرشتے	أَرْبَعَةُ مَلٰئِكَةٍ
22	تین پہاڑ	ثَلٰثَةُ جِبَالٍ.
23	سات منارے	سَبْعُ مَآذِنٍ
24	سات بادشاہ	سَبْعَةُ مُلُوْكٍ
25	چھ دن	سِتَّةُ أَيَّامٍ
26	سات رنگ	سَبْعَةُ أَلْوَانٍ
27	آٹھ دن	ثَمَانِيَةُ أَيَّامٍ
28	تین تصویریں	ثَلٰثَةُ رُسُوْمٍ
29	چار رکعتیں	أَرْبَعُ رَكْعَاتٍ
30	دو رکعتیں	اِثْنَتَانِ رَكْعَتَانِ
31	سات آیتیں	سَبْعُ آيَاتٍ

درس(۱۱)

کم، بلیٰ اور تثنیہ مؤنث ومذکر میں قریب اور بعید اسمائے اشارہ

أَحْمَدُ :كَمْ أَخًا لَكَ يَاسَعِيْدُ !

سَعِيْدٌ :لِيْ أَخَوَانِ.

أَحْمَدُ :هَلْ هٰذَانِ الأَخَوَانِ صَغِيْرَانِ؟

سَعِيْدٌ :لَا: هٰذَانِ الأَخَوَانِ لَيْسَا بِصَغِيْرَيْنِ هُمَا أَكْبَرُ مِنِّيْ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَ لِهٰذَيْنِ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بِالْعِلْمِ؟

سَعِيْدٌ :بَلٰى: لَهُمَا وَلَعٌ شَدِيْدٌ بِهٖ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَ ذَانِكَ الأَخَوَانِ تِلْمِيْذَيْنِ؟

سَعِيْدٌ :بَلٰى: ذَانِكَ الْوَلَدَانِ تِلْمِيْذَانِ وَهُمَا ذَكِيَّانِ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَتْ فِيْ ذَيْنِكَ الْوَلَدَانِ طَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ؟

سَعِيْدٌ :بَلٰى: هُمَا نَشِيْطَانِ فِيْ طَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ.

أَحْمَدُ :كَمْ أُخْتًا لَكَ يَاسَعِيْدُ !

سَعِيْدٌ :لِيْ أُخْتَانِ وَهُمَا أَصْغَرُ مِنِّيْ.

أَحْمَدُ :أَتَقْرَأُ هَاتَانِ الأُخْتَانِ الْكُتُبَ فِي الْعَرَبِيَّةِ وَالإِنْكِلِيْزِيَّةِ؟

سَعِيْدٌ :نَعَمْ: هُمَا تَقْرَأَنِ الْكُتُبَ فِيْ هَاتَيْنِ اللُّغَتَيْنِ الْهَامَّتَيْنِ.

أَحْمَدُ :أَلَيْسَتْ لِهٰتَيْنِ الأُخْتَيْنِ رَغْبَةٌ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ ؟

سَعِيْدٌ :بَلٰى: لَهُمَا رَغْبَةٌ شَدِيْدَةٌ فِيْهَا .

أَحْمَدُ :أَتَعْمَلُ تَانِكَ الْبِنْتَانِ أَعْمَالَ الْبَيْتِ؟

سَعِيْدٌ :نَعَمْ: تَانِكَ الْبِنْتَانِ تَعْمَلَانِ مَعَ أُمِّهِمَا وَلَا تَحْسَبَانِ عَمَلَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً .

أَحْمَدُ :هَلْ أَعْضَاءُ أُسْرَتِكَ مَسْرُوْرُوْنَ بِتَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ؟

سَعِيْدٌ :نَعَمْ: كُلُّهُمْ مَسْرُوْرُوْنَ بِأَعْمَالِهِمَا وَلِمَ لَا يَكُوْنُ كَذَالِكَ وَهُمَا مِنْ اِمْرَأَةٍ ذَاتِ عِلْمٍ وَشَرَفٍ وَ يَقُوْلُ لَنَا أَبُوْنَا دَائِمًا :أَيُّهَا الأَوْلَادُ! لَا

تَفْخَرُوا بِالنَّسَبِ وَلَا تَقُوْلُوا "إِنَّ أَبَانَا رَجُلٌ كَبِيْرٌ أَوْ جَدُّنَا رَجُلٌ شَهِيْرٌ "بَلْ قُوْمُوا أَنْتُمْ بِجِدِّكُمْ فِي عَمَلِكُمْ وَكُوْنُوا مِنَ الْكِبَارِ الْخِيَارِ.

ترجمہ

احمد :اے سعید! تمھارے کتنے بھائی ہیں؟

سعید :میرے دو بھائی ہیں۔

احمد :کیا یہ دونوں بھائی چھوٹے ہیں؟

سعید :نہیں، یہ دونوں بھائی چھوٹے نہیں ہیں وہ دونوں مجھ سے بڑے ہیں۔

احمد :کیا ان دونوں بھائیوں کو علم کا شوق نہیں ہے؟

سعید :کیوں نہیں، انھیں علم کا بہت شوق ہے۔

احمد :کیا وہ دونوں طالب علم نہیں ہیں؟

سعید :کیوں نہیں، وہ دونوں لڑکے طالب علم ہیں اور وہ دونوں ذہین ہیں۔

احمد :کیا ان دونوں لڑکوں میں والدین کی اطاعت نہیں ہے؟

سعید :کیوں نہیں، وہ دونوں والدین کی اطاعت میں چست ہیں۔

احمد :اے سعید! تمھاری کتنی بہنیں ہیں؟

سعید :میری دو بہنیں ہیں اور وہ دونوں مجھ سے چھوٹی ہیں۔

احمد :کیا یہ دونوں بہنیں عربی اور انگلش میں کتابیں پڑھتی ہیں؟

سعید :ہاں: وہ دونوں ان دونوں اہم زبانوں میں کتابیں پڑھتی ہیں۔

احمد :کیا ان دونوں بہنوں کو امور خانہ داری میں شوق نہیں ہے؟

سعید :کیوں نہیں، ان دونوں کو اس میں کافی شوق و دل چسپی ہے۔

احمد :کیا وہ دونوں لڑکیاں گھر کے کام کرتی ہیں؟

سعید :ہاں، وہ دونوں لڑکیاں اپنی ماں کے ساتھ کام کرتی ہیں اور گھر کے کام کو عیب نہیں سمجھتی ہیں۔

احمد :کیا تمھارے خاندان کے افراد ان دونوں لڑکیوں سے خوش ہیں؟

سعید :ہاں، وہ سب ان کے کاموں سے خوش ہیں، اور کیوں اس طرح نہ ہو جبکہ دونوں علم و شرف والی عورتوں میں سے ہیں، اور ہمارے والد ہم سے ہمیشہ کہتے ہیں: اے لڑکو! نسب سے فخر نہ کرو، اور نہ کہو کہ ہمارے باپ بڑے آدمی ہیں، یا ہمارے دادا مشہور آدمی ہیں، بلکہ اپنے کام میں اپنی کوشش سے کھڑے ہو، اور اچھے بڑے لوگوں میں سے ہو جاؤ۔

سوالات وجوابات

(الف)

شمار	سوال	جواب
1	كَمْ يَوْمًا فِي أُسْبُوْعٍ ؟	سَبْعَةُ أَيَّامٍ فِي أُسْبُوْعٍ .
2	كَمْ مَرَّةً تَعْبُدُ اللهَ كُلَّ يَوْمٍ ؟	أَعْبُدُ اللهَ خَمْسَ مَرَّاتٍ كُلَّ يَوْمٍ .
3	كَمْ مَرَّةً تَاكُلُ الطَّعَامَ ؟	آكُلُ الطَّعَامَ مَرَّتَيْنِ .
4	كَمْ جُمْعَةً فِيْ شَهْرٍ ؟	خَمْسُ جُمْعَةٍ فِيْ شَهْرٍ .
5	كَمْ سَمَاءً خَلَقَهَا اللهُ ؟	خَلَقَ اللهُ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ
6	كَمْ سَاعَةً تَنَامُ ؟	أَنَامُ سِتَّ سَاعَاتٍ .
7	هَلِ الْبِحَارُ سَبْعَةٌ ؟	نَعَمْ : اَلْبِحَارُ سَبْعَةٌ
8	فِيْ كَمْ يَوْمًا خَلَقَ اللهُ الدُّنْيَا ؟	خَلَقَ اللهُ الدُّنْيَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ
9	كَمْ رَكْعَةً فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ ؟	اَرْبَعُ رَكْعَاتٍ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ .
10	وَكَمْ فِيْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ ؟	ثَمَانِيْ رَكْعَاتٍ فِيْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ .

11	فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ عَشْرُ رَكْعَاتٍ؟	لَا،بَلْ اِثْنَتَا عَشَرَةَ رَكْعَةً فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ
12	كَمْ سَجْدَةً فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ؟	فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ سَجْدَتَانِ.
13	هَلْ فِيْ شَهْرٍ تِسْعُ جُمَعٍ ؟	لَا،بَلْ فِيْ شَهْرٍ خَمْسُ جُمَعٍ.

(ب)

شمار	سوال	جواب
1	بِأَيِّ شَيْءٍ الشَّرَفُ؟	يَكُوْنُ الشَّرَفُ بِالْعِلْمِ
2	هَلْ لَكَ أَخَوَانِ ؟	نَعَمْ:لِيْ أَخَوَانِ.
3	وَكَيْفَ ذٰلِكَ الأَخَوَانِ؟	ذٰلِكَ الأَخَوَانِ ذَكِيَّانِ.
4	: أَبَيْنَكَ وَ بَيْنَ ذَيْنِكَ الأَخَوَانِ مَحَبَّةٌ؟	نَعَمْ: بَيْنِيْ وَ بَيْنَ ذَيْنِكَ الأَخَوَيْنِ مَحَبَّةٌ.
5	أَلِذَيْنِكَ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بِالْعِلْمِ؟	نَعَمْ: لِذَيْنِكَ الأَخَوَيْنِ وَلَعٌ بِالْعِلْمِ
6	هَلْ عِنْدَكَ كِتَابَانِ ؟	نَعَمْ: عِنْدِيْ كِتَابَانِ .
7	كَمْ ثَمَنُ ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ؟	ثَمَنُ ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ عَشَرُ رُوْبِيَاتٍ
8	أَلَكَ أُخْتَانِ؟	نَعَمْ: لِيْ أُخْتَانِ.

9	كَيْفَ خُلُقُ تَيْنِكَ الأُخْتَيْنِ ؟	خُلُقُ تَيْنِكَ الأُخْتَيْنِ جَيِّدَةٌ .
10	أَتَانِكَ الأَخْتَانِ مُتَعَلِّمَتَانِ ؟	نَعَمْ : تَانِكَ الأُخْتَانِ مُتَعَلِّمَتَانِ .
11	أَلِتَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ وَلَعٌ بِالْعَرَبِيِّ ؟	نَعَمْ : لِتَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ وَلَعٌ بِالْعَرَبِيِّ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	یہ دو لڑکے کون ہیں ؟	مَنْ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ ؟
2	یہ بہت چست و چالاک ہیں۔	هٰذَانِ نَشِيْطَانِ وَذَكِيَّانِ جِدًّا
3	کیا وہ دو آدمی عالم ہیں ؟	أَذَانِكَ الرَّجُلَانِ عَالِمَانِ ؟
4	نہیں، جاہل ہیں۔	لَا، هُمَا جَاهِلَانِ
5	ان کو پڑھنے کا موقع نہیں ملا۔	وَمَا سَنَحَتْ لَهُمَا فُرْصَةٌ لِلْقِرَاءَةِ
6	یہ دو کاپیاں کس کی ہیں ؟ ان میں کیا ہے ؟	لِمَنْ هَاتَيْنِ الْكُرَّاسَتَيْنِ ؟ مَا فِيْهِمَا ؟
7	ان دو کاپیوں میں قیمتی معلومات ہیں۔	فِيْ هَاتَيْنِ الْكُرَّاسَتَيْنِ مَعْلُوْمَاتٌ ثَمِيْنَةٌ
8	کیا یہ دو آدمی عربی زبان جانتے ہیں ؟	أَهٰذَانِ الرَّجُلَانِ يُعَلِّمَانِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ ؟
9	میرے دادا میرے لیے پانچ	جَاءَ جَدِّيْ لِيْ بِخَمْسَةِ أَقْلَامٍ جَمِيْلَةٍ

	خوب صورت قلم لیے آئے۔	
10	یہ دو میزیں کس کی ہیں؟	لِمَنْ هَاتَيْنِ الطَّاوِلَتَيْنِ ؟
11	کیا وہ دو مشین اس درزی کی ہیں؟	أَذَانِكَ الْمِخْيَطَانِ لذٰلِكَ الْخَيَّاطِ ؟
12	کیا وہ نئی ہیں؟	هلْ هُمَا جَدِيْدَانِ ؟
13	ان کی قیمت کیا کم ہے؟	أَثَمَنُهُمَا قَلِيْلٌ ؟
14	وہ دو باغ بہت خوب صورت ہیں	تَانِكَ الْحَدِيْقَتَانِ جَمِيْلَتَانِ جِدًّا
15	وہ کس کے ہیں؟	لِمَنْ هُمَا ؟
16	وہ ٹوپیاں چور نے چرالیں۔	سَرَقَ السَّارِقُ تِلْكَ الْقَلَانِسَ
17	ان دو سوئیوں سے وہ تین لڑکیاں کپڑے پر پھول اور پتیاں بناتی ہیں ۔	أُوْلٰئِكَ ثَلَاثُ بَنَاتٍ يُطَرِّزْنَ الأَزْهَارَ وَالْوُرَ يْقَاتِ عَلَى الثَّوْبِ بِهَاتَيْنِ الإِبْرَتَيْنِ
18	پھول اور پتے اس پر کیسے بنائے جاتے ہیں؟	كَيْفَ يُطَرَّزُ الأَزْهَارُ وَالْوُرَ يْقَاتُ عَلَيْهِ؟
19	یہ دو تخت نیے ہیں۔	هٰذَانِ السَّرِيْرَانِ جَدِيْدَانِ
20	ان پر ہم سوتے ہیں۔	نَنَامُ عَلَيْهِمَا
21	ان دو دوستوں میں علم و فضل پایا جاتا ہے۔	يُوْجَدُ الْعِلْمُ وَالْفَضْلُ فِيْ هٰذَيْنِ الصَّدِيْقَيْنِ
22	اے دو لڑکو! اچھی بات کہو۔	أَيُّهَا الْوَلَدَانِ! قُوْلَا قَوْلًا حَسَنًا
23	یہ درس تثنیہ کے لیے بنایا گیا	قَدْ جُعِلَ هٰذَا الدَّرْسُ لِلْمُثَنّٰى

	ہے۔	
24	تثنیہ کو اور اس کی ضمیروں کو اچھی طرح سمجھو۔	اِفْهَمَا الْمُثَنّٰى وَضَمَائِرَهُمَا بِجَيِّدٍ
25	تثنیہ اکثر زبانوں میں نہیں پایا جاتا	وَلَا يُوْجَدُ الْمُثَنّٰى فِيْ أَكْثَرِ اللُّغَاتِ

درس(۱۲)

عدد ترتیبی

أَلأَوَّلُ.أَلأُوْلٰى.اَلثَّانِيْ.اَلثَّالِثُ.اَلرَّابِعُ.اَلْخَامِسُ.اَلسَّادِسُ . اَلسَّابِعُ .اَلثَّامِنُ .اَلتَّاسِعُ .اَلْعَاشِرُ .

اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ بحیدرآباد الدَّکن

اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ مِنْ أَكْبَرِ الْحَدَائِقِ وَأَجْمَلِهَا يَدْخُلُهَا النَّاسُ كُلَّ يَوْمٍ مِنَ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ (صَبَاحًا)وَ يَلْبَثُوْنَ هُنَاكَ إِلَى السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ أَوِ التَّاسِعَةِ (مَسَاءً)وَهُمْ مَسْرُوْرُوْنَ بِجَمَالِ الطَّبِيعَةِ وَفَرِحُوْنَ بِطِيْبِ الْمُقَامِ ،فِيْهَا أَشْجَارٌ مُخْتَلِفَةٌ ذَاتُ الأَثْمَارِ وَالأَزْهَارِ وَمُنْتَزَهَاتٌ،فِيْهَا حِيَاضٌ ذَاتُ فَوَّارَاتٍ جَمِيْلَةٍ وَأَعْشَابٌ خَضْرَاءُ قَدْ قَطَعَهَا الْبُسْتَانِيُّ بِبَرَاعَةٍ عَلٰى أَشْكَالٍ بَدِيْعَةٍيَزِ يْنُهَا بَعْضُ التَّمَاثِيْلِ الْجَمِيْلَةِ،وَفِيْهَا أَبْنِيَةٌ جَمِيْلَةٌ مِنْهَا بِنَاءٌ خَاصٌّ بِحَفْلَاتٍ عَظِيْمَةٍ فِيْهِ قَاعَةٌ لِلْخِطَابَةِ وَهِيَ مِنْ أَوْسَعِ الْقَاعَاتِ وَأَكْبَرِهَا يَخْطُبُ فِيْهَا الْخُطَبَاءُ الْكِبَارُ وَ يُقَالُ لِذَالِكَ الْبَنَاءِ "دَارُ الْبَلَدِيَّةِ "وَمِنْهَا بِنَاءٌ لِلْمَعْرِضِ حَيْثُ تُعْرَضُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْوَطَنِيَّةُ الْبَدِيْعَةُ كُلَّ سَنَةٍ وَفِي الْحَدِيْقَةِ مَسْجِدٌ مِنْ أَفْضَلِ الْمَسَاجِدِ بِحيدر آباد ،وَفِيْهَا جُنَيْنَةُ الْحَيْوَانَاتِ حَيْثُ يُوْجَدُ كَثِيْرٌ مِنَ الْحَيْوَانَاتِ النَّادِرَةِ الشَّهِيْرَةِ مِنَ الأَسْبَادِ وَالطُّيُوْرِ وَ غَيْرِهَا .

ترجمہ

پہلا (برائے مذکر) پہلا (برائے مؤنث) دوسرا، تیسرا، چوتھا، چھٹا، ساتواں، آٹھواں، نواں، دسواں۔

حیدرآباد دکن کا پبلک گارڈن

پبلک گارڈن بڑے اور خوب صورت باغات میں سے ہے جس میں ہر دن لوگ صبح پانچ بجے سے آتے ہیں، اور وہاں شام آٹھ یا نو بجے تک ٹھہرتے ہیں، وہ فطری خوب صورتی اور عمدہ جگہ سے خوش ہوتے ہیں، اس میں پھل اور پھول والے مختلف درخت ہیں، اور پارک بھی ہیں۔ اس میں خوب صورت فوارے والے حوض بھی ہیں اور سبز گھاسیں بھی ہیں جن کو مالی نے مہارت سے نادر صورتوں پر کاٹا ہے جن کو بعض خوب صورت مجسمے زینت بخشتے ہیں اس میں خوب صورت عمارتیں بھی ہیں اس میں سے بڑے جلسوں کی ایک خاص عمارت ہے، اس میں تقریر کے لیے ایک ہال ہے اور وہ سب ہالوں میں سب سے کشادہ اور بڑا ہے جس میں بڑے بڑے مقررین تقریر کرتے ہیں اور اس عمارت کو ٹاؤن ہال کہا جاتا ہے، اس میں سے ایک نمائش کی عمارت بھی ہے جہاں ہر سال انوکھی ملکی مصنوعات کو پیش کیا جاتا ہے اور باغ میں حیدر آباد کی زیادہ خوب صورت مساجد میں سے ایک مسجد بھی ہے، اور اس میں چڑیا گھر بھی ہے جہاں بہت سے انوکھے مشہور جانور جیسے بھیڑئے اور پرندے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

حل لغات: اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ :پبلک گارڈن۔مُنْتَزِهَاتٌ:پارک،واحد مُنْتَزَهٌ۔حِيَاضٌ:حوض،واحد حَوْضٌ۔اَعْشَابٌ:گھاس،واحد عُشْبٌ ۔بَرَاعَةٌ : مہارت،کمال۔بَدِيْعَةٌ:نادر،عجیب۔تَمَاثِيْلُ:مجسمہ،واحد تِمْثَالٌ۔أَبْنِيَةٌ:عمارتیں،واحد بِنَاءٌ ۔حَفْلَاتٌ:جلسہ،واحد حَفْلَةٌ۔قَاعَةٌ:ہال،جمع قَاعَاتٌ۔مَعْرِضٌ:نمائش گاہ، شوروم ،جمع مَعَارِضُ۔ جُنَيْنَةُ الْحَيْوَانَاتِ:چڑیا گھر۔اَسْبَادٌ:بھیڑیا،واحد سِبْدٌ۔ تُعْرَضُ :(ض)پیش کرنا۔دَارُ الْبَلْدِيَّةِ:ٹاؤن ہال۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ الْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ ؟	اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ مِنْ اَكْبَرِ الْحَدَائِقِ وَأَجْمَلِهَا .
2	مَتىٰ يَدْخُلُهَا النَّاسُ ؟	يَدْخُلُهَا النَّاسُ كُلَّ يَوْمٍ مِنَ السَّاعَةِ الخَامِسَةِ (صَبَاحًا).
3	إِلىٰ مَتىٰ يَلْبَثُوْنَ هُنَاكَ ؟	يَلْبَثُوْنَ هُنَاكَ إِلىَ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ أَوِ التَّاسِعَةِ (مَسَاءً).
4	هَلْ فِيْهَا مُنْتَزَهَاتٌ ؟	نَعَمْ : فِيْهَا مُنْتَزَهَاتٌ
5	أَسَرَرْتَ بِالْجُلُوْسِ عَلَى الأَعْشَابِ ؟	نَعَمْ : سَرَرْتُ بِالْجُلُوْسِ عَلَى الأَعْشَابِ .
6	كَيْفَ هِيَ ؟	هِيَ ذَاتُ الأَثْمَارِ وَالأَزْهَارِ
7	أَتُوْجَدُ فِيْهَا أَزْهَارٌ بَيْضَاءُ وَحَمْرَاءُ وَصَفْرَاءُ ؟	نَعَمْ : تُوْجَدُ فِيهَا أَزْهَارٌ بَيْضَاءُ وَحَمْرَاءُ وَصَفْرَاءُ.
8	أَتَظُنُّ أَنَّ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةَ مِنْ أَجْمَلِ الْحَدَائِقِ ؟	نَعَمْ : أَظُنُّ أَنَّ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةَ مِنْ أَجْمَلِ الْحَدَائِقِ .
9	أَتُوْجَدُ التَّمَاثِيْلُ هُنَاك ؟	نَعَمْ : تُوْجَدُ التَّمَاثِيْلُ هُنَاكَ.
10	كَمْ بُسْتَانِيًّا لَهَا ؟	لَهَا بُسْتَانِيٌّ كَثِيْرٌ .

11	هَلْ لَهُمْ بَرَاعَةٌ فِيْ أَعْمَالِ الْحَدِيْقَةِ ؟	نَعَمْ :لَهُمْ بَرَاعَةٌ فِيْ أَعْمَالِ الْحَدِيْقَةِ .
12	كَمْ سَاعَةً لَبِثْتَ فِيْهَا ؟	لَبِثْتُ فِيْهَا إِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ .
13	أَرُحْتُمْ إِلَى الْمَعْرِضِ ؟	نَعَمْ: رُحْنَا إِلَى الْمَعْرِضِ .
14	كَيْفَ تَكُوْنُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْوَطَنِيَّةُ ؟	تَكُوْنُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْوَطَنِيَّةُ بَدِيْعَةً .
15	هَلْ مِنْ هٰذَا الْمَعْرِضِ فَائِدَةٌ ؟	نَعَمْ: مِنْ هٰذَا الْمَعْرِضِ فَائِدَةٌ .
16	أَرُحْتَ إِلَى جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ ؟	نَعَمْ:رُحْتُ إِلَى جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ .
17	كَمْ سَبْعًا فِي الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ ؟	أَرْبَعَةُ سِبَاعٍ فِي الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ .

ترجمہ کرو(الف)

شمار	اردو	عربی
1	پہلا سجدہ	اَلسَّجْدَةُ الأُوْلٰى

2	دوسری رکعت	اَلرَّكْعَةُ الثَّانِيَةُ
3	پہلی شرط	اَلشَّرْطُ الأَوَّلُ
4	ساتواں سال	اَلسَّنَةُ السَّابِعَةُ
5	چوتھا ہفتہ	اَلأُسْبُوْعُ الرَّابِعُ
6	نواں مہینہ	اَلشَّهْرُ التَّاسِعُ
7	چھٹا مہینہ	اَلشَّهْرُ السَّادِسُ
8	دسواں دن	اَلْيَوْمُ الْعَاشِرُ
9	آٹھویں مجلس	اَلمَجْلِسُ الثَّامِنُ
10	آٹھواں مہینہ	اَلشَّهْرُ الثَّامِنُ
11	دسویں جماعت	اَلصَّفُّ الْعَاشِرُ
12	پانچویں کتاب	اَلْكِتَابُ الْخَامِسُ
13	چھٹا درجہ	اَلدَّرَجَةُ السَّادِسَةُ
14	پہلا رکوع	اَلرُّكُوْعُ الأَوَّلُ
15	تیسری آیت	اَلآيَةُ الثَّالِثَةُ
16	چوتھی سورت	اَلسُّوْرَةُ الرَّابِعَةُ
17	چوتھا گھنٹہ۔	اَلسَّاعَةُ الرَّابِعَةُ

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
خَاطَتْ	تَحُجُّ	سَرَرْتُمْ	أَظُنُّ	وَدِدْتُّ	تَوَدُّوْنَ
حَجَجْنَا	تَخِطْنَ	كَانَتَا	تَبِيْعَانِ	سِرْتُمَا	تَنَالَانِ
ضَلَلْتُمَا	تَرُوْحُ	قُلْتُ	تَرُوحَانِ	وَصَفْنَا	تَصِلُ
وُلِدُوا	تَظُنُّوْنَ	خِفْتُ	تَشَائِيْنَ	نِمْتُمْ	تَضُرُّوْنَ
خِفْنَ	×	شَاءَتْ	×	حَجَجْتُ	×
ظَنَنْتُمْ	×	مَسِسْنَا	×	×	×

ترجمہ کرو(ب)

شمار	اردو	عربی
1	میں مالی کے کام سے بہت خوش ہوا۔	سُرِرْتُ بِعَمَلِ الْبُسْتَانِيِّ جِدًّا
2	وہ سبز گھاس کو نہایت کامل ہوشیاری سے خوب صورت شکلوں میں کاٹتا ہے۔	هُوَ يَقْطَعُ الْعُشْبَ الأَخْضَرَ بِبَرَاعَةٍ كَامِلَةٍ عَلٰى أَشْكَالٍ بَدِيْعَةٍ
3	وہ مجسمے کس نے بنائے؟	مَنْ صَنَعَ أُوْلٰئِكَ التَّمَاثِيْلَ ؟
4	وہ سفید ہیں بعض مذاہب میں ان کی پوجا کی جاتی ہے۔	هِيَ بِيْضٌ يُعْبَدُهَا فِيْ بَعْضِ الْمَذَاهِبِ

5	اسلام میں نہ ان کا بنانا جائز ہے نہ عبادت۔	وَلَا يَجُوْزُ صَنَاعَتُهَا فِي الإِسْلَامِ وَلَا الْعِبَادَةُ
6	ان کو انسان اپنے ہاتھ سے جیسے چاہتا ہے بناتا ہے۔	يَصْنَعُهَا الإِنْسَانُ بِيَدِهٖ كَمَا يَشَاءُ
7	وہ نہ دیکھتے ہیں نہ بولتے ہیں نہ نفع دیتے ہیں نہ نقصان پہنچاتے ہیں ۔	وَلَا تُبْصِرُ وَلَا تَنْطِقُ وَلَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ
8	پس کیسے ان کی عبادت جائز ہوگی ؟	فَكَيْفَ تَجُوْزُ عِبَادَتُهَا ؟
9	میں گھاس پر جہاں چاہا بیٹھ گیا۔	جَلَسْتُ عَلَى الأَعْشَابِ حَيْثُ شِئْتُ
10	وہ اس منظر سے خوش تھے۔	كَانُوا فَرِحُوا بِهٰذَا الْمَنْظَرِ
11	میں صبح پانچ بجے نیند سے اٹھتا ہوں۔	اَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ مِنَ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ (صَبَاحًا)
12	اور نماز سے فارغ ہوتا ہوں اور پھر چھ بجے سے آٹھ بجے تک مطالعہ میں مشغول رہتا ہوں۔	وَأُصَلِّي الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَشْتَغِلُ بِالْمُطَالَعَةِ مِنَ السَّاعَةِ السَّادِسَةِ إِلَى السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ
13	دس بجے سے سات بجے تک کھیلتا ہوں۔	اَلْعَبُ مِنَ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ إِلَى السَّاعَةِ السَّابِعَةِ

14	یہ پیلے پھول بہت خوب صورت ہیں۔	هٰذِهِ الأَزْهَارُ الصَّفْرَاءُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا
15	یہ پھول میں نے اجازت سے توڑے۔	قَطَعْتُ هٰذِهِ الأَزْهَارَ بِإِذْنٍ
16	چڑیاگھر میں بہت سے عجیب وغریب جانور دیکھے گیے درندے بھی پرندے بھی۔	نُظِرَ الْحَيْوَانَاتُ الْعَجِيْبَةُ الْكَثِيْرَةُ فِيْ جُنَيْنَةِ الْحَيْوَانَاتِ وَالسِّبَاعُ وَالطُّيُوْرُ أَيْضًا
17	سنا گیا کہ ٹاؤن ہال میں بڑے جلسے ہوتے ہیں۔	سُمِعَ تَكُوْنُ الْحَفْلَاتُ الْعَظِيْمَةُ فِيْ دَارِ الْبَلَدِيَّةِ
18	جہاں بڑے بڑے مقررین تقریریں کرتے ہیں۔	يَخْطُبُ فِيْهَا الْخُطَبَاءُ الْكِبَارُ
19	ٹاؤن ہال تمام ہالوں سے بڑا خوب صورت ہے۔	دَارُ الْبَلَدِيَّةِ مِنْ أَجْمَلِ الْقَاعَاتِ
20	پڑھنا بہترین کاموں اشغال میں شمار کیا جاتا ہے۔	يُعَدُّ الْقِرَاءَةُ فِي الأَشْغَالِ الْخَيْرِ

درس(۱۳)

(اَلَّذِيْ اَلَّتِيْ .اَلَّذِيْنَ .اَلَّاتِيْ)مَنِ الذِّيْ خَلَقَكُمْ ؟خَلَقَنَا اللهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ.مَنِ الرَّسُلُ؟ اَلرُّسُلُ هُمُ الَّذِيْنَ بُعِثُوا لِهِدَايَةِ

النَّاسِ وَالَّذِيْنَ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنَ اللهِ .أَكُلُّ بِنْتٍ تُعَدُّ فِي الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ ؟لَا:بَلْ(اَلْبِنْتُ)اَلَّتِيْ تَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ وَتَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ .

أَكُلُّ الْمُسْلِمَاتِ يَحْسُنُ مَالَهُنَّ ؟لَا:بَلْ اَللَّاتِيْ يَعْبُدْنَ اللهَ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ يَصْلُحُ حَالُهُنَّ وَيَحْسُنُ مَآلُهُنَّ .

مَنِ الَّذِيْ تَعْبُدُوْنَهُ ؟اَلَّذِيْ نَعْبُدُهُ هُوَ رَبُّنَا الَّذِيْ خَلَقَنَا وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَحَفِظَنَا مِنَ الآفَاتِ .لِمَنِ الْحَمْدُ ؟اَلْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ .

مَنِ الْمَلَائِكَةُ؟ هُمْ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ الَّذِيْنَ خَلَقَهُمُ اللهُ مِنَ النُّوْرِ. هُمْ لَا يُنْظَرُوْنَ وَ يَفْعَلُوْنَ كَمَا يُؤْمَرُوْنَ كَيْفَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ ذَكَرَهَا اللهُ ؟اَلْجَنَّةُ الَّتِيْ ذَكَرَهَا اللهُ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ،وَسَلَامٌ وَنَعِيْمٌ وَأَمَانٌ .مَنِ الْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ ؟اَلَّاتِيْ يَخَفْنَ اللهَ وَ يَعْبُدْنَهُ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ وَيَخْدِمْنَ الْوَالِدَيْنِ وَأَكَابِرَ أُسْرَتِهِنَّ وَلَا يَمُسُّهُنَّ عُجْبٌ وَلَا يَحْسَبْنَ أَعْمَالَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً .هُنَّ بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ مَنْ رَبُّكُمْ رَبُّنَا اللهُ الَّذِيْ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَالَّذِيْ يَرْزُقُنَا وَ يَرْحَمُنَا وَيَحْفَظُنَا مِنَ الآفَاتِ .

حل لغات: بَعَثَ:(ف)بھیجنا۔مَآلٌ:انجام۔عُجْبٌ:خودپسندی۔

ترجمہ: اَلذِّی ،جو،جس، (اسم موصول واحد برائے مذکر)۔اَلَّتِیْ:جو،جس،(اسم موصول واحد برائے مؤنث)۔اَلَّذِیْنَ:جن،جنھوں نے،(اسم موصول جمع،برائے مذکر)۔ اَلَّاتِیْ:جن،جنھوں نے(اسم موصول جمع،برائے مؤنث)۔

تمھیں کس نے پیدا کیا؟ہمیں اس اللہ نے پیدا کیا جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا ،رسول کون ہیں؟رسول وہ حضرات ہیں جو لوگوں کی ہدایت کے لیے بھیجے گئے اور اللہ کی کتابیں لائے،کیا ہر لڑکی اچھی لڑکیوں میں شمار کی جاتی ہے؟نہیں،بلکہ وہ لڑکی اچھی لڑکیوں میں شمار کی جاتی ہے جو نیک کام کرتی ہے اور والدین کی خدمت کرتی ہے۔

کیا سب مسلمان عورتوں کا انجام اچھا ہوتا ہے ؟نہیں،بلکہ وہ عورتیں جو اللہ کی عبادت کرتی ہیں اور نیک کام کرتی ہیں ان کا حال درست اور ان کا انجام اچھا ہوتا ہے۔

کس کی تم عبادت کرتے ہو؟جس کی ہم عبادت کرتے ہیں وہ ہمارا رب اللہ ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور پاکیزہ چیزوں سے ہمیں رزق دیا اور تمام آفتوں سے ہماری حفاظت فرمائی ۔تعریف کس کے لیے ہے؟تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو دونوں عالم کا پالنے والا ہے نہایت مہربان اور رحیم ہے یوم جزا کا مالک ہے۔

فرشتے کون ہیں؟وہ معزز بندے ہیں جنھیں اللہ تعالی نے نور سے پیدا فرمایا وہ نظر نہیں آتے ہیں اور جیسا حکم دیا جاتا ہے کرتے ہیں۔جنت کیسی ہے جس کا اللہ تعالی نے ذکر فرمایا ہے؟وہ جنت جس کا اللہ تعالی نے ذکر فرمایا ہے اس میں میوہ، کھجور، انار، سلامتی، آرام اور امن وسکون ہے۔نیک لڑکیاں کون ہیں؟نیک لڑکیاں وہ ہیں جو اللہ سے ڈرتی ہیں اس کی عبادت کرتی ہیں اور نیک کام کرتی ہیں والدین اور اپنے خاندان کے بزرگوں کی خدمت کرتی ہیں اور خود پسندی میں مبتلا نہیں ہوتی ہیں اور گھر کے کاموں کو عیب نہیں سمجھتی ہیں، وہ تمھارے رب کی نیک بندیاں ہیں۔ہمارا رب وہ اللہ ہے جس کے لیے زمین وآسمان کی بادشاہت ہے، اور وہ ہے جو ہمیں زرق دیتا ہے ہم پر رحم کرتا ہے اور تمام آفتوں سے ہماری حفاظت کرتا ہے۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ يَكُوْنُ مَخْدُوْمًا؟	يَكُوْنُ الأُسْتَاذُ مَخْدُوْمًا
2	مَنْ يَكُوْنُ نَاجِحًا؟	يَكُوْنُ الْمُجْتَهِدُ نَاجِحًا
3	مَنْزِلَةُ مَنْ تُرْفَعُ ؟	تُرْفَعُ مَنْزِلَةُ الرُّسُلِ .
4	مَنِ الَّذِيْنَ يُمْدَحُوْنَ ؟	اَلَّذِيْنَ يَعْبُدُوْنَ اللهَ وَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ .
5	وَمَنِ الَّذِيْنَ يُذَمُّوْنَ ؟	اَلَّذِيْنَ لَا يَعْبُدُوْنَ اللهَ وَ لَا يَفْعَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ

		وَلَا يَخْدِمُوْنَ الْوَالِدَيْن
6	لِمَنِ الْفَضِيْلَةُ؟	اَلْفَضِيْلَةُ لِلرُّسُل .
7	أَيَّةُ بِنْتٍ تَكُوْنُ مَحْبُوْبَةً فِي الأُسْرَةِ ؟	اَلَّتِيْ تَعْبُدُ اللهَ وَتَعْمَلِ الصَّالِحَاتِ وَتَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ وَأَكَابِرَ أُسْرَتِهَا.
8	مَآلُ مَنْ يَحْسُنُ ؟	اَلَّذِيْ يَعْبُدُ اللهَ وَ يَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ يَحْسُنُ مَالَهُ .
9	حَالُ مَنْ يَفْسُدُ ؟	اَلَّذِيْ لَا يَعْبُدُ اللهَ وَ لَا يَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ يَفْسُدُ حَالَهُ
10	كَيْفَ الْكِتَابُ الَّذِيْ تَقْرَأُ ؟	اَلْكِتَابُ الَّذِيْ أَقْرَأُ هُوَ جَيِّدٌ .
11	كَيْفَ الْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ تَسْكُنُهَا ؟	اَلْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ أَسْكُنُهَا هِيَ جَيِّدَةٌ .
12	مَنِ الَّذِيْنَ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنَ اللهِ ؟	اَلرُّسُلُ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنَ اللهِ .
	مَنِ الَّذِيْنَ خُلِقُوا مِنَ النُّوْرِ؟	اَلْمَلَائِكَةُ خُلِقُوا مِنَ النُّوْرِ .
13	أَيُّ الْبَنَاتِ لَا يَمُسُّهُنَّ عُجْبٌ ؟	اَلَّتِيْ يَخَفْنَ اللهَ وَ يَعْبُدْنَهُ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ لَا يَمُسُّهُنَّ عُجْبٌ
14	أَتَجُوْزُ صَنَاعَةُ التَّمَاثِيْلِ ؟	لَا يَجُوْزُ صَنَاعَةُ التَّمَاثِيْلِ .
15	أَتَجُوْزُ عِبَادَتُهَا ؟	لَا تَجُوْزُ عِبَادَتُهَا .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	جو کوشش کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔	مَنِ الَّذِيْ يَسْعىٰ يَنْجَحُ
2	جو سستی کرتا ہے ناکام ہوتا ہے۔	اَلَّذِيْ يَتَكَاسَلُ يَرْسَبُ
3	جو سوتے ہیں وہ کھوتے ہیں۔	اَلَّذِيْنَ يَنَامُوْنَ يَفْقِدُوْنَ
4	جو لڑکی والدین کی خدمت کرتی ہیں اس کی تعریف کی جاتی ہے۔	اَلْبِنْتُ الَّتِيْ تَخْدِمُ الْوَالِدَيْنِ يُمْدَحُهَا
5	جو لڑکیاں ان کی خدمت نہیں کرتی وہ ذلیل ہوتی ہیں۔	اَلْبَنَاتُ الَّتِيْ لَا يَخْدِمْنَهُمَا يُذَمَّنَّ
6	جو ہدایت کے راستہ سے ہٹ جاتی ہیں وہ ذلیل ہوتی ہیں۔	اَلَّاتِيْ يَضْلِلْنَ عَنْ صِرَاطِ الْهِدَايَةِ يَذْلِلْنَ
7	یہ چار ہیں جن کی ہر شخص تعریف کرتا ہے۔	هٰذَا أَرْبَعٌ يَمْدَحُهُ كُلُّ شَخْصٍ
8	یہ وہ آٹھ آیات ہیں جن کو میں نے یاد کیا ہے۔	هٰذِهِ هِيَ ثَمَانِيْ آيَاتٍ حَفِظْتُهَا
9	یہ وہ سات عجائب ہیں جن کی لوگ تعریف کرتے ہیں۔	هٰذِهِ هِيَ سَبْعَةُ تَمَاثِيْلَ يَمْدَحُهَا النَّاسُ
10	وہ کتابیں پڑھو جو فائدہ پہنچائیں اور	اِقْرَءُوا الْكُتُبَ الَّتِيْ تَنْفَعُ

	ان کتابوں سے بچو جو نقصان پہنچائیں۔	وَاجْتَنِبُوا الْكُتُبَ الَّتِيْ تَضُرُّ
11	مکہ وہ شہر ہے جس میں رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے۔	مَكَّةُ هِيَ الْمَدِيْنَةُ الَّتِيْ وُلِدَ فِيْهَا النَّبِيُّ ﷺ
12	یہ وہ دو کتابیں ہیں جن میں دس عمدہ تصویریں ہیں۔	هٰذَانِ الْكِتَابَانِ الَّذَانِ فِيْهِمَا عَشَرَةُ رُسُوْمٍ جَمِيْلَةٍ
13	یہ وہ چھ علما ہیں جن میں خلوص نہیں پایا جاتا۔	هٰؤُلَاءِ سِتَّةُ عُلَمَاءِ الَّذِيْنَ لَا يُوْجَدُ فِيْهِمْ الْخُلُوْصُ
14	یہ فونٹن پن ہے جس سے میں لکھتا ہوں۔	هٰذَا قَلَمُ الْحِبْرِ الَّذِيْ أَكْتُبُ بِهٖ
15	اللہ میرا رب ہے جس کی طرف میں دعا کے لیے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہوں۔	اَللّٰهُ رَبِّيْ أَمُدُّ إِلَيْهِ الْيَدَيْنِ لِلدُّعَاءِ
16	وہ درزی اس سوئی سے سیتا ہے جس کا ناکا چھوٹا ہوتا ہے۔	يَخِيْطُ ذٰلِكَ الْخَيَّاطُ مِنْ تِلْكَ الْإِبْرَةِ الَّتِيْ يَصْغُرُ سَمُّهَا
17	یہ پانچ فونٹن پن ہیں جن کی قیمت نوآنے ہے۔	هٰذِهٖ خَمْسَةُ أَقْلَامِ الْحَبْرِ ثَمَنُهَا تِسْعُ رُوْبِيَّاتٍ
18	ایسے کھانے پکائے گیے جن میں گوشت زیادہ تھا۔	طُبِخَتِ الْأَطْعِمَةُ الَّتِيْ زَادَ فِيْهَا اللَّحْمُ

19	ایسی ہوائیں چل رہی ہیں جن سے ہر شخص خوش ہوتا ہے۔	تَهُبُّ الرِّيَاحُ الَّتِيْ يَفْرَحُ كُلُّ شَخْصٍ مِنْهَا
20	ہم باغ میں اس چمن میں ٹھہرے جس میں خوب صورت مجسمے تھے ۔	وَقَفْنَا فِي الْحَدِيْقَةِ فِي ذٰلِكَ الْمُتَنَزِهِ الَّذِيْ كَانَتْ فِيْهِ التَّمَاثِيْلُ الْجَمِيْلَةُ
21	ان دو لڑکیوں نے ترکاری اور انڈوں کا سالن پکایا جو بہت لذیذ تھا۔	.تَانِكَ الْبِنْتَانِ طَبَخَتَا إِدَامَ الْبَقْلِ وَإِدَامَ الْبَيْضِ اَلَّذِيْ كَانَ لَذِيْذًا جِدًّا
22	میری والدہ نے آج ایسی روٹی پکائی جس میں گھی زیادہ تھا۔	خَبَزَتْ أُمِّيْ الْيَوْمَ الْخُبْزَ الَّذِيْ كَانَ الثَّمَنُ فِيْهِ كَثِيْرًا
23	اسلام وہ دین ہے جس سے دنیا میں سعادت اور آخرت میں نجات حاصل ہوتی ہے۔	اَلإِسْلَامُ هُوَ الدِّيْنُ الَّذِيْ يَحْصُلُ بِهِ السَّعَادَةُ فِي الدُّنْيَا وَالنَّجَاةُ فِي الْعُقْبٰى
24	محمد ﷺ وہ رسول ہیں جو بہتر انسان کہلاتے ہیں۔	مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُوْلٌ اَلَّذِيْ يُقَالُ لَهُ خَيْرُ إِنْسَانٍ
25	قرآن مجید وہ کتاب ہے جس میں اچھی زندگی کے لیے ہدایت بیان کی گئیں ہیں۔	اَلْقُرْآنُ هُوَ الْكِتَابُ الَّذِيْ بُيِّنَ فِيْهِ الْهِدَايَاتُ لِخَيْرِ الْحَيَاةِ
26	ریا وہ بدترین چیز ہے جس سے عمل	.اَلرِّيَا هُوَ شَرُّ الشَّيْءِ اَلَّذِيْ

	ضائع ہوجاتا ہے۔	يَضِيْعُ مِنْهُ الْعَمَلُ
27	افسوس ہے کہ ہم وہ اعمال چاہتے ہیں جن سے شہرت حاصل ہو۔	آسِفٌ نَوَدُّ الأَعْمَالَ الَّتِيْ تَكْسِبُ مِنْهَا الشُّهْرَةُ
28	یہ وہ تمرین ہے جن میں اَلذِّي کا استعمال ہوتا ہے۔	هٰذَا هُوَ التَّمْرِ يْنُ الَّذِيْ أُسْتُعْمِلَ فِيْهِ اَلَّذِيْ

درس (۱۴)

(لیس وصار کا اثر)

أَلَيْسَ اللهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ؟بَلٰى :إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا .أَلَيْسَتِ الصَّلٰوةُ وَاجِبَةً ؟بَلٰى:إِنَّ الصَّلٰوةَ وَاجِبَةٌ .أَلَسْتَ مُؤْمِنًا ؟بَلٰى:إِنِّيْ مُؤْمِنٌ وَلَسْتُ مُشْرِكًا .أَلَسْتُمْ مُجْتَهِدِيْنَ ؟بَلٰى: نَحْنُ مُجْتَهِدُوْنَ وَلَسْنَا كُسَالٰى .أَلَيْسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ مُتَعَلِّمَاتٍ؟بَلٰى:أَكْثَرُ هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ .وَلَيْسَتْ جَاهِلَاتٍ أَلَيْسَ الْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحِيْنَ ؟بَلٰى:اَلْمُجْتَهِدُوْنَ هُمُ النَّاجِحُوْنَ وَلَيْسُوا خَائِبِيْنَ .أَصَارَ كُلُّ التَّلَامِيْذِ نَاجِحِيْنَ ؟لَا:بَلْ أَكْثَرُ هُمْ صَارُوا نَاجِحِيْنَ .أَصَارَتْ كُلُّ الْبَنَاتِ مُتَعَلِّمَاتٍ؟لَا:بَلْ بَعْضُهُنَّ صِرْنَ مُتَعَلِّمَاتٍ.أَصَارَتِ الرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ لَازِمَةً فِي الْمَدَارِسِ ؟نَعَمْ: هِيَ صَارَتْ لَازِمَةً لِكُلِّ التَّلَامِيْذِ وَالتِّلْمِيْذَاتِ .أَصِرْتَ قَوِيًّا ؟نَعَمْ: صِرْتُ قَوِيًّا .أَيَصِيْرُ التَّلَامِيْذُ الْأٰخَرُوْنَ أَقْوِيَاءَ كَمِثْلِكَ؟نَعَم:هُمْ يَصِيْرُوْنَ أَقْوِيَاءَ كَمِثْلِيْ بِالرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ .أَصِرْتُمْ غَافِلِيْنَ عَنْ خِدْمَةِ الْوَطَنِ ؟لَا:مَاصِرْنَا غَافِلِيْنَ عَنْهَا .أَتَصِيْرُ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ كَالْبَنِيْنَ ؟نَعَمْ: يَصِرْنَ عَالِمَاتٍ كَمِثْلِهِمْ بِالْجِدِّ .مَتٰى تَصِيْرُ الْهِنْدُ سَعِيْدَةً ؟اَلْهِنْدُ تَصِيْرُ سَعِيْدَةً بِالْوِئَامِ بَيْنَ الْأَنَامِ.أَيَصِيْرُ هٰذَانِ

اَلْقَوْمَانِ مَتَّحِدَيْنِ فِي الْهِنْدِ اَلْمُسْلِمُوْنَ وَالْوَثْنِيُّوْنَ ؟نَعَم: يَصِيْرَانِ مُتَّحِدَيْنِ بِتَرْكِ الْتَعَصُّبِ .

حل لغات: كُسَالٰى:ست،واحد كَسْلَانُ۔خَائِبٌ:ناکام۔اَقْوِيَاءُ: طاقت ور،واحدقَوِيٌّ۔وِئَامٌ:اتحاد،اتفاق۔أَنَامٌ:مخلوق۔وَثَنِيُّوْنَ:بت پرست لوگ۔

ترجمہ:کیااللہ تعالی جاننے والا اور حکیم نہیں ہے ؟کیوں نہیں،بے شک اللہ تعالی علم وحکمت والا ہے۔کیا نماز فرض نہیں ہے ؟کیوں نہیں ،بے شک نماز فرض ہے۔کیا تم مومن نہیں ہو؟کیوں نہیں،بے شک میں مومن ہوں اور میں مشرک نہیں ہوں۔کیا تم محنتی نہیں ہو؟کیوں نہیں،ہم محنتی ہیں اور ہم سست نہیں ہیں۔کیا معلمات تعلیم یافتہ نہیں ہیں ؟کیوں نہیں،ان میں اکثر تعلیم یافتہ ہیں اور جاہلہ نہیں ہیں۔کیا محنتی لوگ کامیاب نہیں ہیں ؟کیوں نہیں،محنتی لوگ کامیاب ہیں وہ ناکام نہیں ہیں۔کیاسارے طلبہ کامیاب ہوگئے ؟نہیں،بلکہ ان میں سے اکثر کامیاب ہوگئے۔کیاساری لڑکیاں تعلیم یافتہ ہوگئیں ؟نہیں،بلکہ ان میں سے بعض تعلیم یافتہ ہوگئیں۔کیا جسمانی ورزش مدارس میں ضروری ہوگئی ہے ؟ہاں:وہ سارے طلبہ اور طالبات کے لیے ضروری ہوگئی ہے۔کیاتم طاقت ور ہوگئے ؟ہاں :میں طاقت ور ہوگیا۔کیا دوسرے طلبہ بھی تمھاری طرح طاقت ور ہوجائیں گے ؟ہاں:وہ بھی جسمانی ورزش کے ذریعہ میری طرح طاقت ور ہوجائیں گے۔کیاتم وطن کی خدمت سے غافل ہوگئے ؟نہیں،ہم وطن کی خدمت سے غافل نہیں ہوئے۔کیالڑکیاں لڑکوں کی طرح معلمہ ہوجائیں گی؟ہاں:وہ کوشش سے ان کی طرح عالمہ ہوجائیں گی۔ہندوستان کب مبارک ہوگا؟ہندوستان مخلوق کے درمیان اتحاد سے مبارک ہوگا۔کیا یہ دونوں قومیں یعنی مسلمان اور بت پرست ہندوستان میں متحد ہوں گی۔ہاں:تعصب ختم کرکے یہ دونوں قومیں متحد ہوجائیں گی۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَلَسْتَ هَزِيْلًا ؟	لَا:بَلْ أَنَا سَمِيْنٌ .

2	أَلَسْتُمْ مُجْتَهِدِيْنَ ؟	بَلى: نَحْنُ مُجْتَهِدُوْنَ.
3	أَلَيْسَ اللهُ خَالِقَنَا؟	بَلى: اَللهُ خَالِقُنَا
4	أَيَصِيْرُ الْمَاءُ ثَلْجًا فِي الصَّيْفِ؟	لَا: لَا يَصِيْرُ الْمَاءُ ثَلْجًا فِي الصَّيْفِ.
5	أَصِرْتَ سَمِيْنًا ؟	نَعَمْ: صِرْتُ سَمِيْنًا.
6	أَصِرْتُمْ مُجْتَهِدِيْنَ ؟	نَعَمْ: صِرْنَا مُجْتَهِدِيْنَ
7	أَلَيْسَتِ الْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٍ؟	بَلى: اَلْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٌ.
8	كَيْفَ تَصِيْرُوْنَ اَقْوِ يَاءَ ؟	نَصِيْرُ اَقْوِ يَاءَ بِالرِّ يَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ
9	أَتَصِيْرُ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ؟	نَعَمْ: تَصِيْرُ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ.
10	هَلِ الأَرْضُ مُسْتَدِيْرَةٌ؟	نَعَمْ: اَلأَرْضُ مُسْتَدِيْرَةٌ.
11	أَصِرْتَ نَاجِحًا فِي الإِمْتِحَانِ؟	نَعَمْ: صِرْتُ نَاجِحًا فِي الإِمْتِحَانِ.
12	هَلِ الْهِنْدِيُّوْنَ مُتَّحِدُوْنَ ؟	نَعَمْ: اَلْهِنْدِيُّوْنَ مُتَّحِدُوْنَ.
13	كَيْفَ يَصِيْرُ الإِخْوَانُ مُتَّحِدِيْنَ ؟	يَصِيْرُ الإِخْوَانُ مُتَّحِدِيْنَ بِالْوِئَامِ.
14	أَصِرْتَ فَاضِلًا ؟	نَعَمْ: صِرْتُ فَاضِلًا
15	هَلِ الثَّلْجُ أَبْرَدُ ؟	نَعَمْ: اَلثَّلْجُ أَبْرَدُ.

16	أَهُوَ أَرْخَصُ ؟	نَعَمْ: هُوَ أَرْخَصُ .
17	هَلْ هُوَ ضَرُوْرِيٌّ لِلأَشْرِبَةِ ؟	لَا: لَيْسَ هُوَ بِضَرُوْرِيٍّ لِلأَشْرِبَةِ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	جو محمد ﷺ کی تعلیم پر عمل نہیں کرتا وہ مسلمان نہیں ہے۔	مَنْ لَا يَعْمَلُ عَلٰى تَعْلِيْمِ مُحَمَّدٍ (عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) هُوَ لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ
2	جو جھوٹ بولتے ہیں وہ نیک نہیں ہیں۔	مَنْ يَكْذِبُ لَا يَكُوْنُ صَالِحًا
3	جو کہتے ہیں لیکن کرتے نہیں وہ منافقوں میں گنے جاتے ہیں۔	مَنْ يَقُوْلُ وَلَا يَفْعَلُ يُعَدُّ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ
4	جو لڑکی زیادہ نمبر پائے گی وہ درجہ اول میں کامیاب ہوگی اور انعام بھی پائے گی۔	مَنْ تَحْصُلُ رَقَمًا كَثِيْرًا تَنْجَحُ فِي الدَّرَجَةِ الْأُوْلٰى وَتَنَالُ الْجَائِزَةَ
5	میں سچا ہوں جھوٹا نہیں ہوں۔	إِنِّي صَادِقٌ وَلَسْتُ كَاذِبًا
6	یہ پھل سبز ہے سرخ نہیں۔	هٰذَا الثَّمَرُ أَخْضَرُ لَا أَحْمَرُ
7	وہ پھل زرد ہیں سرخ نہیں۔	تِلْكَ الْأَثْمَارُ زَرْقَاءُ لَيْسَتْ حَمْرَاءُ
8	یہ پھل پکے ہیں۔	هٰذِهِ الْأَزْهَارُ نَاضِجَةٌ

9	یہ عورتیں مسلمان ہیں مشرک نہیں۔	هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ لَيْسَتْ مُشْرِكَاتٍ
10	اس لڑکی کی عمر دس سال ہے۔	عُمْرُ هٰذِهِ الْبِنْتِ عَشَرُ سَنَةٍ
11	وہ کام جس میں اخلاص نہیں فائدہ دینے والا نہیں ہے۔	اَلشُّغْلُ اَلَّذِيْ لَيْسَ فِيْهِ اِخْلَاصٌ هُوَ لَيْسَ بِنَافِعٍ
12	جو قبروں کو سجدہ کرتے ہیں اور ان کو پوجتے ہیں کیا وہ مشرکوں میں نہیں ہیں؟	مَنْ يَسْجُدُ الْقُبُوْرَ وَ يَعْبُدُهَا أَلَيْسُوا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ؟
13	سخت سردی میں پتلے کپڑے مفید نہیں ہیں بلکہ موٹے کپڑے ضروری ہیں۔	اَلثِّيَابُ الرِّقَاقُ لَيْسَتْ مُفِيْدَةً فِي الْبَرْدِ الشَّدِيْدِ بَلْ اَلثِّيَابُ الثَّخِيْنُ ضَرُوْرِيٌّ
14	خوش بختی کے لیے کوشش کرو، وہ پھوٹ سے حاصل نہیں ہوتی۔	جِدُّوا لِلسَّعَادَةِ وَهِيَ لَا تَحْصُلُ مِنَ التَّفْرَقَةِ
15	بلکہ اتحاد سے ہم ہندوستان کی خوش بختی چاہتے ہیں۔	بَلْ مِنَ الْوِئَامِ نَوَدُّ سَعَادَةَ الْهِنْدِ
16	لیکن میں افسوس کرتا ہوں کہ ہم کوشش نہیں کرتے صرف زبان سے کہتے ہیں۔	لٰكِنْ آسِفٌ إِنَّنَا لَا نَجِدُّ وَنَقُوْلُ بِاللِّسَانِ فَقَطْ
17	ہندو، ہندوستان میں ایک بڑی قوم	اَلْوَثَنِيُّوْنَ قَوْمٌ كَبِيْرٌ فِي الْهِنْدِ

	ہیں، ہندو اور مسلمان ہندوستان میں رہتے ہیں۔	يَسْكُنُ الْوَثَنِيُّوْنَ وَالْمُسْلِمُوْنَ فِي الْهِنْدِ
18	اسلام میں مساوات پائی جاتی ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی۔	تُوْجَدُ مُسَاوَاةٌ فِي الإِسْلَامِ لَا تُوْجَدُ فِي دِيْنٍ آخَرَ
19	ان اسلامی تعلیمات پر عمل کرو جن پر صحابہ اور تابعین نے عمل کیا۔	اِعْمَلُوا عَلَى التَّعْلِيْمَاتِ الإِسْلَامِيَّةِ اَلَّتِيْ عَمِلَ عَلَيْهَا الصَّحَابَةُ وَالتَّابِعُوْنَ
20	وہ راستہ چھوڑ دو جو اسلامی نہیں ہے۔	اُتْرُكُوا الطَّرِيْقَ اَلَّذِيْ لَيْسَ إِسْلَامِيًّا

درس (۱۵)

افعال، تفعیل، مفاعلہ، صحیح

أَحْسَنَ .أَخْبَرَ .سَافَرَ .شَاهَدَ .وَفَضَّلَ .أَخَّرَ. يُحْسِنُ .(يَأْحْسِنُ) يُخْبِرُ .يُسَافِرُ .يُشَاهِدُ .يُفَضِّلُ .يُؤَخِّرُ .أَحْسِنْ .أَخْبِرْ .سَافِرْ .شَاهِدْ. فَضِّلْ .أَخِّر .لَا تُحْسِنْ .لَا تُخْبِرْ .لَا تُسَافِرْ .لَا تُشَاهِدْ .لَا تَفَضَّلْ .لَا تُؤَخِّر .

ماجد :كَيْفَ أَصْبَحْتَ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ يَا وَاجِدُ!

واجد :أَصْبَحْنَا بِالْخَيْرِ وَالْعَافِيَةِ.

ماجد :أَأُخْبِرْتَ أَنَّ أَبَاكَ سَيُسَافِرُ إِلَى بُوْمبائی؟

واجد :نَعَمْ: يُسَافِرُ يَوْمَ الإِثْنَيْنِ.

ماجد :أَتُسَافِرُ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ مَعَهُ؟

واجد :لَا:أَنَا لَا أُسَافِرُ بَلْ إِخْوَانِيْ يُسَافِرُوْنَ مَعَهٗ .
ماجد :لِمَاذَا لَا تُسَافِرُ ؟أَلَا يُعْجِبُكَ السَّفَرُ ؟
واجد :بَلٰى:يُعْجِبُنِيْ السَّفَرُ وَلٰكِنْ لَا أُسَافِرُ لِأَجَلِ الإِمْتِحَانِ.
ماجد :سُرِرْتُ بِكَ يَا وَاجِدُ !لِأَنَّكَ فَضَّلْتَ الإِمْتِحَانَ عَلَى السَّفَرِ وَأَحْسَنْتَ وَلَا أُنْكِرُ أَنَّ السَّفَرَ تَحْصُلُ بِهِ التَّجَارُبُ وَقَدْ قَالَ الْحُكَمَاءُ "إِنَّ السَّفَرَ وَسِيْلَةُ الظَّفَرِ".
ماجد :لِمَاذَا لَا يُؤَخِّرُ أَبُوْكَ السَّفَرَ لِأَجَلِكَ ؟
واجد :يَااَخِيْ ! هُنَاكَ لَهٗ شُغْلٌ ضَرُورِيٌّ .
ماجد :أَتُسَافِرُ مَعَ أَبِيْكَ أُمِّكَ وَاَخَوَاتُكَ ؟
واجد :نَعَمْ:هُنَّ يُسَافِرْنَ أَيْضًا مَعَهٗ.
ماجد :أَتُسَافِرِيْنَ أَنْتِ يَا عَابِدَةُ (هِيَ بِنْتٌ صَغِيْرَةٌ)وَ مَاذَا تُشَاهِدِيْنَ هُنَاكَ ؟
عَابِدة :أُسَافِرُ أَيْضًا وَأُشَاهِدُ هُنَاكَ الْبَحْرَ وَالسُّفُنَ .
ماجد :أَشَاهَدتِ الْبَحْرَ تَارَةً؟
عابدة :لَا،مَا شَاهَدتُّ قَطُّ .
واجد :أَتُسَافِرَانِ أَنْتُمَا ؟يَامَاجِدُ وَخَالِدُ إِلَىٰ بنغلور فِي هٰذِهِ السَّنَةِ ؟
ماجد وخالد :لَا:لَانُسَافِرُ فَإِنَّ أَبَانَا مَا أَذِنَ لَنَا فِي هٰذِهِ السَّنَةِ .

حل لغات: أَحْسَنَ:(کسی کام کو)اچھی طرح کیا۔أَخْبَرَ:خبر دی۔شَاهَدَ:بچشم خود دیکھا۔فَضَّلَ:(علی)ترجیح دی۔أَخَّرَ:پیچھے کردیا۔يَومَ الإِثْنَيْنِ:پیر کا دن۔ظَفَرٌ: کامیابی۔سُفُنٌ:کشتی،واحدسَفِيْنَةٌ۔

ترجمہ

اس نے اچھا کیا۔خبر دی۔سفر کیا۔دیکھا۔ترجیح دی۔پیچھے کیا۔اچھا برتاؤ کرتا ہے۔ خبر دیتا ہے۔سفر کرتا ہے۔دیکھتا ہے۔ترجیح دیتا ہے۔پیچھے کرتا ہے۔تو اچھی طرح کر۔تو خبر

دے۔ تو سفر کر۔ تو دیکھ۔ تو ترجیح دے۔ تو پیچھے کر۔ تو اچھی طرح مت کر۔ تو خبر مت دے۔ تو سفر مت کر۔ تو مت دیکھ۔ تو فضیلت مت دے۔ تو پیچھے مت کر۔

ماجد :اے واجد! تم نے اور تمھارے بھائیوں نے صبح کیسے کی؟

واجد :ہم نے خیر وعافیت کے ساتھ صبح کی۔

ماجد :کیا تم کو بتایا گیا کہ تمھارے والد عنقریب ممبئ کا سفر کریں گے؟

واجد :ہاں: وہ پیر کے دن سفر کریں گے۔

ماجد :کیا تم اور تمھارے بھائی بھی ان کے ساتھ سفر کریں گے؟

واجد :نہیں، میں سفر نہیں کروں گا بلکہ میرے بھائی ان کے ساتھ سفر کریں گے۔

ماجد :تم سفر کیوں نہیں کروگے کیا تم سفر پسند نہیں کرتے ہو؟

واجد :کیوں نہیں، مجھے سفر پسند ہے لیکن میں امتحان کی وجہ سے سفر نہیں کروں گا۔

ماجد :اے واجد! تم نے مجھے خوش کردیا، کیوں کہ تم نے امتحان کو سفر پر ترجیح دی اور تم نے اچھا کیا اور اس میں کوئی انکار نہیں کہ سفر سے تجربات حاصل ہوتے ہیں اور دانش مندوں نے کہا ہے "بے شک سفر کامیابی کا ذریعہ ہے"۔

ماجد :تمھارے والد تمھاری وجہ سے سفر کو پیچھے نہیں کریں گے؟

واجد :اے میرے بھائی! انھیں وہاں ایک ضروری کام ہے۔

ماجد :کیا تمھارے والد کے ساتھ تمھاری ماں اور تمھاری بہنیں بھی سفر کریں گی؟

واجد :ہاں: وہ بھی ان کے ساتھ سفر کریں گی۔

ماجد :اے عابدہ! کیا تو بھی سفر کرے گی (وہ چھوٹی لڑکی ہے) اور تو وہاں کیا دیکھے گی؟

عابدہ :میں بھی سفر کروں گی اور وہاں سمندر اور کشتیاں دیکھوں گی۔

ماجد :کیا تو نے کبھی سمندر دیکھا ہے؟

عابدہ :نہیں، میں نے کبھی نہیں دیکھا ہے۔

واجد :اے ماجد اور خالد! کیا تم دونوں اس سال بنگلور کا سفر کروگے؟

ماجد وخالد: نہیں، ہم سفر نہیں کریں گے کیوں کہ ہمارے والد نے اس سال ہمیں اجازت نہیں دی۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا صَدِيْقِيْ !	أَصْبَحْتُ بِالْخَيْرِ وَالْعَافِيَةِ .
2	أَسَافَرْتَ إِلَىٰ مَدِيْنَةٍ شَهِيْرَةٍ ؟	نَعَمْ : سَافَرْتُ إِلَىٰ مَدِيْنَةٍ شَهِيْرَةٍ
3	أَيُّ زَهْرَةٍ تُعْجِبُكَ ؟	يُعْجِبُنِي زَهْرَةُ الْوَرْدِ .
4	أَيُّ اِدَامٍ أَعْجَبَكَ ؟	أَعْجَبَنِيْ اِدَامُ الْبَيْضِ .
5	لِمَاذَ فَضَّلَ وَاحِدٌ الإِمْتِحَانَ عَلَى السَّفَرِ ؟	لِأَنَّ الإِمْتِحَانَ سَبَبُ النَّجَاحِ وَالسَّعَادَةِ
6	مَافَائِدَةُ السَّفَرِ ؟	إِنَّ السَّفَرَ تَحْصُلُ بِهِ التَّجَارِبُ
7	أَشَاهَدتَّ الْحَدِيْقَةَ الْعُمُوْمِيَّةَ ؟	نَعَم : شَاهَدتُّ الْحَدِيْقَةَ الْعُمُوْمِيَّةَ .
8	أَشَاهَدتُّمُ السُّفُنَ يَا أَصْدِقَائِي	نَعَمْ : شَاهَدْنَا السُّفُنَ
9	أَتُسَافِرُ فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ ؟	نَعَمْ : أُسَافِرُ فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ
10	مَنْ يُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ ؟	يُؤَخِّرُ الْكَسْلَانُ عَمَلَ الْيَوْمِ .
11	أَتُحْسِنُ الْكِتَابَةَ ؟	نَعَمْ : أُحْسِنُ الْكِتَابَةَ .
12	أَتُحْسِنُوْنَ الْقِرَاءَةَ أَيُّهَا الأَوْلَادُ !	نَعَمْ : نُحْسِنُ الْقِرَاءَةَ .

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
شَاهَدَتَا	يُسَبِّحُوْنَ	أَعْجَبَ	تُفَضِّلُ	فَضَّلُوا	أُءَخِّرُ
اَصْبَحْنَا	تُشَاهِدْنَ	أَحْسَنُوا	تُحْسِنِيْنَ	أَحْسَنَ	تُكَلِّفُ
كَلَّفْتُمْ	يُقَسِّمَانِ	قَسَّمْتُمْ	تُظْهِرَانِ	سَافَرْتُ	أُسَافِرُ
فَضَّلْتَ	يُخْبِرُوْنَ	شَاهَدتُّ	أُخْبِرُ	-	تُعْجِبَانِ

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	اللہ نے جس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے انسان کو ساری کائنات پر فضیلت دی۔	فَضَّلَ اللهُ الإِنْسَانَ عَلٰى سَائِرِ الْكَائِنَاتِ بِيَدِهٖ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ
2	اور ساری کائنات پر حضرت محمد ﷺ کو فضیلت دی۔	وَفَضَّلَ مُحَمَّدًا عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلْقِ
3	دعا اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں کی جاتی۔	لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ
4	اللہ کا سائل محروم نہیں ہوتا۔	لَا يَحْرُمُ سَائِلُ اللهِ
5	یہ لڑکے اپنے تین دوستوں کے ساتھ سات دنوں کے لیے بمبئی جا رہے ہیں۔	هٰؤُلَاءِ الأَوْلَادُ يَذْهَبُوْنَ إِلٰى مُمبئ مَعَ ثَلٰثَةِ أَصْدِقَائِهِمْ لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ.

6	والد نے شاباش (احسنت) کہا جس وقت میں نے انہیں کامیابی کی خبر دی۔	قَالَ الْوَالِدُ أَحْسَنْتَ حِيْنَمَا أَخْبَرْتُهُ عَنِ النَّجَاحِ
7	یہ حکایت مجھے بہت پسند (آتی) ہیں جو اسلامی ہیں اور سچی ہیں۔	يُعْجِبُنِيْ هٰذِهِ الْقَصَصُ كَثِيْرًا اَلَّتِيْ هِيَ إِسْلَامِيَّةٌ وَصَادِقَةٌ
8	آج ہمارے ہاں جلسہ ہے جس میں بڑے بڑے مقررین تقریریں کریں گے۔	اَلْيَوْمَ اَلْحَفْلَةٌ فِيْ بَلَدِنَا يَخْطُبُ فِيْهَا الْخُطَبَاءُ الْكِبَارُ
9	جن میں خود پسندی ہوتی ہے وہ کامیابی سے محروم ہوجاتے ہیں۔	مَنْ يَكُوْنُ فِيْهِ الْعُجْبُ يَحْرُمُ مِنَ النَّجَاحِ
10	سعی مجھ سے ہے اور اتمام اللہ سے ہے۔	اَلسَّعْيُ مِنِّيْ وَالإِتْمَامُ مِنَ اللهِ
11	سن اور تصدیق نہ کر۔	اِسْمَعْ وَلَا تَصَدَّقْ
12	نمائش میں شہرت کے لیے عمدہ مصنوعات رکھی جاتی ہیں۔	تُوْضَعُ الْمَصْنُوْعَاتُ الْجَيِّدَةُ فِي الْمَعْرِضِ لِلصِّيْتِ
13	ہم خاموشی کو اس قول پر فضیلت دیتے ہیں جس میں کوئی خیر نہیں۔	نُفَضِّلُ السُّكُوْتَ عَلَى الْقَوْلِ لَا خَيْرَ فِيْهِ
14	نماز وہ اسلامی رکن ہے جس کے بغیر مسلم مسلم نہیں کہلاتا۔	اَلصَّلٰوةُ رُكْنٌ إِسْلَامِيٌّ لَا يُقَالُ الْمُسْلِمُ مُسْلِمًا بِغَيْرِهَا

درس(۱۶)

درس ۱۵ کے افعال امر ونہی کی تمرین

اَلْجَرَسُ قَدْ دُقَّ فِي الْمَدْرَسَةِ وَالأُسْتَاذُ دَخَلَ حُجْرَةَ الدَّرْسِ وَالتَّلَامِيْذُ قَامُوا لَهٗ وَسَلَّمُوا عَلَيْهِ بِالأَدَبِ ثُمَّ سَأَلَهُمُ الأَسْتَاذُ :أَجِئْتُمْ بِفُرُوضِ الْمَدْرَسَةِ ؟فَقَالُوا:نَعَمْ: جِئْنَا بِهَا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ قَدِّمُوْهَا إِلَيَّ وَضَعُوْهَا عَلَى طَاوِلَتِيْ .فَنَهَضَ تِلْمِيْذٌ وَقَالَ يَاسَيِّدِيْ :إِنِّيْ مَا أَتْمَمْتُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ لِأَنِّيْ كُنْتُ مَرِيْضًا أَمْسِ فَلِذَا مَاجِئْتُ بِهَا ،وَهٰذِهِ أَوَّلُ مَرَّةٍ فَأَطْلُبُ عَنْكَ الْعَفْوَ (إِنْ شَاءَ اللهُ)أُتِمُّ فُرُوْضَ الأَمْسِ وَالْيَوْمِ جَمِيْعًا فَقَالَ الأُسْتَاذُ :"لَكَ ذَاكَ"وَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَخَلَ عَلَيْهِ فَرِيْدٌ وَمَا كَانَتْ مَعَهٗ كُرَّاسَةُ فُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ وَبَيَّنَ عُذْرًا لَا يُقْبَلُ فَغَضِبَ عَلَيْهِ الأُسْتَاذُ وَقَالَ :أَخِّرِ الدَّرْسَ الْيَوْمَ قَلِيْلًا وَأُبَيِّنُ لَكُمْ أُمُوْرًا فَاسْمَعُوْهَا بِعِنَايَةٍ .

إِعْلَمُوا أَيُّهَا التَّلَامِيْذُ ! أَنَّ فُرُوضَ الْمَدْرَسَةِ مِنْ أَهَمِّ الأَعْمَالِ فَلَا تُؤَخِّرُوهَا بَلْ قَدِّمُوْهَا عَلٰى أَعْمَالٍ أُخْرٰى وَأَتِمُّوْهَا بِنَشَاطٍ عَلٰى وَقْتِهَا ،فَإِنَّمَا هِيَ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ فَلَا تُؤَخِّرُوا عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ وَلَا تَصْحَبُوا الَّذِيْنَ لَا يُحِبُّوْنَ الدِّيَانَةَ وَلَا يَمِيْلُوْنَ إِلَيْهَا وَسَلِّمُوا عَلٰى أَكَابِرِكُمْ وَزَيِّنُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْعِلْمِ وَالأَدَبِ وَلَا تُحَادِثُوا فِي الصَّفِّ، وَلَا تُمَازِحُوا وَلَا تُضِيْعُوا الْوَقْتَ بَلْ حَافِظُوا عَلَيْهِ وَهٰذَا الَّذِيْ أَخَّرَ الْمُسْلِمِيْنَ عَنِ الرُّقِيِّ وَالْفَوْزِ ،وَإِيَّاكُمْ وَالرِّيَاءَ فَإِنَّهٗ يُحْبِطُ الأَعْمَالَ وَمَيِّزُوا بَيْنَ الَّذِيْنَ فِي أَعْمَالِهِمْ اِخْلَاصٌ وَالَّذِيْنَ فِيْ أَعْمَالِهِمْ رِيَاءٌ ،وَإِنِّي لَيَحْزُنُنِيْ أَنَّ الرِّيَاءَ قَدْ عَمَّ كِبَارَنَا وَصِغَارَنَا .

حل لغات: جَرَسٌ:گھنٹی،جمع اَجْرَاسٌ۔دَقَّ (ن)بجایا،ٹھوکا۔قَدَّمَ (تفعیل)آگے بڑھانا،پیش کرنا۔أَخِّرْ:پیچھے کرو۔عِنَايَةٌ :توجہ۔لَا تُحَادِثُوا:گفتگو نہ کرو۔لَا تُمَازِحُوا:مذاق نہ کرو۔رُقِيٌّ:ترقی۔مَيِّزْ:تمیز کیا،الگ الگ کردیا۔حَزِنَ (س) رنجیدہ کرنا ۔عَمَّ عُمُوْمًا:(ن)عام ہونا،پھیلنا۔

ترجمہ: مدرسہ میں گھنٹی بجی اور استاذ کلاس روم میں داخل ہوئے تو طلبہ ان کے لیے کھڑے ہوگئے اور انھیں ادب سے سلام کیا، پھر استاذ نے ان سے پوچھا: کیا تم ہوم ورک لائے؟ انہوں نے کہا، ہاں: ہم اسے لائے ہیں، پھر ان سے کہا: اسے میرے سامنے پیش کرو اور اسے میری میز پر رکھو، تو ایک طالب علم کھڑا ہوا اور کہا: اے میرے آقا! سچ مچ میں نے ہوم ورک نہیں کیا کیوں کہ کل میں بیمار تھا اس لیے میں اسے نہیں لایا اور یہ پہلی مرتبہ ہے تو میں آپ سے معافی طلب کرتا ہوں۔ ان شاء اللہ کل میں آج اور گزشتہ کل کا ہوم ورک پورا کروں گا، تو استاذ نے کہا: وہ تیرے فائدے کے لیے ہے۔ تھوڑی دیر بعد فرید آیا اور اس کے پاس ہوم ورک کی کاپی نہیں تھی اور اس نے نا مقبول عذر بیان کیا تو استاذ اس پر غصہ ہوئے اور کہا: آج کا سبق پیچھے کرو اور میں تمھیں کچھ ایسی باتیں بتاتا ہوں تو انھیں توجہ سے سنو۔

اے طلبہ! جان لو کہ ہوم ورک اہم کاموں میں سے ہے تو اسے مؤخر مت کرو بلکہ دوسرے کاموں سے اسے مقدم کرو اور اسے اس کے وقت پر پھرتی سے پورا کرو کیوں کہ یہ کامیابی کا ذریعہ ہے اور آج کے کام کو کل کے لیے ملتوی نہ کرو اور ان لوگوں کے ساتھ نہ رہو جو نہ دین داری کو پسند کرتے ہیں اور نہ اس کی طرف مائل ہوتے ہیں، اپنے بزرگوں کو سلام کرو اور خود کو علم وادب سے مزین کرو، کلاس میں بات چیت نہ کرو نہ مذاق کرو اور وقت کو ضائع نہ کرو بلکہ اس کی حفاظت کرو یہی وہ چیز ہے جس نے مسلمانوں کو ترقی اور کامیابی سے پیچھے کر دیا، دکھاوے سے بچو کیوں کہ یہ اعمال کو ضائع کر دیتا ہے اور امتیاز کرو ان لوگوں کے درمیان جن کے اعمال میں اخلاص ہے اور جن کے اعمال میں دکھاوا ہے اور یقیناً یہ بات مجھے رنجیدہ کرتی ہے کہ دکھاوا ہمارے بڑے اور چھوٹوں میں عام ہوگیا ہے۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَسَلَّمْتَ عَلَى الأُسْتَاذِ؟	نَعَمْ: سَلَّمْتُ عَلَى الأُسْتَاذِ.
2	أَيُسَلِّمُ عَلَيهِ الأَوْلَادُ بِالأَدَبِ؟	نَعَمْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ الأَوْلَادُ بِالأَدَبِ

		.
3	أَيُسَلِّمُ الأَغنِيَاءُ عَلَى الْفُقَرَاءِ ؟	بَعْضُ الأَغْنِيَاءِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَى الْفُقَرَاءِ .
4	أَتُتِمُّ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ ؟	نَعَمْ: أُتِمُّ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ .
5	هَلْ أَتْمَمْتَ كُتُبَكَ ؟	نَعَمْ: أَتْمَمْتُ كُتُبِيْ .
6	أَيُّ شَيْءٍ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ ؟	فُرُوْضُ الْمَدْرَسَةِ وَسِيْلَةُ النَّجَاحِ .
7	مَاهُوَ الرِّ يَاءُ ؟	اَلرِّ يَاءُ هُوَ الزَّ يْنُ فِي الْعِبَادَةِ وَالأَعْمَالِ .
8	أَتُضِيْعُوْنَ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ أَيُّهَا الأَوْلَادُ!	لَا: لَا نُضِيْعُ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ .
9	أَتُحَافِظُوْنَ عَلَى الصَّلٰوةِ ؟	نَعَمْ: نُحَافِظُ عَلَى الصَّلٰوةِ
10	أَتُحِبُّونَهَا ؟	نَعَمْ: نُحِبُّهَا .
11	أَتُؤَخِّرُوْنَ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ ؟	لَا، لَا نُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ
12	مَتٰى يُدَقُّ الْجَرَسُ فِي الْمَدْرَسَةِ ؟	يُدَقُّ الْجَرَسُ فِي الْمَدْرَسَةِ عَلَى السَّاعَةِ السَّابِعَةِ صَبَاحًا).
13	مَنْ يَدُقُّهُ ؟	يَدُقُّهُ الْخَادِمُ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	اپنا ہر کام پورا کرو۔	أَتِمُّوا كُلَّ شُغْلِكُمْ
2	اللہ ان کو نہیں چاہتا جو ظلم کرتے ہیں۔	إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الَّذِيْنَ هُمْ يَظْلِمُوْنَ
3	ہر ایک کو پہلے سلام کرو۔	سَلِّمُوا عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ أَوَّلًا
4	میری جانب سے ان کو سلام کہو۔	قَدِّمُوا السَّلَامَ عَلَيْهِ مِنِّيْ
5	آج تم "ہوم ورک" نہیں لائے۔	اَلْيَوْمَ مَاجِئْتُمْ بِفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ ؟
6	تم نے قیمتی وقت ضائع کر دیا۔	ضِعْتُمْ الْوَقْتَ الثَّمِيْنَ
7	نمازوں کی نگہبانی کرو اور تمام اعمال میں ریا سے بچو اس سے وہ رائیگاں ہو جائیں گے۔	حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَاجْتَنِبُوا الرِّيَاءَ فِي جَمِيْعِ الْأَعْمَالِ لِأَنَّهَا تَحْبَطُ بِهٖ
8	ہم میں ریا عام ہو گئی اس لیے ہم ترقی سے محروم ہو گئے۔	عَمَّ الرِّيَاءُ فِيْنَا فَلِذٰلِكَ حُرِمْنَا عَنِ الرُّقِيِّ
9	آج ہمارے مدرسہ میں بڑا جلسہ ہے اس میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔	اَلْيَوْمَ فِيْ مَدْرَسَتِنَا حَفْلَةٌ عَظِيْمَةٌ تُقَسَّمُ فِيْهَا الْجَوَائِزُ
10	مدرسہ کو اس لیے خوب آراستہ کیا	لِذَا قَدْ زُيِّنَتِ الْمَدْرَسَةُ جَيِّدَةً

	گیا ہے۔	
11	حمید کی عمر نو سال کی ہے۔	عُمْرُ حَمِيْدٍ تِسْعُ سَنَةٍ
12	وہ بہت ذکی لڑکا ہے۔	ذٰلِكَ وَلَدٌ ذَكِيٌّ جِدًّا
13	اس کے لیے دو انعام ہیں۔	لَهٗ جَائِزَتَانِ
14	اس نے وہ انعام پرنسپل صاحب سے لیے۔	حَصَلَ عَلٰى تَيْنِكَ الْجَائِزَتَيْنِ مِنْ رَئِيسِ الْجَامِعَةِ
15	حاضرین نے بلند آواز سے کہا شاباش شاباش۔	وَقَالَ الْحَاضِرُوْنَ بِصَوْتٍ رَفِيْعٍ أَحْسَنْتَ أَحْسَنْتَ
16	آئندہ بھی اسی طرح سے انعام لو۔	نَلِ الْجَائِزَةَ هٰكَذَا أَيْضًا فِي الْمُسْتَقْبِلِ
17	ہم محنتی لڑکے چاہتے ہیں اور محنتی لڑکے کی تعریف ہوتی ہے۔	نَوَدُّ الأَوْلَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَيُمْدَحُ الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ
18	نماز وہ بہترین عمل ہے جو انسان کو بری باتوں سے روکتا ہے۔	اَلصَّلٰوةُ هِيَ الْعَمَلُ الْخَيْرُ الَّتِيْ تَنْهَى الإِنْسَانَ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
19	صاحبِ نماز اخلاق کا مجسمہ ہوتا ہے۔	اَلْمُصَلِّيْ يَكُوْنُ مَجْمُوْعَ الأَخْلَاقِ

ذیل کے امر و نہی (مذکر و مؤنث واحد اور جمع) کے صیغے لکھو

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
أَسْلِمْ	أَسْلِمُوا	أَسْلِمِيْ	أَسْلِمْنَ
أَحْضِرْ	أَحْضِرُوا	أَحْضِرِيْ	أَحْضِرْنَ
أَخِّرْ	أَخِّرُوا	أَخِّرِيْ	أَخِّرْنَ
كَلِّفْ	كَلِّفُوا	كَلِّفِيْ	كَلِّفْنَ
قَسِّمْ	قَسِّمُوا	قَسِّمِيْ	قَسِّمْنَ
سَافِرْ	سَافِرُوا	سَافِرِيْ	سَافِرْنَ
شَاهِدْ	شَاهِدُوا	شَاهِدِيْ	شَاهِدْنَ
قَدِّمْ	قَدِّمُوا	قَدِّمِيْ	قَدِّمْنَ
أَرْسِلْ	أَرْسِلُوا	أَرْسِلِيْ	أَرْسِلْنَ
أَحْسِنْ	أَحْسِنُوا	أَحْسِنِيْ	أَحْسِنَّ
حَافِظْ	حَافِظُوا	حَافِظِيْ	حَافِظْنَ
مَازِحْ	مَازِحُوا	مَازِحِيْ	مَازِحْنَ
ضَيِّعْ	ضَيِّعُوا	ضَيِّعِيْ	ضَيِّعْنَ
بَيِّنْ	بَيِّنُوا	بَيِّنِيْ	بَيِّنَّ

نہی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَا تُسْلِمْ	لَا تُسْلِمُوا	لَا تُسْلِمِيْ	لَا تُسْلِمْنَ
لَا تُحْضِرْ	لَا تُحْضِرُوا	لَا تُحْضِرِيْ	لَا تُحْضِرْنَ
لَا تُؤَخِّرْ	لَا تُؤَخِّرُا	لَا تُؤَخِّرِيْ	لَا تُؤَخِّرْنَ

لَا تُكَلِّفْ	لَا تُكَلِّفُوا	لَا تُكَلِّفِيْ	لَا تُكَلِّفْنَ
لَا تُقَسِّمْ	لَا تُقَسِّمُوا	لَا تُقَسِّمِيْ	لَا تُقَسِّمْنَ
لَا تُسَافِرْ	لَا تُسَافِرُوا	لَا تُسَافِرِيْ	لَا تُسَافِرْنَ
لَا تُشَاهِدْ	لَا تُشَاهِدُوا	لَا تُشَاهِدِيْ	لَا تُشَاهِدْنَ
لَا تُقَدِّمْ	لَا تُقَدِّمُوا	لَا تُقَدِّمِيْ	لَا تُقَدِّمْنَ
لَا تُرْسِلْ	لَا تُرْسِلُوا	لَا تُرْسِلِيْ	لَا تُرْسِلْنَ
لَا تُحْسِنْ	لَا تُحْسِنُوا	لَا تُحْسِنِيْ	لَا تُحْسِنَّ
لَا تُحَافِظْ	لَا تُحَافِظُوا	لَا تُحَافِظِيْ	لَا تُحَافِظْنَ
لَا تُمَازِحْ	لَا تُمَازِحُوا	لَا تُمَازِحِيْ	لَا تُمَازِحْنَ
لَا تُضَيِّعْ	لَا تُضَيِّعُوا	لَا تُضَيِّعِيْ	لَا تُضَيِّعْنَ
لَا تُبَيِّنْ	لَا تُبَيِّنُوا	لَا تُبَيِّنِيْ	لَا تُبَيِّنَّ

ذیل کے افعال میں مضارع کو ماضی سے بدلو

ماضی	ماضی	ماضی	ماضی
أَسْلَمْتُ	مَيَّزْنَا	**سَلَّمْتُ.**	أَحْسَنْتُمَا
شَاهَدتُّ	**أَحْسَنْتِ**	أَخَّرَا	**قَدَّمْتَ**
بَيَّنْتُ	**بَيَّنُوا**	**بَلَّيْتُ**	جَاءُوا
جِئْتُمَا	حَبَّرْتُمَا	أَحْبَبْتُمْ	**أَحَبُّوا**
أَحْبَبَا	**أَتْمَمْتُ**	**جِئْتُنَّ**	**سَافَرْتُمَا**
زَيَّنْتُ	**جِئْتَ**	**زَيَّنْتُمْ**	**ضَيَّعُوا**
أَخْلَصُوا	ضَيَّعْتُمَا	**آمَنَ**	أَحْبَطَ
آمَنْتُ	آمَنْتَ	**آمَنَتْ**	أُرْسِلَتَا
جَاءَتَا	**جِئْتِ**	**قُلْنَ**	**خِفْتُمْ**

نِمْتَ	وَجَدْتُّمَا	وَعَدْتُّ	نِمْتُمَا
شِئْتُمَا	سَامَوا	مَرَرْتُ	مَرَرْتُمْ
أَحْسَنْتُمْ	بَيَّنَّا	خَاطُوا	صِرْتُمْ
كُنْتُ	رَاحَتْ	خَاطَا	قَالَتَا
نَظَرُوا	عَبَدتُّمْ	عَدَدْتُمَا	عَمَّتْ

درس(۱۷)

(منادی مضاف ولانفی جنس)

يَا غَافِرَ الذَّنْبِ .يَا قَابِلَ التَّوْبَةِ.وَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .لَا خَالِقَ غَيْرُكَ .وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ .رَبِّ اَدْخِلْنِيْ فِي رَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ . فَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَلَا رَيْبَ فِيْ ذٰلِكَ .لَا عِتَابَ بَعْدَ الْمَوْتِ.لَاكَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ .يَاعِبَادَ اللهِ !آمِنُوابِاللهِ الَّذِيْ أَنْشَأَكُمْ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَأَرْسَلَ إِلَيْكُمْ رُسُلًا لِهِدَايَتِكُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَنَبَتَ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعُ وَ يَرْزُقُكُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَ يَكْلَأُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَيَحْفَظُكُمْ مِنْ شَرِّ الْأَشْرَارِ وَيُمَتِّعُكُمْ بِأَطْيَبِ الْأَثْمَارِ.

يَاأَيُّهَا الْإِخْوَانُ! فَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَاسْجُدُوا لَهٗ وَاعْلَمُوا أَنَّهٗ قَدْ أَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ النَّارَ فَيَقْذِفُهُمْ وَ يَفْعَلُ بِهِمْ كَيْفَ يَشَاءُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ وَأَنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ .

حل لغات: غَافِرٌ: اسم فاعل، معاف کرنے والا(ض)۔ذَنْبٌ: گناہ، جمع ذُنُوْبٌ ۔أَنْشَأَ: پیدا کیا۔نَبَتَ:(ن)اگنا۔ذَرْعٌ: کھیتی۔مَتَّعَ (تفعیل)خوش کرنا،لطف اندوز کرنا۔ اَعَدَّ: تیار کرنا۔قَذَفَ(ض)پھینکنا،ڈالنا۔

ترجمہ: اے گناہ کو بخشنے والے! اے توبہ قبول کرنے والے! اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! تیرے علاوہ کوئی پیدا کرنے والا نہیں ہے، تیرے علاوہ کوئی رزق دینے والا نہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، اے میرے رب مجھے اپنی اس رحمت میں داخل فرما جو ہر چیز سے کشادہ ہے، تو اللہ کی تسبیح اور تمام تعریف اس اللہ کے لیے جو بلند و بالا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے، مرنے کے بعد کوئی عتاب و ملامت نہیں، جھوٹے کے لیے کوئی عزت بزرگی نہیں، اے اللہ کے بندو! اس اللہ پر ایمان لاؤ جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمھاری صورت بنائی تو اچھی صورت بنائی اور تمھاری طرف تمھاری سیدھی راہ کی ہدایت کے لیے رسولوں کو بھیجا اور تمھارے لیے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اس سے تمھارے لیے کھیتی اگی، اور تمہیں بے حساب رزق دیتا ہے، اور رات و دن تمھاری نگہبانی کرتا ہے برے لوگوں کے شر سے تمھاری حفاظت کرتا ہے اور اچھے اچھے پھلوں سے تمہیں لطف اندوز کرتا ہے۔

اے بھائیوں! تم اپنے رب کی عبادت کرو اور اسے سجدہ کرو اور جان لو کہ اس نے کافروں کے لیے آگ تیار کی ہے تو وہ انھیں اس میں ڈالے گا اور ان کے ساتھ جیسا چاہے گا کرے گا جان لو کہ اللہ تعالی جلد حساب لینے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنْ أَنْشَأَنَا؟	أَنْشَأَنَا اللهُ.
2	مَنْ صَوَّرَنَا؟	صَوَّرَنَا اللهُ.
3	مَنْ يُرْسِلُ إِلَيْنَا الرُّسُلَ ؟وَلِمَاذَا ؟	اَللهُ يُرْسِلُ إِلَيْنَا الرُّسُلَ لِهِدَايَتِنَا إِلَى صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ.
4	هَلْ فَضْلُ المَطَرِ خَيْرٌ عِنْدَكُمْ؟	نَعَمْ: فَضْلُ الْمَطَرِ خَيْرٌ عِنْدَنَا.
5	أَيَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي الصَّيْفِ؟	نَعَمْ: يَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي الصَّيْفِ.

6	أَيُّ فَائِدَةٍ مِنْهُ ؟	يَنْبُتُ لَنَا بِهِ الزَّرْعُ .
7	مَنْ يَتَمَتَّعُنَا بِالطَّيِّبَاتِ ؟	يَتَمَتَّعُنَا اللهُ بِالطَّيِّبَاتِ .
8	أَمَتَّعْتَ أَبْصَارَكَ بِالْمَنَاظِرِ الْجَمِيْلَةِ ؟	نَعَمْ : مَتَّعْتُ أَبْصَارِيْ بِالْمَنَاظِرِ الْجَمِيْلَةِ .
9	لِمَنْ أَعَدَّ اللهُ النَّارَ ؟	اَعَدَّ اللهُ النَّارَ لِلْكَافِرِيْنَ .
10	مَنْ يُدْخِلُ الْجَنَّةَ ؟	يُدْخِلُ الْمُؤْمِنُوْنَ الْجَنَّةَ .
11	وَمَنْ يُقْذَفُ فِي النَّارِ ؟	يُقْذَفُ الْكُفَّارُ فِي النَّارِ .
12	مَنْ هُوَ حَقِيْقٌ بِالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ ؟	اَللهُ حَقِيْقٌ بِالشُّكْرِ والْحَمْدِ .
13	أَيُّ كِتَابٍ أُنْزِلَ إِلَيْنَا ؟	أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْقُرْآنُ .
14	وَعَلٰى مَنْ أُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ	أُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	اے علم وفضل والے! اے خیر وبرکت والے!	يَاذَا الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ ! يَا ذَا الْخَيْرِ وَالْبَرْكَةِ !
2	اے جود وکرم والے اے ہمارے رب! اے ہمارے رازق! اے ہمارے مالک!	يَا ذَا الْكَرَمِ ! يَا رَازِقُنَا ! يَا مَالِكُنَا !

3	اے جہاں کے پیدا کرنے والے! تو اپنی رحمت ہم پر نازل فرما۔	يَا خَالِقَ الْعَالَمِ! أَنْزِلْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ
4	تونے ہمارے ہاں رسول بھیجے۔	.أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رُسُلًا
5	تونے ہم کو علم و حکمت سکھائی۔	. وَعَلَّمْتَنَا الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ
6	تونے بارش برسائی اور کھیت اگائے۔	وَأَنْزَلْتَ الْمَطَرَ وَأَنْبَتَ الْمَزَارِعَ
7	ہمارے لیے تیرے سوائے رحم کوئی مددگار نہیں ملتا (پایا جاتا)۔	لَا يُوْجَدُ لَنَا غَيْرُكَ مُعِيْنٌ
8	اور سوائے تیرے کوئی رحم کرنے والا نظر نہیں آتا۔	وَلَا يُنْظَرُ رَحِيْمٌ غَيْرُكَ
9	پاک ہے وہ ہستی جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔	سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ
10	اے قادر! تیری قدرت میں کوئی شک نہیں۔	يَاقَادِرُ! وَلَا شَكَّ فِيْ قُدْرَتِكَ
11	اے مدرسہ کے طالب علمو! اے وطن کے فرزندو، وطن سے محبت کرو۔	يَاطُلَّابَ المَدْرَسَةِ ! يَا أَبْنَاءَ الْوَطَنِ ! أَحِبُّوا الْوَطَنَ
12	لیکن اس کو معبود نہ بناؤ جیسا کہ	وَلَا تَجْعَلُوْهُ اِلٰهًا .أَيُّهَا الأَبْنَاءُ كَمَا

	فرزند ہم دیکھ رہے ہیں۔	نَنْظُرُ!
13	اسلام میں قومیت اور رنگ کے لیے کوئی وجود نہیں۔	وَلَا وُجُوْدَ لِلْقَوْمِيَّةِ وَاللَّوْنِ فِي الإِسْلَامِ
14	تمام مسلمان جہاں رہتے ہیں بھائی بھائی ہیں	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ أَيْنَمَا يَسْكُنُوْنَ
15	قومیت یا وطنیت مسلمانوں کے درمیان تفریق کردے گی اس سے بچو۔	اَلْقَوْمِيَّةُ أَمِ الْوَطْنِيَّةُ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاجْتَنِبُوْهَا
16	اور اپنے بچو کو علم وادب سے آراستہ کرو۔	وَزَيِّنُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْعِلْمِ وَالأَدَبِ
17	یاد رکھو کوئی چیز علم سے بہتر نہیں۔	وَاعْلَمُوا لَا شَيْءَ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ

درس(۱۸)

اَلإِنْسَانُ

اَلإِنْسَانُ حَيْوَانٌ ذُوْنُطْقٍ وَ بَيَانٍ .لَهٗ رَأْسٌ عَلَيْهِ شَعْرٌ كَثِيْرٌ وَلَهٗ وَجْهٌ فِيْهِ نَاصِيَةٌ وَعَيْنَانِ يَنْظُرُ بِهِمَا وَتَحْتَهُمَا خَدَّانِ وَلَهٗ أُذْنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا وَأَنْفٌ يَشُمُّ بِهٖ وَفَمٌ تُزَيِّنُهٗ شَفَتَيْنِ،وَفِي دَاخِلِ الْفَمِ لِسَانٌ وَأَسْنَانٌ يَنْطِقُ بِاللِّسَانِ وَيَمْضَغُ الطَّعَامَ بِالأَسْنَانِ ،وَبِهٖ يَدَانِ يَعْمَلُ بِهِمَا وَفِي الْيَدَيْنِ جَعَلَ اللهُ لَهٗ كَفَّيْنِ وَسَاعِدَيْنِ وَمِرْفَقَيْنِ وَعَضُدَيْنِ وَكَتْفَيْنِ وَفِيْ كُلِّ كَفٍّ خَمْسُ أَصَابِعَ وَعَلٰى طَرْفِ كُلٍّ مِنْهُمَا ظُفْرٌ. وَجَعَلَ اللهُ لَهٗ رِجْلَيْنِ يَسِيْرُ بِهِمَا حَيْثُ يَشَاءُ .وَفِيْهِمَا قَدَمَانِ وَكَعْبَانِ وَسَاقَانِ وَرُكْبَتَانِ وَفَخْذَانِ. وَلَهٗ ظَهْرٌ وَبَطْنٌ

.وَمِنْ أَهَمِّ الأَعْضَاءِ لَهُ عُضْوَانِ اَلْقَلْبُ وَاللِّسَانُ ،يَصْلَحُ بِصَلَاحِهِمَا وَ يَفْسُدُ بِفَسَادِهِمَا فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ وَأَنْطَقَهُ بِفَضْلِهٖ وَفَضَّلَهُ بِكَرَمِهٖ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقِهٖ وَسَخَّرَ لَهُ كُلَّ شَيْءٍ وَزَيَّنَهُ بِزِيْنَةِ الْعَقْلِ .فَيُوْجَدُ بِفَضْلِهِ الأَشْيَاءَ الَّتِيْ حَارَتْ بِهَا الْعُقُوْلُ وَ يَعْمَلُ بِقُوَّتِهٖ أَعْمَالًا يَعْجِزُ عَنْهَا سَائِرُ الْخَلْقِ وَهُوَ صَغِيْرُ الْجِسْمِ .لٰكِنْ يُسَخِّرُ كِبَارَ الْحَيَوَانَاتِ وَ يَغْلِبُهَا وَهٰذَا مِنْ فَضْلِ اللهِ وَاللهُ ذُوا لْفَضْلِ الْعَظِيْمِ .

ترجمہ: انسان قوت گویائی اور بیان والا حیوان ہے، اس کا ایک سر ہے جس پر بہت سارے بال ہیں، اور ایک چہرہ ہے جس میں ایک پیشانی ہے اور دو انکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتا ہے اور ان دونوں کے نیچے دو رخسار ہیں، اور اس کے دو کان ہیں جن سے وہ سنتا ہے ،اور ایک ناک ہے جس سے وہ سونگھتا ہے اور ایک منہ ہے جسے دو ہونٹ زینت بخشتے ہیں اور منہ کے اندر ایک زبان اور دانت ہیں زبان سے بات کرتا ہے اور دانتوں سے کھانا چباتا ہے اور اس کے دو ہاتھ ہیں جن سے کام کرتا ہے اور دونوں ہاتھوں میں اللہ تعالی نے اس کی دو ہتھیلیاں، دو کلائی، دو کہنیاں دو بازو اور دو کندھے بنائے ہیں اور ہر ہتھیلی میں پانچ انگلیاں ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے کنارے پر ایک ناخن ہے اور اللہ تعالی نے اس کے دو پیر بنائے ہیں جن سے وہ جہاں چاہتا ہے جاتا ہے ،اور اس میں دو قدم ،دو ٹخنے، دو پنڈلیاں ،دو گھٹنے اور دو رانیں ہیں۔ اور اس کی پیٹھ اور پیٹ ہے اس کے ذریعہ اعضاء میں سب سے اہم عضو دل اور زبان ہیں جن کی درستگی سے جسم ٹھیک رہتا ہے اور ان کے بگڑنے سے جسم بگڑ جاتا ہے۔ تمام تعریف اس اللہ رب العزت کے لیے ہیں جس نے اسے بہترین بناوٹ میں پیدا فرمایا اپنے فضل سے گویائی عطا کی اور اپنے فضل سے اپنی بہت سی مخلوق پر فضلیت دی، اور اس کے لیے ہر چیز کو مغلوب کر دیا اور عقل کی زینت سے اسے مزین کیا، تو وہ اللہ کے فضل سے ان چیزوں کو بھی پالیتا ہے جن سے عقلیں حیران ہوگئیں، اور اپنی طاقت سے ایسے کام انجام دیتا ہے جن سے تمام مخلوق عاجز ہوتی ہے حالانکہ وہ چھوٹے جسم والا ہے لیکن بڑے بڑے جانوروں کو مغلوب کر دیتا ہے اور ان پر غالب آجاتا ہے اور یہ اس پر اللہ کے فضل سے ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

حل لغات: شَعْرٌ: بال، جمع اَشْعَارٌ۔ وَجْهٌ: چہرہ، جمع وُجُوْهٌ۔ نَاصِيَةٌ: پیشانی، جمع نَوَاصِي۔ خَدٌّ: رخسار، جمع خُدُوْدٌ۔ اَنْفٌ: ناک، جمع اُنُوْفٌ۔ يَشُمُّ: (س،ن) سونگھنا۔ فَمٌ: منہ، جمع اَفْوَاهٌ۔ شَفَةٌ: ہونٹ، جمع شِفَاهٌ۔ لِسَانٌ: زبان، جمع اَلْسِنَةٌ۔ اَسْنَانٌ: دانت، واحد سِنٌّ۔ يَمْضَغُ: (ف) چبانا۔ طَعَامٌ: کھانا، جمع اَطْعِمَةٌ۔ سَاعِدٌ: بازو، کلائی، جمع سَوَاعِدُ۔ عَضُدٌ: بازو، جمع اَعْضادٌ۔ اَصَابِعُ: انگلی، واحد اِصْبَعٌ۔ ظُفْرٌ: ناخن، جمع اَظْفَارٌ۔ فَخْذٌ: ران، جمع اَفْخَاذٌ۔ ظَهْرٌ: پیٹھ، جمع ظُهُوْرٌ۔ بَطْنٌ: پیٹ، جمع بُطُوْنٌ۔ تَقْوِيْمٌ: بناوٹ، سرشت۔ سَخَّرَ: مغلوب کرنا، تابع کرنا، قابو میں کرنا۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	مَنِ الَّذِيْ خَلَقَهُ اللهُ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ؟	خَلَقَ اللهُ الإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ.
2	لِلإِنْسَانِ كَمْ إِصْبَعًا فِيْ كُلِّ يَدٍ؟	لِلإِنْسَانِ خَمْسُ أَصَابِعَ فِيْ كُلِّ يَدٍ.
3	أَيْنَ الأَبْطَانُ؟	اَلأَبْطَانُ تَحْتَ الصَّدْرِ
4	بِأَيِّ شَيْءٍ يَنْظُرُ الإِنْسَانُ؟	يَنْظُرُ الإِنْسَانُ بِالْعَيْنِ
5	أَيْنَ الْفَخذَانِ؟	اَلْفَخْذَانِ فَوْقَ الرُّكْبَتَيْنِ.
6	أَيْنَ السَّاقَانِ؟	اَلسَّاقَانِ بَيْنَ الرُّكْبَتَيْنِ وَالْكَعْبَيْنِ.
7	أَيْنَ الْقَدَمَانِ؟	اَلْقَدَمَانِ تَحْتَ الكَعْبَيْنِ.
8	بِأَيِّ شَيْءٍ يَصْلُحُ الإِنْسَانُ؟	يَصْلُحُ الإِنْسَانُ بِالْقَلْبِ

		وَاللِّسَانِ.
9	بِأَيِّ شَيْءٍ يَفْسُدُ؟	يَفْسُدُ الإِنْسَانُ بِفَسَادِهِمَا .
10	عَلٰى مَنْ فَضَّلَهُ اللهُ ؟	فَضَّلَهُ اللهُ عَلٰى سَائِرِ الْخَلْقِ .
11	أَيُوْجَدُ الأَشْيَاءَ الْعَجِيْبَةَ؟	نَعَمْ: يُوْجَدُ الأَشْيَاءَ الْعَجِيْبَةَ
12	أَيُسَخِّرُ جَمِيعَ الْحَيْوَانَاتِ ؟	نَعَمْ: يُسَخِّرُ جَمِيْعَ الْحَيْوَانَاتِ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	انسان کو کس نے گویا بنایا؟	مَنْ جَعَلَ الإِنْسَانَ نَاطِقًا؟
2	کیا تمام حیوان انسان کے لیے مسخر کیے گیے ؟	أَسُخِّرَ الْحَيْوَانَاتُ لِلإِنْسَانِ ؟
3	دونوں ہاتھوں میں دس انگلیاں ہیں جو بہت ضروری ہیں۔	فِي الْيَدَيْنِ عَشَرَةُ اَصَابِعَ الَّتِيْ ضَرُوْرِيَّةٌ جِدًّا
4	لوگو! سفر کرو اور اللہ کی قدرت کا مشاہدہ کرو۔	يَاأَيُّهَا النَّاسُ !سَافِرُوا وَانْظُرُوا قُدْرَةَ اللهِ
5	لوگ اپنے کیے پر نادم ہوئے۔	اَصْبَحَ النَّاسُ نَادِمِيْنَ عَلٰى مَافَعَلُوا
6	ان کی پیشانی سے ندامت ظاہر ہو رہی ہے۔	تَظْهَرُ النَّدَامَةُ بِجَبِيْنِهِمْ
7	تمھارے بھائی نے بغل میں بستہ	أَخَذَ أَخُوْكَ الْمِحْفَظَةَ فِي الإِبْطِ

	لیااور مدرسہ جلد چلا گیا۔	وَذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ سَرِيْعًا
8	آپ کے بھائی تین سال چھ مہینوں کے بعد لندن سے واپس آئے	رَجَعَ أَخُوْكَ مِنْ لَنْدَنَ بَعْدَ ثَلٰثِ سَنَوَاتٍ وَسِتَّةِ أَشْهُرٍ
9	میں خیال کرتا ہوں کہ وہ بڑے عالم ہوگیے	أَظُنُّ أَنَّهُ صَارَ عَالِمًا كَبِيْرًا
10	ہر شخص محنت اور کوشش سے بڑا ہوتا ہے۔	كُلُّ رَجُلٍ يَعْظُمُ مِنَ الْجِدِّ وَالسَّعْي
11	حامد اور ماجد! تم دونوں دیر سے کیوں اٹھے؟	يَا حَامِدُ وَمَاجِدُ! لِمَاذَا نَهَضْتُمَا مِنَ النَّوْمِ بِالتَّاخِيْرِ؟
12	کتنے گھنٹے ہوئے؟	كَمِ السَّاعَةُ؟
13	رشید! کیا تم (۹) گھنٹے سوتے ہو؟	يَا رَشِيْدُ! أَتَنَامُ تِسْعَ سَاعَاتٍ؟
14	صبح (سویرے) اٹھو۔	اِسْتَيْقِظُوا صَبَاحًا
15	صبح کا وقت ہی پڑھنے کے لیے بہتر ہے۔	وَقْتُ الصُّبْحِ خَيْرٌ لِلْقِرَاءَةِ
16	کبھی نماز سے بے رغبتی نہ کرو جس کے بغیر کوئی مسلم نہیں ہوتا۔	وَلَا تَعْرِضُوا عَنِ الصَّلٰوةِ أَبَدًا لَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا بِغَيْرِهَا
17	نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے گرادیا پس اس نے دین کو گرادیا۔	اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ مَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ

تمرین

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
وَقَفْتُ	تَزُوْرِيْنَ	ظَنَنْتُ	أُسَرُّ	صِرْتُمْ	تَنَالَانِ
عَدَدْنَا	تَشَاءُ	قُلْتُ	تَحُجُّ	نِمْتِ	أَظُنُّ
نِلْتُ	يُبَيِّنُوْنَ	أَحْسَنْتُمْ	أُقَدِّمُ	وَدِدْتُمَا	نُفَضِّلُ
وَجَدْنَا	نُرْسِلُ	حَجَجْتُ	تَمُرُّوْنَ	أَحطتُّ	تَعْدُدْنَ
زُرْتُمْ	يَجِئْنَ	أَرْسَلُوا	تَمِيْلَانِ	هَبَّتْ	أُخْبِرُ
سُمِعَ	أَجِدُ	قِيْلَ	يَضْرِبُوْنَ	عَدَّا	تَطْلَعُ
نِمْتُمَا					

درس(۱۹)

اَلسَّيَّارَةُ

اَلسَّيَّارَةُ نَوْعٌ مِنَ الْمَرَاكِبِ السَّرِيْعَةِ وَتَسِيْرُ بِالنَّفْطِ،صَنَّعَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ رَجُلٌ فَرَنْسِيٌّ يُقَالُ لَهُ "كُونيو"ثُمَّ جَاءَ بَعْدَهُ أُنَاسٌ حَسَّنَهَا وَجَعَلُوْهَا كَمَا هِيَ الآنَ .وَهِيَ تُصْنَعُ فِي الْمُدُنِ الْكَبِيْرَةِ فِيْ أَوْرُبَّا كَإِنْكِلْتَرَا أَلْمَانِيَا وَفَرَنْسَا وَإِنْطَالِيَا وَفِيْ اَمِيْرِيْكَا وَغَيْرِهَا .

لَهَا أَرْبَعُ عَجَلَاتٍ أُطُرُهَا مِنَ الْمَطَّاطِ الثَّخِيْنِ وَفِيْ دَاخِلِ كُلِّ إِطَارٍ أُنْبُوْبٌ مِنَ الْمَطَّاطِ الرَّقِيْقِ الأَجْوَفِ الَّذِيْ يُمْلَأُ فِيْهِ الْهَوَاءُ فَلِذَالِكَ لَا يُسْمَعُ لَهَا صَوْتٌ عِنْدَمَا تَمُرُّ بِنَا وَفِيْ مُقَدَّمِهَا مُحَرِّكَةٌ تَسِيْرُ السَّيَّارَةُ بِقُوَّتِهَا .اَلسَّيَّارَةُ تُصْنَعُ عَلٰى وِضَاعٍ مُخْتَلِفَةٍ جَمِيْلَةٍ بَعْضُهَا مُطْبِقَةٌ وَبَعْضُهَا مَكْشُوْفَةٌ .وَتَكُوْنُ

صَغِيْرَةً وَمُتَوَسِّطَةً وَكَبِيْرَةً .وَالسَّيَّارَةُ الصَّغِيْرَةُ إِنَّمَا هِيَ تَسَعُ رَجُلَيْنِ فَقَطْ وَالْمُتَوَسِّطَةُ تَسَعُ أَرْبَعَةَ أَوْسِتَّةَ رِجَالٍ .وَالْكَبِيْرَةُ تَسَعُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَتَحْمِلُ بَعْضُهَا أَثْقَالًا عَظِيْمَةً .

أُنْظُرُوا إِلَى السَّيَّارَةِ يَسُوْقُهَا السَّائِقُ وَ يَدُهُ عَلٰى آلَةٍ يُصَرِّفُهَا بِهَا وَ هِيَ أَشْبَهُ شَيْءٍ بِالْحَلْقَةِ .

يَرْكَبُ فِيْهَا الأَغْنِيَاءُ فِيْ أَسْفَارِهِمْ وَنُزْهَاتِهِمْ وَ يَذْهَبُوْنَ حَيْثُ يَشَاؤُنَ وَ يَفْخَرُوْنَ بِهَا عَلَى الآخَرِ يْنَ .

موٹر کار

ترجمہ: موٹر کار تیز رفتار سواریوں میں سے ہے اور پٹرول سے چلتی ہے اسے پہلی بار ایک فرانسی شخص نے بنایا جسے "کونیو" کہا جاتا ہے پھر اس کے بعد کچھ لوگ آئے اسے اچھا کیا اور اسے ایسا بنایا جیسا کہ آج وہ ہے اور یہ یورپ کے بڑے بڑے شہروں جیسے انگلینڈ، جرمنی، فرانس، انطالیہ اور امریکا وغیرہ میں بنائی جاتی ہیں۔

اس کے چار پہیے ہوتے ہیں اس کے ٹائر موٹے ربڑ کے ہوتے ہیں اور ہر ٹائر کے اندر اس کھوکھلے باریک ربڑ کی ٹیوب ہوتی ہے جس میں ہوا بھری جاتی ہے اسی وجہ سے اس کی آواز نہیں سنائی دیتی ہے جس وقت وہ ہمارے پاس سے گزرتی ہے اور اس کے آگے میں آلہ ہوتا ہے جس کی طاقت سے موٹر کار چلتی ہے موٹر کار مختلف خوب صورت طریقے پر بنائی جاتی ہیں، ان میں سے بعض بند ہوتی ہیں اور بعض کھلی ہوتی ہیں، چھوٹی، درمیانی اور بڑی بھی ہوتی ہیں اور چھوٹی صرف دو پہیوں کی ہوتی ہے، درمیانی چار یا چھ پہیوں کی ہوتی ہے اور بڑی موٹر کار اس سے زیادہ کی گنجائش رکھتی ہے اور ان میں سے بعض بڑے بڑے بوجھ اٹھاتی ہیں

ان موٹر کار کو دیکھو جنھیں ڈرائیور چلاتا ہے اور اس کا ہاتھ ایسے آلہ پر ہوتا ہے جس کے ذریعہ وہ اسے چلاتا ہے اور وہ گول چیز کے زیادہ مشابہ ہوتا ہے۔

اس میں مالدار اپنے سفر اور اپنی تفریح میں سوار ہوتے ہیں اور جہاں چاہتے ہیں جاتے ہیں اور اس کے ذریعہ دوسروں پر فخر کرتے ہیں

حل لغات: اَلسَّيَّارَةُ :موٹر کار،جمع سَيَّارَاتٌ ۔مَرَاكِبُ:سواری،واحد مَرْكَبٌ۔بِنْزِيْنٌ:پٹرول۔اِنْكِلْتَرَا:انگلینڈ۔اَلْمَانِيَا:جرمنی۔اِيْطَالِيَا:اٹلیہ۔عَجَلَاتٌ: پہیہ(گاڑی)واحد عَجَلَةٌ۔أُطُرٌ:فریم،مراد ٹائر،واحد إِطَارٌ۔مَطَّاطٌ:ربڑ۔ثَخِيْنٌ :سخت ،موٹا۔أُنْبُوْبٌ:پائپ،ٹیوب،جمع اَنَابِيْبُ۔اَلْأَجْوَفُ:کھوکھلا۔مُحَرِّكَةٌ:آلہ جس کے ذریعہ ڈرائیور موٹر چلاتا ہے۔مُقَدَّمٌ:سامنے ،آگے۔مُطْبَقَةٌ:(بند) موٹر ۔ مَكْشُوْفَةٌ: (کھلی موٹر)۔سَائِقٌ:ڈرائیور،جمع سَائِقُوْنَ۔اَسْفَارٌ:سفر،واحد سَفَرٌ ۔نُزْهَاتٌ:تفریح ،واحد نُزْهَةٌ۔حَلْقَةٌ:ہر گول چیز۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	هَلِ السَّيَّارَةُ نَافِعَةٌ ؟	نَعَمْ: اَلسَّيَّارَةُ نَافِعَةٌ.
2	بِأَيِّ شَيْءٍ تَسِيْرُ ؟	تَسِيْرُ بِالبِنْزِيْنِ.
3	مَنْ أَوْجَدَهَا ؟	أَوْجَدَهَا رَجُلٌ فَرَنْسِيٌّ يُقَالُ لَهُ كونيو.
4	أَكَانَتْ صُنِعَتِ السَّيَّارَةُ أَوَّلًا كَمَا هِيَ الآنَ ؟	: لَا،مَاكَانَتْ صُنِعَتِ السَّيَّارَةُ أَوَّلًا كَمَا هِيَ الآنَ
5	أَيْنَ تُصْنَعُ ؟	تُصْنَعُ فِي الْمُدُنِ الْكَبِيْرَةِ فِيْ أَوْرُبَّا كَإِنْكَلْتَرا ،اَلْمَانِيَاوَ فَرَنْسَا وَاِيْطَالِيَا وَفِيْ اَمِيْرِيْكَا وَغَيْرِهَا .
6	كَمْ عَجَلَةً لَهَا ؟	لَهَا أَرْبَعُ عَجَلَاتٍ .
7	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَتْ هِيَ ؟	صُنِعَتْ مِنَ الْحَدِيْدِ .

8	كَيْفَ يَكُوْنُ مَطَّاطُهَا ؟	يَكُوْنُ مَطَّاطُهَا ثَخِيْنًا
9	لِمَ لَا يُسْمَعُ لَهَا صَوْتٌ عِنْدَ السَّيْرِ ؟	يُمْلَأُ الْهَوَاءُ فِي الْأُنْبُوْبِ فَلِذَلِكَ لَا يُسْمَعُ لَهَا صَوْتٌ عِنْدَ السَّيْرِ .
10	كَيْفَ مَقَاعِدُهَا ؟	مَقَاعِدُهَا مُرِيْحَةٌ .
11	أَتُحْمَلُ الْأَثْقَالُ فِيْهَا ؟	نَعَمْ: تُحْمَلُ الْأَثْقَالُ فِيْهَا
12	مَنْ يَسُوْقُهَا ؟	يَسُوْقُهَا السَّائِقُ .
13	أَكُلُّ إِنْسَانٍ يَسُوْقُهَا ؟	بَعْضُ الإِنْسَانِ يَسُوْقُهَا .
14	أَتُسَاقُ فِي الشَّوَارِعِ الصَّغِيْرَةِ ؟	لَا: لَا تُسَاقُهَا فِي الشَّوَارِعِ الصَّغِيْرَةِ .
15	أَيُّ فَائِدَةٍ مِنْهَا ؟	نَذْهَبُ حَيْثُ نَشَاءُ فِيْ وَقْتٍ يَسِيْرٍ بِالرَّاحَةِ
16	كَمْ سَيَّارَةً فِيْ حَيْدَرآبَاد؟	اَلسَّيَّارَاتُ كَثِيْرَةٌ فِي حَيْدرآبَاد .
17	أَيُّ مَرْكَبٍ أَنْفَعُ ؟اَلسَّيَّارَةُ أَمِ الْعَرَبَةُ ؟	اَلسَّيَّارَةُ أَنْفَعُ مِنَ الْعَرَبَةِ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	کون سے لوگ موٹر میں بیٹھتے	أَيُّ النَّاسِ يَرْكَبُوْنَ السَّيَّارَةَ؟

	ہیں؟	
2	کیا اس کے پہیوں میں ہوا بھری جاتی ہے؟	أَيُمْلَأُ الْهَوَاءُ فِيْ عَجَلَاتِهَا ؟
3	یہ دو موٹریں کس کی ہیں؟	لِمَن السَّيَّارَتَانِ ؟
4	یہ موٹر ہے جس میں بادشاہ سوار ہوتے ہیں۔	هٰذِهِ سَيَّارَةٌ يَرْكَبُ فِيْهَا الْمُلُوْكُ
5	میں موٹر اس لیے پسند کرتا ہوں کہ وہ (قیمتی) وقت کو بچاتی ہے۔	أُحِبُّ السَّيَّارَةَ لِأَنَّهَا تُبْقِي الْوَقْتَ الثَّمِيْنَ .ل
6	لیکن لوگ وقت کی حفاظت نہیں کرتے بلکہ ضائع کرتے ہیں	لٰكِن النَّاسَ لَا يَحْفَظُوْنَ الْوَقْتَ بَلْ يَضِيْعُوْنَ
7	امریکا اور یورپ میں موٹریں کثرت سے بنائی جاتی ہیں۔	تُصْنَعُ السَّيَّارَاتُ فِيْ أَمِيْرِيْكَا وَأَوْرُبَّا كَثِيْرَةً
8	موٹر سب سے پہلے کونیو نے بنائی ۔	صَنَعَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ كونيو
9	پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندوں کے لیے عجیب وغریب چیزیں پیدا فرمائیں اور ان سے انہیں متمتّع کیا۔	سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ لِعِبَادَهِ الأَشْيَاءَ الْعَجِيْبَةَ وَالْبَدِيْعَةَ وَمَتَّعَهُمْ بِهَا .
10	کہدو زمین میں سیر کرو پھر دیکھو	قُلْ سِيْرُوا فِي الأَرْضِ فَانْظُرُوا

	کیسے مفسدوں کا انجام ہوا۔	كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ
11	اور اپنے رب پر ایمان لاؤ جس نے تمھارے لیے آسمان اور زمین میں ہر چیز مسخر کر دی	آمِنُوا بِرَبِّكُمْ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمْ كُلَّ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ
12	اور اس نے تم کو کائنات پر فضیلت دی تو کیا تم پر اس کا شکر واجب نہیں ہے؟	وَفَضَّلَكُمْ عَلَى الْكَائِنَاتِ أَلَا يَجِبُ عَلَيْكُمْ شُكْرُهٗ؟
13	اس لیے تم نماز سے بے رغبتی نہ کرو جو شکر کی نشانی ہے۔	لِذَا لَا تَرْغَبُوا عَنِ الصَّلٰوةِ الَّتِيْ هِيَ عَلَامَةُ الشُّكْرِ
14	لیکن اس میں ذرا بھی ریا نہ ہو کیوں کہ اس سے تمام اعمال بے کار ہو جاتے ہیں۔	لٰكِنْ لَا يَكُنْ فِيْهَا الرِّيَاءُ قَلِيْلًا لِأَنَّهَا يَضِيْعُ مِنْهُ جَمِيْعُ الأَعْمَالِ
15	نماز کا مطلب اچھی طرح سمجھو	اِفْهَمُوا مُرَادَ الصَّلٰوةِ جَيِّدًا
16	اس میں تعدیل کبھی نہ چھوڑو	وَلَا تَتْرُكُوا فِيْهَا التَعْدِيْلَ أَبَدًا
17	ورنہ جائز نہیں ہوگی۔	وَإِلَّا لَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ
18	نماز سے مراد اُٹھ (قیام) اور بیٹھ (قعود) نہیں ہے۔	اَلْمُرَادُ مِنَ الصَّلٰوةِ لَيْسَ الْقِيَامُ وَالْقُعُوْدُ

تمرین

امر و نہی (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث) کے صیغے بناؤ

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
قُلْ	قُوْلُوا	قُوْلِيْ	قُلْنَ
صِرْ	صِيْرُوا	صِيْرِيْ	صِرْ نَ
قِفْ	قِفُوا	قِفِيْ	قِفْنَ
عِدْ	عِدُوا	عِدِيْ	عِدْنَ
تَزَوَّدْ	تَزَوَّدُوا	تَزَوَّدِيْ	تَزَوَّدْنَ
مُرَّ	مُرُّوا	مُرِّيْ	اُمْرُرْنَ
خُذْ	خُذُوا	خُذِيْ	خُذْنَ
كُلْ	كُلُوا	كُلِيْ	كُلْنَ
نَمْ	نَامُوا	نَامِيْ	نَمْنَ
قَسِّمْ	قَسِّمُوا	قَسِّمِيْ	قَسِّمْنَ
سَلِّمْ	سَلِّمُوا	سَلِّمِيْ	سَلِّمْنَ
أَخْبِرْ	أَخْبِرُوا	اَخْبِرِيْ	اَخْبِرْنَ
خِطْ	خِيْطُوا	خِيْطِيْ	خِطْنَ
عُذْ	عُوْذُوا	عُوْذِيْ	عُذْنَ
تُبْ	تُوْبُوا	تُوْبِيْ	تُبْنَ
فَاخِرْ	فَاخِرُوا	فَاخِرِيْ	فَاخِرْنَ
سَخِّرْ	سَخِّرُوا	سَخِّرِيْ	سَخِّرْنَ
اَرْسِلْ	اَرْسِلُوا	اَرْسِلِيْ	اَرْسِلْنَ
صَوِّرْ	صَوِّرُوا	صَوِّرِيْ	صَوِّرْنَ

جِئْ	جِيْئُوْا	جِيْئِي	جِئْنَ
بَيِّنْ	بَيِّنُوا	بَيِّنِيْ	بَيِّنَّ
دُمْ	دُوْمُوا	دُوْمِيْ	دُمْنَ
ثَبِّتْ	ثَبِّتُوا	ثَبِّتِيْ	ثَبِّتْنَ
مِلْ	مِيْلُوا	مِيْلِيْ	مِلْنَ
حُجَّ	حُجُّوا	حُجِّيْ	اُحْجُجْنَ
اِمْلَأْ	اِمْلَئُوْا	اِمْلَئِيْ	اِمْلَأْنَ
اِطْبَخْ	اِطْبَخُوا	اِطْبَخِيْ	اِطْبَخْنَ
كَلِّفْ	كَلِّفُوا	كَلِّفِيْ	كَلِّفْنَ
قُمْ	قُوْمُوا	قُوْمِيْ	قُمْنَ
خَفْ	خَافُوا	خَافِيْ	خِفْنَ
صِدْ	صِيْدُوا	صِيْدِيْ	صِدْنَ
نَلْ	نَالُوا	نَالِيْ	نِلْنَ
قَدِّمْ	قَدِّمُوا	قَدِّمِيْ	قَدِّمْنَ

نہی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَا تَقُلْ	لَا تَقُوْلُوا	لَا تَقُوْلِيْ	لَا تَقُلْنَ
لَا تَصِرْ	لَا تَصِيْرُوا	لَا تَصِيْرِيْ	لَا تَصِرْنَ
لَا تَقِفْ	لَا تَقِفُوا	لَا تَقِفِيْ	لَا تَقِفْنَ
لَا تَعِدْ	لَا تَعِدُوا	لَا تَعِدِيْ	لَا تَعِدْنَ
لَا تَتَزَوَّدْ	لَا تَتَزَوَّدُوا	لَا تَتَزَوَّدِيْ	لَا تَتَزَوَّدْنَ
لَا تَمُرَّ	لَا تَمُرُّوا	لَا تَمُرِّيْ	لَا تَمْرُرْنَ
لَا تَأْخُذْ	لَا تَأْخُذُوا	لَا تَأْخُذِيْ	لَا تَأْخُذْنَ

لَا تَأْكُلْ	لَا تَاكُلُوا	لَا تَاكُلِيْ	لَا تَاكُلْنَ
لَا تَنَمْ	لَا تَنَامُوا	لَا تَنَامِيْ	لَا تَنَمْنَ
لَا تُقَسِّمْ	لَا تُقَسِّمُوا	لَا تُقَسِّمِيْ	لَا تُقَسِّمْنَ
لَا تُسَلِّمْ	لَا تُسَلِّمُوا	لَا تُسَلِّمِيْ	لَا تُسَلِّمْنَ
لَا تُخْبِرْ	لَا تُخْبِرُوا	لَا تُخْبِرِيْ	لَا تُخْبِرْنَ
لَا تَخِطْ	لَا تَخِيْطُوا	لَا تَخِيْطِيْ	لَا تَخِطْنَ
لَا تَعُدْ	لَا تَعُوْذُوا	لَا تَعُوْذِيْ	لَا تَعُدْنَ
لَا تَتُبْ	لَا تَتُوْبُوا	لَا تَتُوْبِيْ	لَا تَتُبْنَ
لَا تُفَاخِرْ	لَا تُفَاخِرُوا	لَا تُفَاخِرِيْ	لَا تُفَاخِرْنَ
لَا تُسَخِّرْ	لَا تُسَخِّرُوا	لَا تُسَخِّرِيْ	لَا تُسَخِّرْنَ
لَا تُرْسِلْ	لَا تُرْسِلُوا	لَا تُرْسِلِيْ	لَا تُرْسِلْنَ
لَا تُصَوِّرْ	لَا تُصَوِّرُوا	لَا تُصَوِّرِيْ	لَا تُصَوِّرْنَ
لَا تَجِئْ	لَا تَجِيْؤُوْا	لَا تَجِيْئِيْ	لَا تَجِئْنَ
لَا تُبَيِّنْ	لَا تُبَيِّنُوا	لَا تَبَيِّنِيْ	لَا تُبَيِّنَّ
لَا تَدُمْ	لَا تَدُوْمُوا	لَا تَدُوْمِيْ	لَا تَدُمْنَ
لَا تُثَبِّتْ	لَا تُثَبِّتُوا	لَا تُثَبِّتِيْ	لَا تُثَبِّتْنَ
لَا تَمِلْ	لَا تَمِيْلُوا	لَا تَمِيْلِيْ	لَا تَمِلْنَ
لَا تَحُجَّ	لَا تَحُجُّوا	لَا تَحُجِّيْ	لَا تَحْجُجْنَ
لَا تَمْلَأْ	لَا تَمْلَئُوا	لَا تَمْلَئِيْ	لَا تَمْلَئْنَ
لَا تَطْبَخْ	لَا تَطْبَخُوا	لَا تَطْبَخِيْ	لَا تَطْبَخْنَ
لَا تُكَلِّفْ	لَا تُكَلِّفُوا	لَا تُكَلِّفِيْ	لَا تُكَلِّفْنَ
لَا تَقُمْ	لَا تَقُوْمُوا	لَا تَقُوْمِيْ	لَا تَقُمْنَ
لَا تَخَفْ	لَا تَخَافُوا	لَا تَخَافِيْ	لَا تَخَفْنَ
لَا تَصِدْ	لَا تَصِيْدُوا	لَا تَصِيْدِيْ	لَا تَصِدْنَ

لَا تَنَلْ	لَا تَنَالُوا	لَا تَنَالِيْ	لَا تَنَلْنَ
لَا تُقَدِّمْ	لَا تُقَدِّمُوا	لَا تُقَدِّمِيْ	لَا تُقَدِّمْنَ

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
اَسْلَمْتَ	أَزْعَدُ	مَرَزْتَ	نَقِفُ	سَرَزْتُ	نَصِيْدُ
صَادُوا	أَظُنُّ	خِطْنَا	أُخْبَرُ	ظَنُّوا	أُسَرُّ
سَافَرْنَا	أَمِيْتُ	صَوَّرْتِ	تُجْبَرُ	سَلَّمْتُ	يُرْسِلُوْنَ
أُخْبِرْتَ	يُعَذَّبُوْنَ	سُلِّمْتُ	×	قِيْلَ	×
بِيْعَ					

درس(۲۰)

اَلدَّرَّاجَةُ

اَلدَّرَّاجَةُ لَهَا عَجَلَتَانِ يَزِيْدُ اِرْتِفَاعُهَاعَلٰى مِتْرٍ أُطُرُهَا كَمِثْلِ أُطُرِ السَّيَّارَةِ الَّتِيْ مَرَّ ذِكْرُهَا آنِفًا. وَلٰكِنْ بَيْنَهَا فَرْقٌ فَإِنَّ أُطُرَ الْعَجَلَاتِ وَأَنَابِيْبَهَا فِي السَّيَّارَةِ أَضْخَمُ وَأَكْبَرُ مِنْهَا فِي الدَّرَّاجَةِ.

فِيْ مُقَدِّمِهَا مَقْبَضَتَانِ مَعَهُمَا ضَابِطَتَانِ تَقِفُ الدَّرَّاجَةُ بِالضَّغْطِ عَلَيْهِمَا أَوْ عَلٰى إِحْدٰى هُمَا وَلَهَا جَرْسٌ يَدُقُّهُ الرَّاكِبُ حِيْنَمَا يَمُرُّ مِنْ بَيْنِ الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ وَلَهَا مِصْبَاحٌ يَسِيْرُ بِضَوْءِهِ الرَّاكِبُ فِي الظَّلَامِ. اَلدَّرَّاجَةُ كَانَتْ تُصْنَعُ أَوَّلًا فِيْ بِلَادٍ أَوْرُبَّا وَلٰكِنْ الآنَ تُصْنَعُ فِي الْهِنْدِ أَيْضًا يَرْكَبُهَا

النَّاسُ صِغَارُهُمْ وَكِبَارُهُمْ لِأَنَّهَا أَرْخَصُ مِنْ مَرَاكِبِ الأُخْرىٰ فَإِنَّهَا لَا تَسِيْرُ بِالنَّفْطِ بَلْ بِالرِّجْلَيْنِ فَقَطْ .

أَكْثَرُ الأَوْلَادِ لَهُمْ وَلَعٌ بِرُكُوْبِهَا فَهُمْ يَرْكَبُوْنَهَا وَيَخْرُجُوْنَ لِلنُّزْهَةِ مَعَ أَصْدِقَائِهِمْ صَبَاحًا وَمَسَاءً ،لَا رَيْبَ أَنَّ الدَّرَّاجَةَ أَخَفُّ الْمَرَاكِبِ وَ أَرْخَصُهَا وَهِيَ أَسْرَعُ مِنَ الْعَرَبَاتِ الَّتِيْ يَجُرُّهَا الْحَيَوَانُ فَلِذَا تُوْجَدُ كَثِيْرًا فِي الْمُدَائِنِ وَفِي الْقُرىٰ أَيْضًا .

حل لغات: أَضْخَمُ:زیادہ موٹا،زیادہ حجم والا۔مَقْبَضَتَانِ:ہنڈل پکڑنے کی دو جگہیں۔ضَابِطَتَانِ:دوبریک۔ضَغْطٌ:دبانا۔دَقَّ(ن)بجانا۔شَوَارِعُ:سڑک،واحد شَارِعٌ۔

سائیکل

ترجمہ: سائیکل کے دو پہیے ہوتے ہیں اس کی اونچائی ایک میٹر سے زیادہ ہوتی ہے،اس کے ٹائر اس موٹر کار کے ٹائر کی طرح ہوتے ہیں جس کا بیان ابھی گزرا،لیکن ان کے درمیان فرق ہے کیوں کہ گاڑی کے ٹائر اور اس کی ٹیوب موٹر میں سائیکل سے زیادہ موٹی اور بڑی ہوتی ہیں۔

اس کے اگلے حصے میں دو ہینڈل ہوتے ہیں جن کے ساتھ دو بریک ہوتے ہیں ان دونوں یا ان میں سے ایک پر دبانے سے سائکل کھڑی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ایک گھنٹی ہوتی ہے،جس کو سوار ہونے والا بجاتا ہے جس وقت وہ بھیڑ والی سڑکوں سے گزرتا ہے۔

اور اس کی ایک لائٹ ہوتی ہے جس کی روشنی سے سوار تاریکی میں چلتا ہے سائیکل پہلے یورپ کے شہروں میں بنائی جاتی تھیں لیکن آج ہندوستان میں بھی بنائی جاتی ہیں ،چھوٹے اور بڑے لوگ اس پر سوار ہوتے ہیں،اس لیے کہ وہ دوسری سواریوں سے زیادہ سستی ہوتی ہیں کیوں کہ یہ پٹرول سے نہیں چلتی ہے بلکہ صرف دو پیروں سے چلتی ہے۔

اکثر لڑکوں کو اس کی سواری کا زیادہ شوق ہوتا ہے تو وہ اس پر سوار ہوتے ہیں اور صبح وشام اپنے دوستوں کے ساتھ تفریح کے لیے نکلتے ہیں،بلاشبہ سائیکل سب سے ہلکی سواری

اور سب سے سستی ہے، اور یہ ان گاڑیوں سے زیادہ تیز ہے جنھیں جانور کھینچتے ہیں اسی وجہ سے سائیکلیں شہروں میں اور گاؤں میں بھی زیادہ پائی جاتی ہیں۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَيُّ مَرْكَبٍ أَخَفُّ الْمَرَاكِبِ ؟	اَلدَّرَّاجَةُ أَخَفُّ الْمَرَاكِبِ.
2	كَمْ اِرْتِفَاعُهٗ؟	يَزِيْدُ اِرْتِفَاعُهٗ عَلٰى مِتْرٍ .
3	كَمْ مَقْعَدًا لَهٗ مَاذَا يُقَالُ لَهٗ؟	مَقْعَدُهٗ وَاحِدٌ يُقَالُ لَهٗ عَرْشٌ.
4	أَيْنَ يُصْنَعُ ؟	يُصْنَعُ الآنَ فِي الْهِنْدِ .
5	أَتُعْجِبُكَ الدَّرَّاجَةُ ؟	نَعَمْ: يُعْجِبُنِي الدَّرَّاجَةُ .
6	كَمْ مَقْبَضَةً لَهَا ؟	لَهَا مَقْبَضَتَانِ.
7	هَلْ لَهَا ضَابِطَتَانِ ؟	نَعَمْ: لَهَا ضَابِطَتَانِ.
8	مَاذَا يُفْعَلُ بِهِمَا؟	تُوْقَفُ الدَّرَّاجَةُ بِالضَّغْطِ عَلَيْهَا أَوْ عَلٰى إِحْدٰى هُمَا .
9	أَفِيْهَا مِصْبَاحٌ ؟	نَعَمْ: فِيْهَا مِصْبَاحٌ .
10	أَيْنَ تُوْجَدُ كَثِيْرًا ؟	تُوْجَدُ كَثِيْرًا فِي الْمُدَائِنِ وَفِي الْقُرٰى أَيْضًا .
11	أَتَرْكَبُهَا النِّسَاءُ ؟	نَعَمْ: اَلْيَوْمَ تَرْكَبُهَا النِّسَاءُ .
12	أَرُكُوْبُهَا صَعْبٌ ؟	لَا، بَلْ رُكُوْبُهَا سَهْلٌ .

13	هَلْ ثَمَنُهَا كَثِيْرًا؟	لَا، بَلْ ثَمَنُهَا قَلِيْلًا .
14	أَتَكُوْنُ الْعَجَلَتَانِ مُسْتَدِيْرَتَيْنِ ؟	نَعَمْ: تَكُوْنُ الْعَجَلَتَانِ مُسْتَدِيْرَتَيْنِ .
15	أَتَحْسُنُ رُكُوْبُهَا ؟	نَعَمْ: تَحْسُنُ رُكُوْبُهَا
16	أَيَرْكَبُهَا الصِّغَارُ ؟	نَعَمْ: يَرْكَبُهَا الصِّغَارُ
17	مَتىٰ يَدُقُّ الْجَرَسَ الرَّاكِبُ ؟	يَدُقُّ الْجَرَسَ الرَّاكِبُ حِيْنَمَا يَمُرُّ مِنْ بَيْنِ الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ
18	أَتُزَانُ الدَّرَّاجَةُ بِجَرَسَتَيْنِ أَوْ سِتَّةَ أَجْرَاسٍ؟	تُزَانُ الدَّرَّاجَةُ بِجَرَسَتَيْنِ

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	سائیکلیں کس شہر میں کثرت سے پائی جاتی ہیں؟	فِيْ أَيِّ بَلَدٍ تُوْجَدُ الدَّرَّاجَاتُ كَثِيْرَةً ؟
2	سائیکل کے پہیے زیادہ بڑے ہیں یا موٹر کے؟	عَجَلَاتُ الدَّرَّاجَةِ كُبْرىٰ أَمْ عَجَلَاتُ الْعَرَبَةِ ؟
3	سائیکل کی بلندی کتنی ہوتی ہے؟	كَمْ إِرْتِفَاعًا لِلدَّرَّاجَةِ ؟
4	کیا یہ سواری زیادہ فائدہ مند ہے؟	هَلْ هٰذَا الْمَرْكَبُ أَنْفَعُ ؟

5	کیا وہ دوسری سواریوں سے تیز ہے ؟	أَذٰلِكَ أَسْرَعُ مِنْ مَرَاكِبِ الأُخْرىٰ ؟
6	(بڑی) سڑکوں پر لوگ سائیکلوں پر جاتے ہیں۔	يَذْهَبُ النَّاسُ إِلَى الشَّوَارِعِ الْكَبِيْرَةِ بِالدَّرَّاجَاتِ
7	(اونچے) مقام پر وہ سائیکلوں سے اتر جاتے ہیں پھر اس پر سوار ہوتے ہیں۔	يَنْزِلُوْنَ عَلَى الْمُرْتَفِعَةِ بِالدَّرَّاجَاتِ ثُمَّ يَرْكَبُوْنَهَا
8	سائیکل کس نے ایجاد کی؟ اور کس زمانے میں	مَنْ صَنَّعَهَا وَفِيْ أَيِّ دَهْرٍ ؟
9	کیا بارش کے وقت بھی لوگ سائیکلوں پر جاتے ہیں؟	أَيَرْكَبُ النَّاسُ الدَّرَّاجَةَ عِنْدَ الْمَطَرِ أَيْضًا ؟
10	کیا عورتیں بھی سائیکلوں پر بیٹھتی ہیں؟	أَتَرْكَبُ النِّسَاءُ الدَّرَّاجَاتِ ؟
11	تمہیں سائیکل پسند ہے یا موٹر؟	تُعْجِبُكَ الدَّرَّاجَةُ أَمِ السَّيَّارَةُ ؟
12	بے شک یہ (سستی) سواری ہے پیٹرول کی ضرورت ہے نہ کسی اور چیز کی۔	إِنَّ هٰذَا مَرْكَبٌ رَخِيْصٌ لَا حَاجَةَ إِلَى النِّفْطِ وَلَا شَيْءَ آخَرُ
13	وہ صرف دو پاؤں کی قوت سے چلتی ہے	تَسِيْرُ بِقُوَّةِ الرِّجْلَيْنِ فَقَطْ

14	کوئی گاڑی اس سے زیادہ سستی اور نفع بخش نہیں۔	لَا عَرَبَةَ أَرْخَصُ وَأَنْفَعُ مِنْهَا
15	کہا جاتا ہے کہ اطبا کہتے ہیں "سائیکل پر زیادہ نہ بیٹھو"	يُحْكىٰ اَلأَطِبَّاءُ يَقُوْلُوْنَ: لَا تَرْكَبُوا الدَّرَّاجَةَ كَثِيْرًا
16	ضرورت ہی کے وقت بیٹھو کیوں کہ زیادہ بیٹھنا نقصان پہنچاتا ہے۔	اِرْكَبُوْهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ لِأَنَّ رُكُوْبَ الْكَثِيْرِ يَضُرُّ
17	اے مسلمان بھائیو! کیا آپ نے کبھی حقیقت اسلام پر غور کیا؟	يَأَيُّهَا الإِخْوَةُ الْمُسْلِمُوْنَ ! أَأَنْتُمْ فَكَّرْتُمْ فِيْ حَقِيْقَةِ الإِسْلَامِ ؟
18	اللہ کے رسول اور ان کے صحابہ کی سیرت کا توجہ سے مطالعہ کیا؟	طَالَعْتُمْ سِيْرَةَ رَسُوْلِ اللهِ وَصَحَابِهِ بِعِنَايَةٍ؟
19	ان کے ہر عمل میں اخلاص پایا جاتا ہے	يُوْجَدُ الإِخْلَاصُ فِيْ كُلِّ عَمَلِهِمْ
20	لیکن ہمارے اعمال اخلاص سے بہت دور ہیں۔	لٰكِنْ اَعْمَالَنَا بَعِيْدَةٌ مِنَ الإِخْلَاصِ
21	اس وجہ سے ہم سے وہ عزت اور عظمت چلی گئی جس سے ہمارے اکابر کی سیرت بھری ہوئی ہے۔	وَلِذٰلِكَ اِرْتَحَلَتْ مِنَّا الْعِزَّةُ وَالْفَخْمَةُ قَدْ اِمْتَلَئَتْ بِهَا سِيْرَةُ اَكَابِرِنَا
22	یاد رکھیے! اسلام عمل اور حرکت ہے نہ کہ قول اور سکوت۔	أَلَا :اَلإِسْلَامُ عَمَلٌ وَحَرْكَةٌ لَا الْقَوْلُ وَالسُّكُوْتُ

درس(۲۱)

اَلْفِيْلُ

اَلفِيْلُ أَكْبَرُ الْحَيْوَانَاتِ وَأَضْخَمُهَا ،يَزِ يْدُ إِرْتِفَاعُهُ عَلٰى ثَلَاثَةِ أَمْتَارٍ ،هُوَ كَبِيْرُ الرَّاسِ وَقَصِيْرُ الْعُنُقِ ،لَهُ عَيْنَانِ صَغِيْرَتَانِ وَأُذْنَانِ عَرِ يْضَتَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا كَثِيْرًا وَلَهُ أَرْجُلٌ ضَخِيْمَةٌ كَالْعُمُدِ الْقَوِ يَّةِ وَهُوَ ثَخِيْنُ الْجِلْدِ أَسْوَدُ اللَّوْنِ قَلِيْلُ الشَّعْرِ ذَيْلُهُ قَصِيْرٌ وَدِقِيْقٌ لَا نِسْبَةَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ جِسْمِهِ ،وَلَهُ نَابَانِ طَوِ يْلَتَانِ قَدْ تَبْلُغُ الْوَاحِدَةُ مِنْهُمَا مِتْرَيْنِ يَحْفُرُ بِهِمَا الأَرْضَ وَ يَقْتُلُ بِهِمَا عَدُوَّهُ وَ يُوْجَدُ مِنْهُمَا الْعَاجُ وَ يُصْنَعُ مِنْهُ كَثِيْرٌ مِنَ الأَشْيَاءِ الضَّرُوْرِ يَّةِ وَمِنْ أَهَمِّ أَعْضَائِهِ خُرْطُوْمُهُ الَّذِيْ يَبْلُغُ الأَرْضَ وَرُبَّمَا يَزِ يْدُ عَلٰى مِتْرَيْنِ وَهُوَ بِمَنْزِلَةِ أَنْفِهِ وَ يَدِهِ وَهُوَ غَلِيْظٌ مَرِنٌ يَأخُذُ بِهِ كُلَّ شَيْءٍ وَبِهِ يَأكُلُ وَ يَشْرَبُ وَ يَفْتَحُ الْبَابَ وَ يَقْلَعُ الأَشجَارَ وَ يَاكُلُ الخُضْرَ وَ الشَّجَرَاتِ الصَّغِيْرَةَ وَلَهُ وَلَعٌ بِالْفَاكِهَةِ وَقَصَبِ السُّكَّرِ وَ يَسْكُنُ الأَجْمَاتِ الرَّطْبَةَ وَسَوَاحِلِ الأَنْهَارِ فِيْ آسِيَا وَأَفْرِ يْقَا وَيُحِبُّ الْمَاءَ وَ يَعُوْمُ فِيهِ جَيِّدًا .

اَلْفِيْلُ حَيْوَانٌ ذَكِيٌّ يَسْمَعُ وَ يَفْهَمُ إِشَارَاتِ سَائِقِهِ يَرْكَبُهُ الْمُلُوْكُ وَالأُمَرَاءُ فِي الْهِنْدِ فِي الْمَرَاكِبِ الْعَظِيْمَةِ وَ يُزَ يِّنُوْنَهُ بِالْجَلَالِ الْجَمِيْلَةِ .

ہاتھی

ترجمہ: ہاتھی سب جانوروں سے بڑا اور سب سے موٹا ہوتا ہے اس کی اونچائی تین میٹر سے زیادہ ہوتی ہے وہ بڑے سر اور چھوٹی گردن والا ہوتا ہے اس کی دو چھوٹی آنکھیں ہوتی ہیں اور دو چوڑے کان ہوتے ہیں جن دونوں سے وہ خوب سنتا ہے، اور طاقت ور ستون کی طرح اس کے موٹے پیر ہوتے ہیں اور وہ موٹی کھال، کالے رنگ اور تھوڑے الٹے بلک والا ہوتا ہے اس کی دم چھوٹی اور پتلی ہوتی ہے اس کی دم اور جسم کے درمیان کوئی مناسبت نہیں ہوتی ہے، اس کے دو لمبے کھجلی والے دانت ہوتے ہیں جن میں سے ایک دو میٹر کا ہوتا ہے ان دونوں سے زمین کھودتا ہے اور اپنے دشمن کو مار ڈالتا ہے اور ان دونوں میں سے ہاتھی

دانت کو لیا جاتا ہے اور اس سے بہت سی ضروری چیزیں بنائی بنائی جاتی ہیں ،اس کے اعضاء میں سب سے اہم اس کا وہ سونڈ ہوتا ہے جو زمین پر پہنچتا ہے اور بسا اوقات دو میٹر تک ہوتا ہے اور وہ اس کی ناک اور ہاتھ کے قائم مقام ہوتا ہے وہ بڑا اور مڑنے والا لچکدار ہوتا ہے اس کے ذریعہ ہر چیز پکڑتا ہے اور اس کے ذریعہ کھاتا اور پیتا ہے ،دروازہ کھولتا ہے اور درختوں کو اکھاڑتا ہے ،ہری چیزیں اور چھوٹے درخت کھاتا ہے اس کو میوہ اور گنّے کا شوق ہوتا ہے ،ایشیا ،افریقہ میں تر جھاڑیوں اور ندیوں کے کنارے رہتا ہے اور پانی کو پسند کرتا ہے اور اس میں خوب تیرتا ہے۔

ہاتھی ایک ہوشیار جانور ہے جو اپنے ہانکنے والے کے اشارات کو سنتا اور سمجھتا ہے ،اس پر بادشاہ اور امراء ہندوستان میں بڑی بڑی سواریوں میں سوار ہوتے ہیں اور اسے خوب صورت جھولوں سے آراستہ کرتے ہیں۔

حل لغات: فِیْلٌ: ہاتھی، جمع اَفیَالٌ۔ اَمْتَارٌ: میٹر، واحد مِتْرٌ۔ عَرِیْضٌ: چوڑا، جمع عِرَاضٌ۔ عُمُدٌ: ستون، کھمبا، واحد عِمَادٌ۔ اَلشَّتْرُ: پلک کا الٹنا۔ ذَیْلٌ: دم، ران، جمع اَذْیَالٌ۔ دَقِیْقٌ: پتلا، باریک ۔ نَابٌ: کچلی کے دانت ،جمع اَنْیَابٌ۔ عَاجٌ: ہاتھی دانت ۔ خُرْطُوْمٌ: سونڈ، جمع خَرَاطِیْمُ۔ غَلِیْظٌ: بڑا، گاڑھا، موٹا۔ مَرِنٌ: مڑنے والا، لچکدار ۔ قَلَعَ (ف) اکھاڑنا۔ رَطْبَۃٌ: تر۔ سَوَاحِلُ: سمندر کا کنارہ، واحد سَاحِلٌ ۔ یَعُوْمُ :(ن) تیرنا ۔ جِلَالٌ: جھول، واحد جُلٌّ۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَيُّ حَيْوَانٍ أَكْبَرُ الْحَيْوَانَاتِ؟	اَلْفِيْلُ أَكْبَرُ الْحَيْوَانَاتِ
2	كَمْ اِرْتِفَاعُهُ؟	اِرْتِفَاعُهُ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَمْتَارٍ .
3	كَيْفَ عُنُقُهُ ؟	عُنُقُهُ قَصِيْرٌ .
4	أَلَهُ أُذْنَانِ طَوِيْلَتَانِ ؟	لَا: بَلْ لَهُ أُذْنَانِ عَرِيْضَتَانِ .

5	كَيْفَ أَرْجُلُهُ؟	أَرْجُلُهُ ضَخِيْمَةٌ كَالْعُمُدِ الْقَوِيَّةِ
6	كَيْفَ يَكُوْنُ ذَيْلُهُ ؟	ذَيْلُهُ قَصِيْرٌ .
7	كَيْفَ يَكُوْنُ جِلْدُهُ ؟	جِلْدُهُ ثَخِيْنٌ.
8	أَيُّ عُضْوٍ مِنْ أَهَمِّ أَعْضَائِهِ ؟	اَلْخُرْطُوْمُ مِنْ أَهَمِّ أَعْضَائِهِ .
9	كَيْفَ يَكُوْنُ الْخُرْطُوْمُ ؟	خُرْطُوْمُهُ غَلِيْظٌ مَرِنٌ
10	بِمَنْزِلَةِ أَيِّ عُضْوٍ هُوَ مَاذَا يَفْعَلُ بِهِ ؟	اَلْخُرْطُوْمُ بِمَنْزِلَةِ أَنْفِهِ وَ يَدِهِ يَأْخُذُ بِهِ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِهِ يَاكُلُ وَ يَشْرَبُ ،وَ يَفْتَحُ الْبَابَ وَ يَقْلَعُ الأَشْجَارَ وَ يَاكُلُ الْخُضَرَ وَالشَّجَرَاتِ الصَّغِيْرَةَ .
11	أَيْنَ يَسْكُنُ ؟	يَسْكُنُ الأَجْمَاتِ الرَّطْبَةَ وَسَوَاحِلِ الأَنْهَارِ فِيْ آسِيَا وَاَفْرِيْقَا .
12	أَيَّ شَيْءٍ يَاكُلُ بِرَغْبَةٍ ؟	يَاكُلُ الْفَاكِهَةَ وَقَصَبَ السُّكَّرِ بِرَغْبَةٍ .
13	أَيَعُوْمُ جَيِّدًا ؟	نَعَمْ: يَعُوْمُ جَيِّدًا .
14	مَنْ يَرْكَبُهُ؟	يَرْكَبُهُ الْمُلُوْكُ وَالأُمَرَاءُ .
15	أَيُوْجَدُ الْفِيْلُ فِيْ بِلَادِكُمْ ؟	نَعَمْ: يُوْجَدُ الْفِيْلُ فِيْ بِلَادِنَا .
16	أَتَخَافُوْنَهُ؟	لَا،لَا نَخَافُهُ

17	أَيُنْظَرُ كَالْجَبَلِ مِنْ بَعِيْدٍ ؟	نَعَمْ: يُنْظَرُ كَالْجَبَلِ مِنْ بَعِيْدٍ .
18	مِنْ أَيِّ حَيْوَانٍ يُؤخَذُ الْعَاجُ ؟	يُؤخَذُ الْعَاجُ مِنَ الْفِيْلِ .
19	أَيَنْفَعُ الْعَاجُ ؟	نَعَمْ: يَنْفَعُ الْعَاجُ .

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	ہاتھی کثرت سے کہاں پائے جاتے ہیں؟	أَيْنَ يُوْجَدُ الْفِيْلُ كَثِيْرًا ؟
2	ہاتھی دانت سے (نفیس) چیزیں بنائی جاتی ہیں۔	تُصْنَعُ مِنَ الْعَاجِ الأَشْيَاءُ الْجَيِّدَةُ .
3	اور وہ (بڑی) دکانوں میں بکتی ہیں۔	وَتُبَاعُ فِيْ دَكَاكِيْنَ كَبِيْرَةٍ .
4	اور ہدیۃً دوستوں کو پیش کی جاتی ہیں۔	وَتُقَدَّمُ إِلَى الأَصْدِقَاءِ هَدْيَةً .
5	سنا جاتا ہے کہ ہاتھی اپنی سونڈ سے درختوں کو بھی اکھیڑ دیتا ہے۔	يُسْمَعُ أَنَّ الْفِيْلَ يَقْلَعُ الأَشْجَارَ بِخُرْطُوْمِهٖ أَيْضًا .
6	دیکھوں! ہاتھی آرہا ہے۔ اس پر (سرخ) جھول ہے۔	اُنْظُرُوا يَجِيءُ الْفِيْلُ عَلَيْهِ الْجُلُّ الأَحْمَرُ
7	اس پر ہاتھی والا بیٹھا ہے۔	جَلَسَ عَلَيْهِ سَائِقُ الْفِيْلِ .

8	یہ گھنٹی کی آواز کہاں سے آرہی ہے؟	مِنْ أَيْنَ يَجِيءُ هٰذَا صَوْتُ الْجَرَسِ ؟
9	بہت سے لوگ ہاتھی سے ڈرتے ہیں اور اس پر سوار ہونا نہیں چاہتے۔	يَخَافُ الْفِيْلَ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ وَلَا يُرِيْدُوْنَ الرُّكُوْبَ عَلَيْهَا
10	پاک ہے وہ ذات جس نے ایسے عجیب وغریب جانور پیدا کیے۔	سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ حَيْوَانًا بَدِيْعًا
11	گنّے کا موسم کب ہے؟	مَتٰى فَصْلُ قَصَبِ السُكَّرِ ؟
12	کیا تم نے سڑک پر کبھی گنّا کھایا؟	أَأَكَلْتَ قَصَبَ السُّكَّرِ عَلَى الشَّارِعِ تَارَةً ؟
13	ہاتھی گنّا بہت شوق سے کھاتا ہے۔	يَاكُلُ الْفِيْلُ قَصَبَ السُّكَّرِ بِوَلَعٍ جِدًّا
14	بعض ہاتھی سونڈ سے اپنے مالک کو سلام بھی کرتے ہیں۔	يُسَلِّمُ بَعْضُ الْفِيْلِ عَلٰى سَيِّدِهٖ بِالْخُرْطُوْمِ أَيْضًا
15	اے مسلم بہنو! کیا آپ کی زندگی اسلامی زندگی ہے؟	يَأَيَّتُهَا الْأَخَوَاتُ الْمُسْلِمَاتُ ! أَحَيَاتُكُنَّ حَيَاةٌ اِسْلَامِيَّةٌ ؟
16	آپ رسول اللہ ﷺ اور ان کی آل سے محبت کرتی ہیں؟	تُحْبِبْنَ رَسُوْلَ اللهِ وَآلِهٖ ؟
17	محبت کے معنی کیا ہیں؟	مَامَعْنَى الْمَحَبَّةِ؟

18	کیافقط زبان سے ان کا یاد کرلینا (ذکر)آیت محبت ہے۔	أَذِكْرُهُمْ مِنَ اللِّسَانِ آيَةُ الْمَحَبَّةِ فَقَطْ ؟
18	اللہ کے لیے کہیے:کیاآپ ان کی طرح بیٹھتی ہیں کھاتی پیتی سوتی جاگتی اور جسم کو چھپاتی ہیں۔	لِلّٰهِ قُلْنَ :أَتَنْهَضْنَ وَتَجْلِسْنَ وَتَأْكُلْنَ وَتَشْرَبْنَ وَتَرْقُدْنَ وَتَسْتَيْقِظْنَ مِثْلَهُمْ وَتَسْتُرْنَ الْبَدَنَ ؟
20	کیاآپ نہیں جانتیں کہ رسول اللہ سیدّہ عائشہ کی بہن حضرت اسماء پر (پتلے)کپڑوں کی وجہ سے غصہ ہوئے تھے؟	أَلَا تَعْلَمْنَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ غَضِبَ عَلٰى اَسْمَاءَ إِخْوَةِ السَّيِّدَةِ عَائِشَةَ بِالثِّيَابِ الرِّقَاقِ ؟
21	اللہ کے لیے حقیقی معنی میں مسلم بہنیں ہوجائیے۔	وَاللهِ كُنَّ أَخَوَاتٍ مُسْلِمَاتٍ
22	اور(مذموم)فیشن(رواج)سے بچے	وَاحْذَرْنَ الزِيَّ المَذْمُوْمَ

ماضی کامضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
فُكِّرْنَا	تُطَالِعُ	عُدْتِ	أَفَضِّلُ	ظَنَنَّا	تَتِمُّ
أَضَلُّوا	تُضِلُّوْن	أَحْبَبْتَ	تَسِرْنَ	مَرَرْتُ	تُفَضَّلَانِ

أَخْبَرْتُ	تُخْرَجُ	أَحْسَنْتُمْ	×	وُجِدْتُمْ	×
صِرْنَا	×	وَضَعْتَ	×	مُلِئَتْ	×
قُدِّمْتَ	×				

درس(۲۲)

اَلأَسَدُ

اَلأَسَدُ مِنْ أَكْبَرِ الْحَيْوَانَاتِ وَأَشْرَفِهَا وَهُوَ أَشْبَهُ بِالْقِطِّ كَثِيْرًا وَهُوَ مُسْتَدِيْرُ الْعَيْنَيْنِ وَوَاسِعُهَا .قَوِيُّ السَّاقَيْنِ أَنْيَابُهُ وَمَخَالِبُهُ حَادَّةٌ جِدًّا يَأْخُذُ بِهَا فَرِيْسَتَهُ وَ يَأْكُلُهَا .لَوْنُهُ رَمَلِيٌّ وَلَا يَكُوْنُ عَلٰى جِلْدِهٖ خُطُوْطٌ سَوْدَاءُ كَمَا تَكُوْنُ عَلٰى جِلْدِ النَّمِرِ وَفِيْ طَرْفٍ مِنْ ذَيْلِهٖ خُصْلَةٌ مِنَ الشَّعْرِ وَ يُزَيِّنُ عُنُقَهُ لِبَدٌ يَظْهَرُ بِهَا جَلَالُ الأَسَدِ وَجَمَالُهُ وَارْتِفَاعُهُ نَحْوَ مِتْرٍ وَطُوْلُهُ مِنْ أَسْفَلِ الذَّيْلِ إِلٰى طَرْفِ الأَنْفِ يَزِيْدُ عَلٰى ثَلَاثَةِ أَمْتَارٍ وَ يَسْكُنُ الأَجَمَاتِ الْبَعِيْدَةَ وَالْجِبَالَ الْكَبِيْرَةَ وَ يَغْلِبُ جَمِيْعَ الْحَيْوَانَاتِ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْهَا وَزَئِيْرُهُ يَشْبِهُ الرَّعْدَ يَنْشَأُ مِنْهُ الرُّعْبُ .وَمِنْ طِبَاعِ الأَسَدِ اَلْقَنَاعَةُ وَالْعُجْبُ وَالشَّجَاعَةُ وَهُوَ يَنَامُ فِي النَّهَارِ وَيَخْرُجُ فِي اللَّيْلِ لِلْحُصُوْلِ عَلٰى فَرِيسَتِهٖ وَ رُبَّمَا يَهْجُمُ عَلَى الْقُرٰى الَّتِيْ تَقْرُبُ مِنْ مَسْكَنِهٖ .أَكْثَرُ الأَغْنِيَاءِ لَهُمْ وَلَعٌ بِصَيْدِهٖ فَهُمْ يَصِيْدُوْنَهُ بِطُرُقٍ مُخْتَلِفَةٍ وَ يَفْخَرُوْنَ بِذٰلِكَ وَيَحْسَبُوْنَ عَمَلَهُمْ هٰذَا فَخَارًا لِأَنْفُسِهِمْ .وَهُوَ عَظِيْمُ الْقُوَّةِ يُضْرَبُ بِهٖ الْمَثَلُ فِي الشَّجَاعَةِ وَ يُقَالُ فُلَانٌ كَأَسَدٍ ؟

شیر

ترجمہ: شیر زیادہ بڑے اور زیادہ بلند جانوروں میں سے ہے اور وہ بلی کے زیادہ مشابہ ہوتا ہے ،اس کی دونوں آنکھیں گول اور کشادہ ہوتی ہیں ،دونوں پنڈلیاں مضبوط ہوتی ہیں اس کے دانت اور پنجے بہت تیز ہوتے ہیں جن کے ذریعہ وہ اپنے شکار کو پکڑتا ہے اور

کھاتا ہے، اس کا رنگ ریتیلا ہوتا ہے اس کی کھال پر سیاہ لکیریں نہیں ہوتی ہیں جیسا کہ چیتے کی کھال پر ہوتی ہیں اور اس کی دم کے کنارے بالوں کا ایک گچھا ہوتا ہے اس کی گردن کو کندھے کے بال زینت بخشتے ہیں جن سے شیر کی بزرگی اور خوب صورتی ظاہر ہوتی ہے، اس کی اونچائی ایک میٹر تک ہوتی ہے، اس کی لمبائی دم کے نیچے سے ناک کے کنارے تک تین میٹر سے زیادہ ہوتی ہے، وہ دور دراز جھاڑیوں اور بڑے بڑے پہاڑوں میں رہتا ہے وہ تمام جانوروں پر غالب آجاتا ہے اور ان میں سے کوئی بھی اس پر قابو نہیں پاتا ہے، اس کی دھاڑ گرج کی طرح ہوتی ہے جس سے رعب پیدا ہوتا ہے، شیر کی عادات میں سے قناعت، خود پسندی اور بہادری ہے وہ دن میں سوتا ہے اور رات میں اپنے شکار کو تلاش کرنے کے لیے نکلتا ہے بسا اوقات ان گاؤں پر حملہ کردیتا ہے جو اس کے ٹھکانے سے قریب ہوتے ہیں، بہت سے مالداروں کو اس کے شکار کا شوق ہوتا ہے وہ مختلف طریقوں سے اس کا شکار کرتے ہیں اور اس سے فخر کرتے ہیں اور اپنے اس کام کو اپنے لیے فخر شمار کرتے ہیں، وہ عظیم طاقت والا ہوتا ہے بہادری میں اس کی مثال دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے "کہ فلاں آدمی شیر کی طرح ہے"۔

حل لغات: أَشْرَفُ: زیادہ بلند۔ قِطٌّ: بلا، جمع قِطَاطٌ۔ مَخَالِبُ: پنجہ (درندوں کا) واحد مَخْلَبٌ۔ حَادَّةٌ: تیز۔ فَرِيْسَةٌ: شکار جس کو شیر وغیرہ پھاڑ کھائے، جمع فَرَائِسُ۔ رَمَلِيٌّ: ریتیلا۔ خُطُوْطٌ: لکیر، دھاری، واحد خَطٌّ۔ نَمِرٌ: چیتا، جمع اَنْمَارٌ۔ خُصْلَةٌ: بالوں کا گچھا۔ لِبَدٌ: شیر کے گندھے ہوئے بال، واحد لِبْدَةٌ۔ جَلَالٌ: بزرگی، عظمت۔ زَئِيْرٌ: شیر کی آواز۔ رَعْدٌ: گرج۔ طِبَاعٌ: عادت۔ عُجْبٌ: خود پسندی۔

سوالات وجوابات

شمار	سوال	جواب
1	أَيُّ حَيْوَانٍ أَشْرَفُ الْحَيْوَانَاتِ؟	اَلأَسَدُ مِنْ أَشْرَفِ الْحَيْوَانَاتِ .
2	بِأَيِّ حَيْوَانٍ هُوَ أَشْبَهُ ؟	هُوَ أَشْبَهُ بِالْقِطِّ كَثِيْرًا
3	كَيفَ جِسْمُهُ ؟	جِسْمُهُ قَوِيٌّ .

4	أَلَهُ عَيْنَانِ مُسْتَدِيْرَتَانِ؟	نَعَمْ: لَهُ عَيْنَانِ مُسْتَدِيْرَتَانِ .
5	كَيْفَ مَخَالِبُهُ ؟	مَخَالِبُهُ حَادَّةٌ جِدًّا .
6	وَكَيْفَ أَنْيَابُهُ ؟	أَنْيَابُهُ حَادَّةٌ جِدًّا
7	مَالَوْنُهُ؟	لَوْنُهُ رَمَلِيٌّ .
8	أَيْنَ لِبَدُهُ؟	لِبَدُهُ فَوْقَ الْعُنُقِ
9	كَمْ اِرْتِفَاعُهُ؟	اِرْتِفَاعُهُ نَحْوُ مِتْرٍ .
10	أَيْنَ يَسْكُنُ ؟	يَسْكُنُ الأَجْمَاتِ الْبَعِيْدَةَ وَالْجِبَالَ الْكَبِيْرَةَ .
11	أَيَخَافُ زَئِيرَهُ أَحَدٌ ؟	نَعَمْ: يَخَافُ بَعْضُ النَّاسِ زَئِيرَهُ .
12	بِأَيِّ شَيْءٍ هُوَ أَشْبَهُ؟	هُوَ أَشْبَهُ الرَّعْدَ .
13	مَاصِفَاتُهُ ؟	صِفَاتُهُ الْقَنَاعَةُ وَالْعُجْبُ وَالشَّجَاعَةُ
14	مَتىٰ يَخْرُجُ لِلحُصُوْلِ عَلىٰ فَرِيْسَتِهِ ؟	يَخْرُجُ فِي اللَّيْلِ لِلْحُصُوْلِ عَلىٰ فَرِيْسَتِهِ .
15	أَيَهْجُمُ لَيْلًا عَلىٰ قَرْيَةٍ ؟	نَعَمْ: يَهْجُمُ لَيْلًا عَلىٰ قَرْيَةٍ
16	لِمَنْ وَلَغٌ بِصَيْدِهِ ؟	اَلأَغْنِيَاءُ لَهُمْ وَلَغٌ بِصَيْدِهِ .
17	فِي أَيِّ شَيْءٍ يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ ؟	يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي الشَّجَاعَةِ .

18	أَيُّ شَيْءٍ عَلٰى طَرْفِ ذَيْلِهٖ ؟	عَلٰى طَرْفِ ذَيْلِهٖ خُصْلَةٌ مِنَ الشَّعْرِ

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	کیا شیر کسی سے نہیں ڈرتا؟ کیا تم نے کبھی	أَلَا يَخَافُ الأَسَدُ أَحَدًا ؟
2	کیا تم نے کبھی شیر کا شکار کیا؟	أَصِدتَّ الأَسَدَ تَارَةً ؟
3	میں دو یا تین مرتبہ والد صاحب کے ساتھ گیا تھا۔	كُنْتُ ذَهَبْتُ مَعَ الأَبِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ .
4	اس کی آواز سے جو گرج کی طرح ہوتی ہے ہر شخص ڈرتا ہے۔	يَخَافُ كُلُّ رَجُلٍ بِصَوْتِهٖ يَكُوْنُ كَالرَّعْدِ .
5	کہا جاتا ہے کہ وہ درندوں کا بادشاہ ہے اور جنگل کا بادشاہ بھی ہے۔	يُقَالُ أَنَّهٗ مَلِكُ الْمُفْتَرِسِ وَمَلِكُ الْغَابَةِ .
6	شیر کہاں کثرت سے پایا جاتا ہے؟	أَيْنَ يُوْجَدُ الأَسَدُ كَثِيْرًا ؟
7	کیا شیر آدمی کو بھی کھا لیتا ہے؟	أَيَاكُلُ الأَسَدُ الإِنْسَانَ أَيْضًا ؟
8	لڑکو بہادری سے شیر کی طرح ہو جاؤ ۔	يَاأَيُّهَا الأَوْلَادُ ! كُوْنُوا كَالأَسَدِ بِا الشَّجَاعَةِ .
9	لیکن اس کی خود پسندی سے بچو	لٰكِنْ اِجْتَنِبُوا عُجْبَهٗ لِأَنَّ هٰذِهِ

	کیوں کہ یہ اچھی عادت نہیں ہے۔	اَلْخَصْلَةَ لَيْسَتْ جَيِّدَةً .
10	کہتے ہیں کہ (بڑے بڑے) بادشاہ شیر کے شکار کے لیے نکلتے ہیں۔	يَقُوْلُ : إِنَّ الْمُلُوْكَ الْكِبَارَ يَخْرُجُوْنَ لِصَيْدِ الأَسَدِ
11	کیا شیر کا شکار بہت خوفناک ہے؟	أَصَيْدُ الأَسَدِ مُهِيْبٌ جِدًّا؟
12	شیر کی کچلیاں بہت تیز ہوتی ہیں	وَ يَكُوْنُ أَنْيَابُ الأَسَدِ حَادًّا جِدًّا
13	شیر اپنے پنجوں سے جانوروں کو مار ڈالتا ہے۔	وَ يَقْتُلُ الأَسَدُ الْحَيْوَانَاتِ بِمَخَالِبِهٖ
14	کہتے ہیں کہ وہ اس کا خون پیتا ہے اور گوشت تھوڑا کھاتا ہے	يَقُوْلُوْنَ إِنَّهٗ يَشْرَبُ دَمَهٗ وَ يَاكُلُ اللَّحْمَ قَلِيْلًا .
15	اور باقی دوسرے جانوروں کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔	وَ يَتْرُكُ الْبَاقِيْ لِحَيْوَانٍ آخَرَ
16	کہا جاتا ہے کہ گاؤں والے شیر سے نہیں ڈرتے کیوں کہ وہ ان کو اکثر نظر آتا ہے۔	يُقَالُ إِنَّ سُكَّانَ الْقَرْيَةِ لَا يَخَافُوْنَ الأَسَدَ لِأَنَّهُمْ يَنْظُرُوْنَهٗ كَثِيْرًا
17	بہادر کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ شیر ہے۔	وَ يُقَالُ لِلشُّجَاعِ إِنَّهٗ أَسَدٌ
18	بہادر کون ہے؟	مَنِ الشُّجَاعُ ؟
18	کیا بہادر وہ شخص ہے جو دوسروں پر	هَلِ الشُّجَاعُ ذٰلِكَ الرَّجُلُ الَّذِيْ

	غالب آتا ہے اور ان کو مار ڈالتا ہے۔	يَغْلِبُ عَلَى الآخَرِيْنَ وَ يَقْتُلُهُمْ
20	اور جنگ میں کامیاب ہوتا ہے اور لوگ اس سے ڈرتے ہیں؟	وَ يَفُوْزُ فِي الْحَرْبِ وَيَخَافُهُ النَّاسُ ؟
21	بہادر حقیقت میں وہ ہے جو اپنے نفس پر غالب آتا ہے اور اس کی طمع اور خواہش کو دبا دیتا ہے۔	اَلشَّجَاعَةُ فِي الْحَقِيْقَةِ هُوَ الَّذِيْ يَغْلِبُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَ يَكْبِسُ طَمْعَهٗ وَ رَغْبَتَهٗ
22	اور قوت کے ساتھ ساتھ اپنے کو ضعیف سمجھتا ہے	وَ يَفْهَمُ نَفْسَهٗ ضَعِيْفًا مَعَ الْقُوَّةِ .
23	اور ہر کمزور سے نرم بات کہتا ہے	وَ يَقُوْلُ لِكُلِّ ضَعِيْفٍ قَوْلًا لَيِّنًا .
24	اور جانتا ہے کہ فقط اللہ قوت اور جلال والا ہے۔	وَ يَعْلَمُ أَنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ

درس(۲۳)

اَلْقُرْآنُ الْمَجِيْدُ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ﴿۲۱﴾ (البقرۃ:آیت:۲۱) اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسٰنَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ (الرحمن :آیت:۱تا۴)۔وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصٰرَ

وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾(النحل:آیت:۷۸) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾(الانعام:آیت:۱)۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۴۲﴾(الاحزاب:آیت: ۴۱، ۴۲) ۔وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۹﴾وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۱۰﴾ (المائدۃ:آیت:۹،۱۰) قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ﴿۸۴﴾(بنی اسرائیل :آیت:۸۴)۔

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ (الاعراف : آیت :۱۹۹) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمٰنِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾ (الحشر:آیت:۱۰) رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۹﴾(آل عمران:آیت:۹)

ترجمہ:(الف) اے لوگو! اپنے رب کو پوجو جس نے تمہیں اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا۔ رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد ﷺ کو پیدا کیا۔ ماکان ومایکون کا بیان انہیں سکھایا۔ وہ ذات جس نے تمہیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا کہ کچھ نہ جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھ اور دل دئے کہ تم احسان مانو۔

سب خوبیاں اللہ کو جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اس پر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کو بہت یاد کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بولو۔ ایمان والے نیکو کار سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے اور وہ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہی دوزخ والے ہیں۔ تم فرماؤ سب اپنے طریقہ پر کام کرتے ہیں۔

اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منھ پھیر لو۔ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور

ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ۔اے ہمارے رب بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔اے ہمارے رب بے شک تو سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لیے جس دن میں کوئی شبہ نہیں بے شک اللہ کا وعدہ نہیں بدلتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾(التوبة:آیت:۳۴) اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾(النساء:آیت:۱۷) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾٪(آل عمران:آیت:۷۰،۷۱) قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ (الحج :آیت : ۴۹،۵۰) اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ (الحج:آیت:۳۹) وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى(الانعام:آیت:۱۶۴) فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَ لَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾٪ (الجاثية :آیت:۳۶،۳۷) نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ (الحجر:آیت:۴۹،۵۰) وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (النحل :آیت:۱۲)

ترجمہ :اے ایمان والو! بے شک بہت پادری اور جوگی لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انھیں خوش خبری سناؤ دردناک عذاب کی۔وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کرلیا ہے وہ انھیں کی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر تھوڑی دیر

میں توبہ کرلیں ایسوں پر اللہ اپنی رحمت سے رجوع کرتا ہے اور اللہ علم وحکمت والا ہے ۔اے کتابیو! اللہ کی آیتوں سے کفر کیوں کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو۔اے کتابیو! حق میں باطل کیوں ملاتے ہو اور حق کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تمہیں خبر ہے۔تم فرمادو کہ اے لوگو! میں ہی تمھارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔اجازت عطا ہوئی انھیں جن سے کافر لڑتے ہیں اس بنا پر کہ ان پر ظلم ہوا اور بے شک ان کی مدد کرنے پر ضرور قادر ہے۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔تو اللہ ہی کے لیے سب خوبیاں ہیں آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور سارے جہان کا رب اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور وہی عزت وحکمت والا ہے۔خبر دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان اور میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے۔اور اس نے تمھارے لیے مسخر کیے رات ودن اور سورج اور چاند،اور ستارے اس کے حکم کے باندھے ہیں۔بے شک اس آیت میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کو۔

حل لغات: اَفْئِدَۃٌ:دل،واحد فُؤَادٌ۔بُکْرَۃٌ:صبح۔اَصِیْلٌ:عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت یعنی شام۔شَاکِلَۃٌ:فطرت،طریقہ۔اَعْرَضَ عَنْ:(افعال)روگردانی کرنا ۔غِلٌّ:کینہ،جھوٹ۔أَحْبَارٌ:عالم،واحد حِبْرٌ،مراد پادری۔رُھْبَانٌ:گرجاؤں کا گوشہ نشین ،جوگی،واحد رَاھِبٌ۔یَصُدُّ:(ن)روکنا۔وَزَرَ(ض)بوجھ اٹھانا۔

(ب)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿آل عمران :آیت: ۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّیَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۫ وَمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿آل عمران : آیت : ۲۱،۲۲﴾ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿

البقرۃ آیت :۲۵۷﴾ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ لِقَآئِہٖٓ اُولٰٓئِکَ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ وَ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿العنکبوت: آیت:۲۳﴾ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبٰطِلِ وَکَفَرُوْا بِاللّٰہِ ۙ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿العنکبوت:آیت: ۵۲﴾ وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَھَقَ الْبٰطِلُ ط اِنَّ الْبٰطِلَ کَانَ زَھُوْقًا ﴿ بنی اسرائیل : آیت :۸۱﴾۸۱) یَعْلَمُوْنَ ظٰھِرًا مِّنَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۖ وَھُمْ عَنِ الْاٰخِرَۃِ ھُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿الروم :آیت:۷﴾ اِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَۃٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ﴿حم السجدہ :آیت: ۴۳﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰھُمْ وَ لٰکِنْ کَانُوْا ھُمُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿الزخرف :آیت: ۷۶﴾ لَقَدْ جِئْنٰکُمْ بِالْحَقِّ وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَکُمْ لِلْحَقِّ کٰرِھُوْنَ ﴿الزخرف :آیت:۷۸﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَہٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ ﴿الطور:آیت:۷،۸﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿المرسلات:آیت:۳۴﴾ یَوْمَ لَا تَمْلِکُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا ط وَ الْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰہِ ﴿٪۱۹﴾ ﴿الانفطار:آیت: ۱۹﴾ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ﴿التین :آیت: ۸﴾

ترجمہ:(ب) بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوئے ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے۔ وہ جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انھیں خوش خبری دے دو دردناک عذاب کی۔ یہ وہ ہیں جن کے اعمال اکارت (بیکار) ہوگئے دنیاوآخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا انھیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ والے ہیں انھیں ہمیشہ اس میں رہنا۔ اور وہ جنھوں نے میری آیتوں اور میرے ملنے کو نہ مانا وہ ہیں جنھیں میری رحمت کی آس نہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور وہ جو باطل پر یقین لائے اور اللہ کے منکر ہوئے وہی گھاٹے میں ہیں۔ فرمادو کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا۔ جانتے ہیں آنکھوں کے سامنے کی دنیاوی زندگی اور وہ

آخرت سے پورے بے خبر ہیں ۔بے شک تمھارا رب بخشنے والا اور دردناک عذاب والا ہے۔اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہ کیا ہاں وہ خود ہی ظالم تھے۔بے شک ہم تمھارے پاس حق لائے مگر تم میں اکثر کو حق ناگوار ہے۔بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور ہونا ہے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی۔جس دن کوئی جان کسی جان کا کچھ اختیار نہ رکھے گی اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہے۔کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

حل لغات: قِسْطٌ:انصاف۔بَشِّر:خوش خبری دیدو،امر حاضر۔حَبِطَ (س) بیکار ہونا،خراب ہونا۔ظُلُمَاتٌ:اندھیرا،واحد ظَلَامٌ۔طَاغُوْتُ:شیطان،جمع طَوَاغِیْتُ۔یَئِسَ:ناامید ہونا۔وَیْلٌ:خرابی،بربادی۔

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے	مَنْ یُؤْمِنُ بِاللهِ لَا یَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ
2	اللہ کے دیدار سے عورتیں بھی محروم نہیں ہوں گی۔	لَا تَحْرُمُ النِّسَاءُ بِرُؤْیَةِ اللهِ أَیْضًا
3	اللہ کی قدرت کا انکار کون کرتا ہے؟	مَنْ یَجْحَدُ قُدْرَةَ اللهِ ؟
4	کن لوگوں کے لیے قیامت کے دن خرابی ہے؟	لِمَنِ الْوَیْلُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ؟
5	اندھیرے سے نور کی طرف کون	مَنْ یُخْرِجُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ

	نکال لے جاتا ہے؟	؟
6	میں آپ کو خوش خبری دیتا ہوں کہ آپ انعام کے مستحق ہو گیے۔	أُبَشِّرُكَ أَنَّكَ اِسْتَحَقْتَ الْجَائِزَةَ
7	فاطمہ! اپنے بھائی کو خوش خبری دو کہ وہ اچھے نمبرات سے کامیاب ہو گیے۔	يَافَاطِمَةُ! بَشِّرِيْ أَخَاهَا أَنَّهُ فَازَ بِأَرْقَامٍ جَيِّدَةٍ
8	قیامت کا دن بہت سخت ہے۔	يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَصِيْبٌ جِدًّا .
9	اس روز کی کامیابی یقیناً (بڑی) کامیابی ہے۔	إِنَّ فَوْزَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَفَوْزٌ عَظِيْمٌ .
10	(اچھی) باتیں تم کو کس نے سکھائی؟	مَنْ عَلَّمَكَ الْكَلِمَاتِ الْحَسَنَةَ ؟
11	میری والدہ مجھ کو ادب سکھاتی ہیں۔	تُؤَدِّبُنِيْ أُمِّيْ
12	عورتو! تم بھی صبح و شام اللہ کو یاد کرو۔	يَاأَيُّهَا النِّسَاءُ ! أُذْكُرْنَ اللهَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا
13	اور پانچ مرتبہ اس کی پاکی بیان کرو۔	وَسَبِّحْنَ لَهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ
14	اللہ وہ ہے جس نے بشر کو پانی کو پانی سے پیدا کیا۔	اَللهُ الَّذِيْ خَلَقَ الإِنْسَانَ مِنَ الْمَاءِ
15	احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا۔	أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللهُ إِلَيْكَ

16	اور ہم نے ان کی مدد کی پس وہی غالب رہے (تھے)	وَ نَصَرْنَاهُمْ فَهُمُ الْغَالِبُوْنَ
17	رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔	شَهْرُ رَمْضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنَّاسِ
18	اور ہم نکال دیئے گیے ہیں اپنے گھروں سے اور بیٹوں کے پاس سے	وَأُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا
18	اے ہمارے رب یقیناً تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس ایک دن کے لیے جس میں کوئی شک نہیں۔	رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ
20	اے ہمارے رب تو نے یہ (دنیا) بے کار نہیں پیدا کیا۔	يَارَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذِهِ الدُّنْيَا عَبَثًا
21	اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین نہ کہو۔	آمِنُوا بِاللهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوا ثَلٰثًا
22	اللہ کے ساتھ شریک مت کرو کیوں کہ شرک یقیناً بڑا ظلم ہے۔	وَلَا تُشْرِكُوا بِاللهِ لِأَنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ
23	اپنی آوازوں کو قرآن سے زینت دو۔	وَزَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ
24	افضل نماز اللہ کے پاس روز جمعہ کی	أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ

	صبح کی نماز ہے۔	اَلْجُمُعَةِ صَلٰوةُ الصُّبْح

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو اور انہی افعال کے امر و نہی بھی بناؤ

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
سَبَّحْنَا	تُنْزَلُ	أُخْرِجْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	أَسْلَمْتُمْ	نُبَشِّرُ
أَبْشَرْتُمْ	يُبْشَرُوْنَ	كَذَّبْنَا	تُكَذَّبُ	خَالَفْتُمْ	تُخْلِفُوْنَ
أُمِرُوا	يُقَالُ	وَقَفْتَ	نُسَرُّ	أُضْلِلْتُمْ	نُزِّلَ
حَجَجْنَا	×	زِدْنَا	×	آمَنَّا	×

امر و نہی

امر	نہی	امر	نہی	امر	نہی
لِنُسَبِّحْ	لَا نُسَبِّحْ	لِيُبْشَرُوا	لَا يُبْشَرُوا	قِفْ	لَا تَقِفْ
لِنُنْزَلْ	لَا تُنْزَلْ	لِنُكَذِّبْ	لَا نُكَذِّبْ	لِتُضَلُّوا	لَا تُضَلُّوا
لِتُخْرَجُوا	لَا تُخْرَجُوا	لِتُكَذَّبْ	لَا تُكَذَّبْ	لِنَحُجَّ	لَا نَحُجَّ
آمِنُوا	لَا تُؤْمِنُوا	اَخْلِفُوا	لَا تُخْلِفُوا	لِنُسَرَّ	لَا نُسَرَّ
اَسْلِمُوا	لَا تُسْلِمُوا	خَالِفُوا	لَا تُخَالِفُوا	لِنَزِدْ	لَا نَزِدْ
اَبْشِرُوا	لَا تُبْشِرُوا	لِيُقَلْ	لَا يُقَلْ	لِيُنَزَّلْ	لَا يُنَزَّلْ
لِنُبَشِّرْ	لَا نُبَشِّرْ	لِيُؤْمَرُوا	لَا يُؤْمَرُوا	لِنُؤْمِنْ	لَا نُؤْمِنْ

درس(۲۴)

اَلْحَدِیْثُ الشَّرِیْفُ

أُوْمُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعَ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ (سنن ابوداؤد شریف، باب متی یومر الغلام بالصلوۃ)

اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جبکہ وہ سات سال کے ہوجائیں اور نماز چھوڑنے پر انھیں مارو جبکہ وہ دس سال کے ہوجائیں اور ان کی خواب گاہیں جدا کردو۔

.بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.(ابو داؤد شریف، حدیث ۵۶۱)۔

تاریکی میں مسجد کی طرف چلنے والوں کو قیامت کے دن نور کی خوش خبری دیدو۔

أُذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيْهِمْ .(ترمذی شریف، باب فی الجنائز)۔

اپنے مُردوں کی خوبیوں کو یاد کرو اور ان کو برائیوں سے باز رکھو۔

۔مَنْ سَاءَ خُلُقَهٗ ضَاقَ رِزْقُهٗ .(حکمۃ امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ)۔

جس کے اخلاق برے ہوگئے اس کا رزق تنگ ہوگیا۔

قَلْبُ الشَّيْخِ شَبَابٌ عَلٰى حُبِّ ثِنْتَيْنِ، طُوْلِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ .(بخاری شریف، باب مَن بلغ ستین سنۃ فقد أعذر اللہ الیہ فی العمر، کتاب الرقاق)۔

بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں لمبی زندگی اور زیادہ مال کی محبت میں جوان رہتا ہے۔

إِنَّ أَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ وَ عَلَيْهَا ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَأَعْرَضَ عَنْهَا .

اسماء بنت ابوبکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں پتلے کپڑے پہنے ہوئے آئیں تو آپ ﷺ نے ان سے اعراض فرمایا۔

(مشکوۃ شریف، ج:۱، ص:۳۳۶)۔لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ .(بخاری شریف باب الفرائض، حدیث ۶۷۶۴)

مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا ہے اور نہ کافر مسلمان کا وارث ہوتا ہے۔

كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَىٰ رَسُوْلِ اللهِ الْحُلْوَ الْبَارِدَ .(ترمذی شریف،باب الشمائل،حدیث۲۰۵)

رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب ٹھنڈا اور میٹھا مشروب تھا۔

۔يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ .(الجواھر الھریریۃ من کلام خیر البریۃ،ج:۲،ص:۲۱۱)

چھوٹا بڑے کو،گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو،کم زیادہ کو سلام کریں۔

۔مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا .(شرح سنن الترمذی،باب ماجاء فی کراھیۃ الغش فی البیوع،ص:۱۹۷)۔

جو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيْرِ عَلَى ذُكُوْرِ أُمَّتِيْ وَ أُحِلَّ لِإِنَاثِهِمْ .(ریاض الصالحین ،ج:۱،ص:۴۲۷)۔

ریشم کا لباس میری امت کے مردوں پر حرام کیا گیا اور ان کی عورتوں پر حلال کیا گیا۔

إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللهِ الَّذِيْ يَنَامُ عَلَيْهِ أُدَمٌ حَشْوُهُ لِيْفٌ .(تحفۃ الاحوذی،شرح جامع الترمذی،ج:۹،ص:۴۱۰)

یقیناً رسول اللہ ﷺ کا بستر جس پر آپ سوتے تھے چمڑے کا تھا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضَهُ بَعْضًا .(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض،باب النھی عن السباب، ج:ص:۲۷)

مومن مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے جس کا بعض بعض کو مضبوط کرتا ہے۔

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ . (الاداب للبیھقی،باب الاعراض عن الوقوع فی اعراض المسلمین،ج:۱،ص:۱۹)۔

مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا بڑا گناہ ہے۔

اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الأَمِيْنُ مَعَ النَبِيّنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشَّهَدَاءِ .(المسند الجامع لابی الفضل، باب٦، ص:٣٧١)۔

سچا امانت دار تاجر، انبیا، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ .(بلوغ المرام من ادلۃ الأحکام، باب الشفعۃ ،ج:١، ص:٣٤٧)۔

گھر کا پڑوسی گھر (خریدنے) کا زیادہ حقدار ہے۔

لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةٌ وَفِتْنَةُ أُمَّتِيْ الْمَالُ .(المسند الجامع لابی الفضل ،باب ١٤، ص:١٨٢)۔

ہر امت کا فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔

إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ .(شرح سنن الترمذی، باب٦، جزء١١، ص:٣٧٣)۔

بے شک سب سے بڑا جہاد کسی ظالم بادشاہ کے سامنے انصاف کی بات کہنا ہے۔

اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ .(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض، باب مابین النفختین)

دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔

ـأَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالأَسْحَارِ .(تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی ،باب ٦، ص:٢٧)

زیادہ سچے خواب صبح کے وقت آتے ہیں۔

إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَارَسُوْلَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ ؟قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ .قَالَ وَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ ؟قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ .(الاداب للبیہقی، جزء:١، ص:٥٠٠)۔

ایک مرد نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کون سا آدمی بہتر ہے؟ فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل اچھا ہو۔ عرض کیا: کون سا آدمی زیادہ برا ہے؟ فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

كُنْ فِي الدُّنيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْعابِرُ سَبِيْلٍ.(اذکار وآداب الصباح والمساء، جزء:۱،ص:۱۳)۔

دنیامیں اس طرح رہو گویاکہ تم اجنبی ہویا مسافر ہو۔

لَيْسَ الْغِنىَ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرْضِ وَلٰكِنَّ الْغِنىَ غِنىَ النَّفْسِ (اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض ،ص:۳۰۶)۔

مالداری زیادہ مال ومتاع سے نہیں ہے لیکن مالداری نفس کی مالداری ہے.

.إِيَّاكُمْ وَالظَّنَ فَإِنَّ الظَّنَ أَكْذِبُ الْحَدِيْثِ .(الاذکار النبویہ للامام النووی،ص:۴۳۵)۔

۔تم (زیادہ) گمان سے بچو کیوں کہ بے جا گمان بہت بری بات ہے۔

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ يَقُوْلُ :إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الأَرْبِعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ .(سنن ابوداؤد ،عبدالحسن عباد، جزء:۱،ص:۲)۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے:(اے اللہ) بے شک میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے،اور ایسے دل سے جو عاجزی نہ کرے۔ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو،اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔

مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللهُ بِهٖ .(اتحاف الکرام بشرح عمدۃ الأحکام،ج:۲،ص:۶)۔

جس نے سنا اس کی بات اللہ نے سنی۔

اَلْحُبُوْبُ مَسْبُوْبٌ :اَلشُّوْمُ فِيْ ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ.(عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری،باب مایذکر من شؤم الفرس، جزء: ۲،ص:۳۱۹)

غذا کو گالی دی جاتی ہے۔نحوست ہوتی تو تین چیزوں یعنی عورت،گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

۔مَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ .(صحیح ابن حبان باحکام الأرناؤوط ،باب:۴، جزء:۴،ص:۹۷)۔

جس نے اپنے باپ سے اعراض کیا تو اس نے ناشکری کی۔

اَلْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الأُمِّ .(الاحکام الاحکام شرح عمدۃ الاحکام،حدیث خرج رسول اللہ من مکۃ فتبعتھم ابنۃ،ج:۳،ص:۵۱)

خالہ ماں کے درجہ میں ہوتی ہے۔

مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ .(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض،باب الدلیل علی من مات علی التوحید،ج:۱،ص:۱۸۸)۔

۔جس کا آخری کلام لاالہ الااللہ ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اَلْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ .(اکمال المعلم شرح صحیح مسلم للقاضی عیاض،باب الطیب والسواک یوم الجمعۃ،ج:۳،ص:۱۳۲)

جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ انسان پر سنت ہے۔

۔لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ .(اتحاف الکرام شرح عمدۃ الاحکام،ص:۷)

چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيْرَ وَالدِّيْبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِيْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالفِضَّةِ وَلَا تَاكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الآخِرَةِ .(احکام الاحکام شرح عمدۃ الاحکام،حدیث لاتلبسوا الحریر والادیباج،ج:۳،ص:۱۹۶)۔

موٹا ریشم اور پتلا ریشم نہ پہنو۔سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ اس کی پلیٹوں میں کھاؤ اس لیے کہ یہ دنیا میں کافروں کے لیے ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔

حل لغات: فَرَّقَ:جدا کرنا۔مَضَاجِعُ:خواب گاہ،واحد مَضْجَعٌ۔بَشَّرَ:خوش خبری دینا۔مَشَّائِيْنَ : چلنے والے،واحد مَشَّاءٌ ۔ظُلَمٌ:تاریکی ،واحد ظُلْمَةٌ۔ مَحَاسِنُ :خوبیاں،واحد حُسْنٌ۔كَفَّ عَنْ:(ن)باز رکھنا،روکنا۔مَسَاوِيْ:برائیاں۔سَاءَ(ن)برا ہونا۔شَابٌّ:جوان،جمع شُبَّانٌ۔رِقَاقٌ :پتلا،واحد رَقِيْقٌ۔ مَارٌّ:گزرنے والا۔ غَشَّي (ن)دھوکا دینا۔حَرِيْرٌ:ریشم۔أُحِلَّ:(افعال)حلال کیا گیا۔اَدَمٌ: چمڑا۔ حَشْوٌ :بھرنی ،بھرت، بھرنا۔لِيْفٌ:کھجور کی چھال ،واحد لِيْفَةٌ۔بُنْيَانٌ: بنیاد ،عمارت ۔سِبَابٌ :گالی دینا،برا کہنا۔جَارٌ:پڑوسی،جمع جِيْرَانٌ۔ جَائِرٌ:ظالم۔ سِجْنٌ :قید خانہ ، جمع سُجُوْنٌ ۔رُؤْيَا:خواب۔عَابِرُ السَّبِيْلِ:مسافر،راہ گیر۔عَرْضٌ :سامان ۔ يَخْشَعُ : (ف)

گڑگڑانا،اظہار عجز کرنا۔اَلْحُبُوْبُ:اناج ،غلہ۔اَلشَّوْمُ:نحوست ۔دَابَّۃٌ: جانور ،جمع دَوَّابٌ ۔مُحْتَلِمٌ:بالغ۔قَتَّاتٌ:چغل خور۔دِیْبَاجٌ:پتلا عمدہ ریشم۔ صِحَافٌ : بڑی پلیٹ ۔واحد صَحْفَۃٌ۔

ترجمہ کرو

شمار	اردو	عربی
1	نبی ﷺ حلوااور شہد پسند فرماتے تھے۔	كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ الْحَلوىٰ وَالْعَسَلَ
2	اپنے گھروں میں آگ مت چھوڑو جب تم سوتے ہو۔	لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَمَّا تَرْقُدُوْنَ
3	عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تمھارے ادنی پر	فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلٰى اَدْنٰكُمْ
4	چند عورتوں کے پاس سے گزرے تو آپ کوان کو سلام کیا	مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى نِسَاءٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ
5	کھانے کی برکت اس کے پہلے اور اس کے بعد وضو ہے	بَرَكَةُ الطَّعَامِ وُضُوْءٌ قَبْلَهٗ وَ بَعْدَهٗ
6	ہر سکر حرام ہے۔	كُلُّ سُكْرٍ حَرَامٌ .
7	نبی ﷺ خوشبو رد نہیں فرماتے تھے	وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَرُدُّ الطِّيْبَ

درس(۲۵)

اَلأَمْثَالُ

إِنَّ الطُّيُوْرَ عَلٰى أَشْكَالِهَا تَقَعُ .صِغَارُ الأُمُوْرِ تَهِيْجُ الْكِبَارَ .عُشْبٌ وَلَا بَعِيْرٌ.إِنَّ الْجَوَادَ قَدْ يَعْثِرُ .إِنَّ الْحَبِيْبَ إِلَى الإِخْوَانِ ذُوالْمَالِ.كَلَامٌ كَالْعَسَلِ وَفِعْلٌ كَالأَسَلِ .وَضْعُ الإِحْسَانِ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهٖ ظُلْمٌ . كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ .اَلْحَاجَةُ تَفْتُقُ الْحِيْلَةَ .إِنَّ الْحَدِيْدَ بِالْحَدِيْدِ يُفْلَحُ .اَلْبِضَاعَةُ تَسُدُّ الْحَاجَةَ .حَسْبُكَ مِنْ شَرٍّ سَمَاعَةٍ .اَلإِحْسَانُ يَقْطَعُ اللِّسَانَ .اَلدَّرَاهِمُ بِالدَّرَاهِمِ تُكْسَبُ .سَكَتَ أَلْفًا وَنَطَقَ خَلَقًا .مَنْ أَسْرَعَ فِي الْجَوَابِ أَخْطَأَ الصَّوَابَ . رَضَيْتُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ بِالإِيَابِ .رُبَّ فَرْحَةٍ تَعُوْدُ قَرْحَةً .مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللهُ بِهٖ .لَا كَرَامَةَ (لِلْكَاذِبِ).حِرْفَةُ الْمَنِّ كَنْزٌ .اَلْحِلْمُ سَيِّدُ الأَخْلَاقِ . جِدُّكَ لَا كَدُّكَ .

ترجمہ: پرندے اپنے ہم شکلوں پر پڑتے ہیں۔ چھوٹے معاملات بڑے معاملات کو ابھارتے ہیں۔ گھاس ہے لیکن اس کو کھانے کے لیے اونٹ نہیں ہے۔ اصیل گھوڑا بھی کبھی ٹھوکر کھاجاتا ہے۔ دوستوں میں مال والا محبوب ہوتا ہے۔ کلام شہد کی طرح اور کام نیزے کی طرح۔ احسان کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ احسان کرنا ظلم ہے۔ جیسی کرنی ویسی بھرنی ۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔ ساز وسامان ضرورت کو پورا کردیتا ہے۔ شر کا سن لینا ہی تمھارے لیے بہت ہے اس کو دیکھنے کی کوشش نہ کرو۔ احسان زبان کو بند کردیتا ہے۔ پیسہ پیسے سے کمایا جاتا ہے۔ ہزار لحظہ خاموش رہا بولا تو غلط بولا۔ جس نے جواب دینے میں جلدی کی تو اس نے درستگی میں غلطی کی ۔ میں واپس لوٹ آنے کی غنیمت پر راضی ہوں۔ بہت سی خوشیاں رنج وتکلیف بن جاتی ہیں۔ جس نے بطور اطاعت سنا تو اس کی بات اللہ نے سنی۔ جھوٹے کے لیے کوئی عزت وکرامت نہیں۔ احسان کا پیشہ خزانہ ہے۔ بردباری اخلاق کی سردار ہے۔ تیری کوشش مفید ہے لیکن طلب میں سختی مفید نہیں۔

نظم

(۱) تَسْبِيْحُ الْخَالِقِ پیدا کرنے والے (اللہ) کی تسبیح

(۱) سُبْحَانُ خَلَّاقٍ عَلِيْمْ سُبْحَانَ رَزَّاقٍ كَرِيْمْ

میں پیدا کرنے والے جاننے والے کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں رزق دینے والے سخی کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔

(۲) سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنْ سُبْحَانَ خَيْرِ الرَّاحِمِيْنْ

میں دونوں جہاں کو پالنے والے کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں بہترین رحم کرنے والے کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔

(۳) وَلَهُ الْبَقَاءُ وَلَهُ الْعَلَاءْ وَلَهُ الْوَلَاءُ وَالْكِبْرِيَاءْ

اسی کے لیے بقا اور بلندی ہے۔ اسی کے لیے ملک اور بڑائی ہے۔

(٤) وَلَهُ الْمَلَائِكُ يَخْشَعُوْنْ وَ يُسَبِّحُوْنَ وَ يَسْجُدُوْنْ

فرشتے اس کے لیے عاجزی کرتے ہیں۔ تسبیح کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔

(٥) عَنْ ذِكْرِهٖ لَا يَغْفَلُوْنْ بَلْ كُلَّ حِيْنٍ يَذْكُرُوْنْ

اور اس کے ذکر سے غافل نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ ہر وقت ذکر کرتے ہیں۔

(٦) مِنْ فَضْلِهٖ كُلُّ الْأَنَامْ فِي الْأَمَنِ دَوْمًا وَالسَّلَامْ

اس کے فضل سے مخلوق ہمیشہ امن وسلامتی میں رہتی ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)۔

حل لغات: وَلَاءٌ: ملک۔ عَلَاءٌ: بلندی۔ كِبْرِيَاءُ: بڑائی، شان۔ مَلَائِكُ: فرشتے، واحد مَلَكٌ۔ حِيْنٌ: وقت۔ دَوْمًا: ہمیشہ۔

(۲) اَلْعِلْمُ علم

(۱) اَلْعِلْمُ زَيْنٌ لِلْأَنَامْ وَالْجَهْلُ شَيْنٌ لِلْكِرَامْ

علم مخلوق کے لیے زینت ہے۔ اور جہالت شریف لوگوں کے لیے عیب ہے۔

(۲) يَاأَيُّهَا الْمُتَعَلِّمُوْنْ قُوْمُوا وَأَنْتُمْ عَازِمُوْنْ

اے طلبائے کرام! کھڑے ہوجاؤ اس حال میں کہ تم عزم وارادہ کرنے والے ہو۔

(٣)فَلَهُ أُبْذُلُوا مَجْهُوْدَكُمْ نَالُوا بِهٖ مَقْصُوْدَكُمْ

علم کے لیے پوری کوشش کرو، تاکہ اس کے ذریعہ اپنے مطلوب ومقصود کو پالو۔

(٤)وَ بِهٖ اِرْفَعُوا أَعْلَامَكُمْ وَ بِهٖ اِرْجَعُوا أَيَّامَكُمْ.

اور اسی کے ذریعہ اپنے پرچم کو بلند کرو۔اور اسی کے ذریعہ اپنے (اچھے) دنوں کو لوٹادو۔

(٥)هٰذَا الَّذِيْ مِنْهُ الْجَمَالْ هٰذَا الَّذِيْ مِنْهُ الْجَلَالْ

یہی وہ چیز ہے جس کے ذریعہ خوب صورتی ہے۔یہی وہ چیز ہے جس کے ذریعہ بزرگی ملتی ہے۔

(٦)نَالُوا عُلُوْمًا وَاعْمَلُوا دَوْمًا بِهَا : لَا تَكْسَلُوا

تم علوم حاصل کرو۔اور ان پر ہمیشہ عمل کرو۔سستی نہ کرو۔

(٧)اَلْعِلْمُ مِنْ دُوْنِ الْعَمَلْ كَخَلِيَّةٍ مِنْ دُوْنِ الْعَسَلْ

عمل کے بغیر علم ایسا ہے جیسے شہد کے بغیر مکھی کا چھتا۔

(٨)اَلْعَالِمُوْنَ الْعَامِلُوْنْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ نَاجِحُوْنْ

جاننے والے عمل کرتے ہیں اور ہر چیز میں کامیاب ہوتے ہیں۔

(٩)وَ الْجَاهِلُوْنَ الْغَافِلُوْنْ فِيْ كُلِّ أَمْرٍ خَائِبُوْنْ

اور جاہل غافل لوگ ہر کام میں محروم ہوتے ہیں۔

(١٠)إِنَّ الْفَضِيْلَةَ بِاكْتِسَابْ لَا بِالْفَضِيْلَةِ وَانْتِسَابْ

بے شک فضیلت وبزرگی محنت کرنے سے حاصل ہوتی ہے نہ کہ خوبی اور نسب سے حاصل ہوتی ہے۔

(١١)إِنَّ الَّذِيْ نَالَ الأَدَبْ نَالَ الْمَعَالِيْ وَالرُّتَبْ

بے شک وہ شخص جس نے ادب حاصل کیا، اس نے بلندیاں اور درجے حاصل کر لیے۔

(١٢)اَلْعِلْمُ صَحْبِيْ وَالأَدَبْ لِلْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبْ

علم میرا ساتھی ہے اور ادب انسان کے لیے سونے سے بہتر ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

حل لغات: زَیْنٌ: زیب، سامان زینت، خوب صورت۔ شَیْنٌ: عیب، شرم، عار۔ کِرَامٌ: شریف، سخی، فیاض، واحد کَرِیْمٌ۔ بَذَلَ (ن) صرف کرنا، خرچ کرنا۔ بَذَلَ مَجْهُوْدَهٗ: اس نے کوشش صرف کی۔

(۳) كِتَابِي میری کتاب

(١) خَيْرُ أَصْحَابِيْ كِتَابِي لَيْسَ فِيْهِ مِنْ مَعَابِ

میرا بہترین ساتھی میری کتاب ہے جس میں کوئی عیب نہیں ہے۔

(٢) يَنْصَحُ لِيْ كُلَّ حِيْنٍ نَافِعٌ فِيْ كُلِّ بَابِ

ہر وقت وہ مجھے نصیحت کرتی ہے اور ہر باب میں نفع بخش ہوتی ہے۔

(٣) يَفْعَلُ الْخَيْرَاتِ بِالأَصْحَابِ مِنْ غَيْرِ اِحْتِسَابِ

وہ دوستوں کے ساتھ بلا حساب بھلائیاں کرتی ہے۔

(٤) فِيْهِ لَهْوِيْ وَلَعِبِيْ وَسُوَالِيْ وَجَوَابِيْ

اس میں میری تفریح، میرا کھیل میرا سوال اور جواب ہے۔

(٥) ذَاكَ لِيْ خَيْرُ صَدِيْقٍ فِيْ حُضُوْرٍ وَغِيَابِ

موجودگی اور غیر موجودگی میں وہ میرا بہترین دوست ہے۔

(٦) وَأَنِيْسِيْ وَجَلِيْسِيْ وَرَفِيْقِيْ فِي الصِّعَابِ

میرا مونس وغم خوار اور ہم نشین ہے۔ اور مشکلوں میں میرا ساتھی ہے

(٧) وَلَهٗ فَضْلٌ كَبِيْرٌ مَالِهٰذَا مِنْ حِسَابِ

اور اس کا بڑا فضل ہے جس کا کوئی حساب نہیں ہے۔

(٨) فَسِوَاهُ أَصْدِقَائِيْ فِي الْوَرٰى مِثْلُ السَّرَابِ

اس کے علاوہ مخلوق میں میرے تمام دوست ریت کی طرح ہیں۔

(٩) دُوْنَهٗ عِنْدِيْ حَيَاتِيْ إِخْوَتِيْ مِثْلُ الْخَرَابِ

میرے بھائیوں! اس کے بغیر میرے نزدیک زندگی ویرانہ کی طرح ہے۔

(١٠) فَاصْحَبُوْهُ كُلَّ حِيْنٍ إِنَّهٗ خَيْرُ صَحَابِ

توہر وقت اس کے ساتھ رہو یقیناً وہ بہترین ساتھی۔

(١١)فِيْ جُلُوْسٍ وَقِيَامٍ وَذَهَابٍ وَإِيَابٍ

آنے جانے اٹھنے بیٹھنے میں۔

(١٢)رَغْبَةٌ فِي اللَّهْوِ عَنْهُ مِنْ عَلَامَاتِ الشَّبَابِ

کھیل کود میں اس سے اعراض کرنا نقصان کی نشانیوں میں سے ہے۔

(١٣)مِنْ صَدِيْقٍ مِثْلِهٖ كُلُّ أُنَاسٍ فِيْ عُجَابِ

اس جیسا دوست کون ہے تمام لوگ خود پسندی میں ہیں۔

(١٤)فَعَلَيْكُمْ بِأَصْحَابِيْ كُلَّ حِيْنٍ بِالْكِتَابِ

اے میرے دوستو! تم پر ہر وقت اپنے پاس کتاب کا رکھنا ضروری ہے۔

(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

حل لغات: مَعَابٌ: عیب۔ لَهْوٌ: تفریح، کھیل۔ اَلْوَرٰی: مخلوق۔ سَرَابٌ: وہ ریت جو دوپہر کے وقت پانی جیسی معلوم ہو، مراد دھوکا۔ خَرَابٌ: ویرانہ۔ اِيَابٌ: واپسی۔ رَغِبَ عَنْهُ: نفرت کرنا، اعراض کرنا۔ تَبَابٌ: ہلاکت۔ عُجَابٌ: خود پسندی۔

(۴)اَلْحَذَّاءُ موچی

أَنَا أَمْرٌ حَذَّاءُ فِيْ صَنْعَتِيْ غَنَاءُ

میں موچی آدمی ہوں میرے پیشہ میں مالداری ہے۔

أَعْمَلُ فِيْهَا بِيَدِيْ أَخْدِمُ أَهْلَ بَلَدِيْ

میں اس پیشہ میں اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہوں اور گھر والوں کی خدمت کرتا ہوں۔

كُلُّ حِذَاءٍ أَصْنَعُهٗ أُتْقِنُهٗ وَأُبْدِعُهٗ

ہر جوتے کو میں بناتا ہوں تو اسے مضبوط اور انوکھا بناتا ہوں۔

أُخْرِجُهٗ فِيْ مَوْعِدِهٖ بِثَمَنٍ مُحَدَّدِ

میں اسے مقررہ وقت پر متعیّن قیمت کے ساتھ نکالتا ہوں۔

وَلَا أَغُشُّ فِي الثَّمَنِ فَالْغِشُّ عَارٌ فِي الْمِهَنِ

اور میں قیمت میں دھوکا نہیں دیتا ہوں، کیوں کہ پیشوں میں دھوکا دینا عیب ہے۔
(للأستاذ الھوادی المصری (استاذ ہوادی مصری)

حل لغات: حَذَّاءٌ: موچی (جوتا بنانے والا)۔ صَنْعَةٌ: پیشہ۔ أَتْقِنُ: مضبوط بناتا ہوں۔ أَبْدِعُ: ایجاد کرنا۔ مَوْعِدٌ: مقررہ وقت۔ ثَمَنٌ مُحَدَّدٌ: فکس ریٹ، متعیّن قیمت۔ أَغُشُّ (ن) دھوکا دینا۔ مِهَنٌ: پیشہ کام، خدمت، واحد مِهْنَةٌ۔

(۵) اَللَّعِبُ کھیل

(١) أَيُّهَا الْوَلَدُ النُّجُبْ شُغْلُكُمْ دَرْسُ الْكُتُبْ
اے شریف لڑکو! تمھارا کام کتابوں کو پڑھنا ہے۔

(٢) أُدْرُسُوا ثُمَّ الْعَبُوا وَاقْفِزُوا ثُمَّ اَطْرَبُوا
تم پڑھو پھر کھیلو، اچھلو کودو پھر خوش ہو۔

(٣) اِلْعَبُوا حِيْنَ الْمَسَاءْ فِي الْفَضَا طَلْقِ الْهَوَاء
کھلی ہوا اور فضا میں شام تک کھیلو۔

(٤) وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّعِبْ زَائِلٌ مِنْهُ التَّعَبْ
جان لو کہ کھیل سے تھکن ختم ہوجاتی ہے۔

(٥) إِنَّمَا الدَّرْسُ بِلَا لَعِبٍ مِثْلُ الْبَلَا
یقیناً بغیر کھیل کے سبق مصیبت کی طرح ہے۔

(٦) رَوِّضُوا أَجْسَامَكُمْ خَفِّفُوا آلَامَكُمْ
اپنے جسموں کو ورزش کراؤ اور اپنی تکلیفوں کو ہلکا کرو۔

(٧) وَاتْبَعُوا أَعْلَامَكُمْ وَارْجِعُوا أَيَّامَكُمْ
اپنے بزرگوں کی پیروی کرو، اور اپنے (ترقی کے) دنوں کو لوٹاؤ۔

(٨) إِنَّمَا الْفَوْزُ الْعَظِيْمْ لِلْقَوِيِّ الْمُسْتَقِيْمْ
بے شک بڑی کامیابی درست طاقت ور کے لیے ہے۔

(٩) مَالِذِيْ ضَعْفٍ نَعِيْمْ بَلْ لَهُ عَيْشٌ ذَمِيْمْ
کمزور کے لیے کوئی نعمت نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے بری زندگی ہے

(۱۰)إِنَّمَا الصِّحَّةُ خَيْرٌ مِنْ ثَرَاءٍ فِيْهِ ضَيْرٌ
یقیناً صحت ایسی مال ودولت سے بہتر ہے جس میں تکلیف ہو۔
(۱۱)مَابِخَيْرٍ إِخْوَتِيْ نِعْمَةٌ مِنْ صِحَّةِ
میرے بھائیوں! صحت سے بہتر کوئی نعمت نہیں ہے۔
(للمصنف) (یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

حل لغات: اَلنَّجِبُ: سخی، شریف۔ قَفَزَ (ض) اچھلنا، کودنا۔ طَرِبَ: (س) مست ہونا، خوش ہونا۔ خَفَّفَ: ہلکا کرنا۔ آلَامٌ: تکلیف، دکھ۔ ذَمِيْمٌ: برا، قابل مذمت۔ ثَرَاءٌ: مال، دولت۔ ضَيْرٌ: نقصان۔

تمارین(۱)

اَلْقُرْآنُ المَجِيْدُ

اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ أَنْزَلَهُ اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ (عَلَيهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) وَهُوَ كِتَابُ اللهِ لَا رَيْبَ وَلٰكِنْ لَا يَذْهَبُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الإِخْوَانُ إِنَّهُ كِتَابٌ كَمِثْلِ كُتُبٍ أُخْرٰى كُتِبَ وَطُبِعَ ثُمَّ أُنْزِلَ بَلْ هُوَ مَجْمُوْعُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ أَنْزَلَ اللهُ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَلِيْلًا قَلِيْلًا عَلٰى حَسْبِ الأَحْوَالِ وَالظُّرُوْرَاتِ وَهُوَ فِيْ لِسَانٍ عَرَبِيٍّ وَالْعَرَبِيُّ مِنْ أَقْدَمِ الأَلْسِنَةِ وَأَفْصَحِهَا. فِيْهِ صِفَاتُ اللهِ الَّذِيْ حَارَتْ فِيْ حَقِيْقَتِهِ الْعُقُوْلُ وَفِيْهِ ذِكْرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَفِيْهِ قَصَصُ الأَنْبِيَاءِ وَ يُبَيِّنُ اللهُ فِيْهِ مَاهِيَ الْحَيَاةُ الطَّيِّبَةُ وَمَا هِيَ الْحَيَاةُ الْخَبِيْثَةُ وَكَيْفَ يَحْصُلُ لِلإِنْسَانِ فَوْزٌ مُّبِيْنٌ بِالْعَمَلِ بِهٖ وَكَيْفَ يَحِقُّ بِالنَّارِ لِأَجَلِ الرَّغْبَةِ عَنْهُ وَهُوَ أَحَدُ الْكُتُبِ السَّمَائِيَّةِ. وَهِيَ أَرْبَعَةٌ: ١-اَلتَّوْرَاةُ -٢وَالزَّبُوْرُ-٣ وَالإِنْجِيْلُ ٤-وَالْقُرْآنُ.

قرآن مجید

ترجمہ: قرآن ایسی کتاب ہے جسے اللہ تعالی نے حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمایا۔ اور وہ اللہ کی ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، اے بھائیوں! لیکن تم اس بھول میں مت رہنا کہ یہ بھی دوسری کتابوں کی طرح ایک کتاب ہے جو لکھی گئی اور چھاپی گئی پھر

نازل کی گئی۔بلکہ یہ واضح آیتوں کا مجموعہ ہے۔اللہ تعالی نے حالات اور ضرورت کے اعتبار سے تھوڑا تھوڑا اپنے رسول ہمارے آقا محمد ﷺ کی زبان اقدس پر نازل فرمایا۔اور وہ واضح عربی زبان میں ہے۔اور عربی زبان قدیم فصیح زبانوں میں سے ہے۔اس میں اللہ کی صفات ہیں جس کی حقیقت میں عقلیں حیران ہیں۔اس میں جنت ودوزخ کا ذکر ہے۔اس میں نبیوں کے واقعات ہیں۔اللہ تعالی اس میں بیان فرماتا ہے کیا اچھی زندگی ہے اور کیا بری زندگی ہے ؟اور انسان کو اس پر عمل کرکے روشن کامیابی کیسے حاصل ہوتی ہے۔اور اس سے اعراض کرنے کی وجہ سے وہ آگ کا مستحق کیسے ہوتا ہے ؟اور وہ آسمانی کتابوں میں سے ایک ہے۔اور وہ چار کتابیں یہ ہیں۔۱-توریت۔۲-زبور۔۳-انجیل۔۴قرآن مجید۔

اَلتَّوْرَاةُ أُنْزِلَتْ عَلٰى مُوسٰى عَلَيهِ السَّلَامُ ، وَالزَّبُوْرُ عَلٰى دَاوٗدَ عَلَيهِ السَّلَامُ ،وَالإِنْجِيْلُ عَلٰى عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ،وَالْقُرْآنُ عَلٰى نَبِيِّنَا ﷺ،ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ،وَقَدْ عَجَزَ عَنْهُ فُصَحَاءُ الْعَرَبِ حِيْنَمَا سَمِعُوا آيَاتِهٖ فَقَالُوا مَاهٰذَا كَلَامُ الْبَشَرِ،وَلٰكِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ يَضَعُوْنَهُ فِيْ غِلَافٍ فَاخِرٍ فِيْ بُيُوْتِهِمْ لِلْبَرْكَةِ بِهٖ أَوِ الْقَسَمِ بِهٖ مِنْ غَيْرِ وَقُوْفٍ عَلٰى مُطَالِبِهٖ فَيَأَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ :اَلْقُرْآنُ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ لِلتَّبَرُّكِ بِهٖ فَقَطْ بَلْ أُنْزِلَ لِمَقْصَدٍ عَظِيْمٍ وَهُوَ الْعَمَلُ بِهٖ وَهٰذَا بِدُوْنِ دِرَاسَةِ الْعَرَبِيْ صَعْبٌ جِدًّا وَلَا يَنْفَعُكُمْ تَرْجَمَتُهٗ فِيْ لُغَةٍ أُخْرٰى فَإِنَّهَا لَا تَسَعُ مَطَالِبَهٗ وَلَا تَشْرَحُ حَقَائِقَهٗ وَلَا تَكْشِفُ عَنْ لَطَائِفِهٖ فَلِذَالِكَ لَا يَجِدُ الْجَاهِلُ بِالْعَرَبِيِّ فِيْ قِرَائَتِهٖ لَذَّةً وَلَا سُرُوْرًا فَانْهَضُوا أَيُّهَا الإِخْوَانُ إِلٰى دِرَاسَةِ اللُّغَهِ الْعَرَبِيَّةِ وَانْهَمِكُوا بِكِتَابٍ .فِيْهِ هِدَايَتُكُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَاعْمَلُوا بِهٖ فَإِنَّ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ .

ترجمہ: توریت حضرت موسی علیہ السلام پر نازل کی گئی ،زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل کی گئی ،انجیل حضرت عیسی علیہ السلام پر نازل کی گئی اور قرآن ہمارے نبی ﷺ پر نازل کیا گیا۔یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اور عرب کے بڑے بڑے فصیح لوگ اس سے عاجز ہوگئے جس وقت انہوں نے اس کی آیتوں کو سنا تو بولے یہ انسان کا کلام نہیں ہے۔لیکن مسلمان اس کے مطلب ومعنی پر آگاہی کے بغیر اس کی قسم کھانے یا اس

سے برکت کے لیے اپنے گھروں میں شاندار غلاف میں رکھتے ہیں۔اے مسلمانوں !قرآن تمھاری طرف صرف برکت حاصل کرنے کے لیے نازل نہیں کیا گیا،بلکہ وہ عظیم مقصد کے لیے نازل کیا گیا ہے اور وہ اس پر عمل کرنا ہے۔اور یہ چیز عربی پڑھے بغیر بہت مشکل ہے اور دوسری زبان میں اس کا ترجمہ تمہیں فائدہ نہ دے گا اس لیے کہ ترجمہ اس کے مطلب ومفہوم کو بیان کرنے کی وسعت نہیں رکھتا اور نہ اس کے حقائق کی تشریح کر سکتا ہے اور نہ اس کے نکات کو اجاگر کر سکتا ہے،اسی وجہ سے عربی زبان سے ناواقف شخص اس کے پڑھنے میں کوئی لذت اور خوشی نہیں پاتا ہے۔اے بھائیوں !عربی زبان سیکھنے کے لیے کمربستہ ہوجاؤ اور اس کتاب میں مشغول ہوجاؤ۔جس میں تمھیں سیدھے راستہ کی ہدایت ہے،اور اس پر عمل کروکیوں کہ یہ بڑی کامیابی ہے۔

حل لغات: طُبِعَ :(ف)چھاپنا۔اَلْسِنَةٌ:زبان،واحد لِسَانٌ۔حَارَتْ:تردد میں پڑنا،شک میں پڑنا،حیران ہونا۔حَقَائِقُ:صداقت،سچائی،حقیقت،صحت،واحد حَقِيْقَةٌ۔ كَشَفَ عَنْ:(ض)اظہار کرنا،انکشاف کرنا۔لَطَائِفُ:نفس میں انبساط پیدا کرنے والا نکتہ، واحد لَطِيْفَةٌ۔

(۲)

مَنْ يَمْلِكُ الأَرْضَ الَّتِيْ تَنْبُتُ فِيْهَا الأَشْجَارُ الَّتِيْ تَخْرُجُ مِنْهَا الأَثْمَارُ بِالْمَاءِ الَّذِيْ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ الَّتِيْ يَنْشَاءُ فِيْ جَوِّهَا السَّحَابُ الَّذِيْ يَنْشَأُ مِنَ الأَبْخِرَةِ الَّتِيْ تَصْعُدُ مِنَ الْبِحَارِ يَنْبُتُ بِذٰلِكَ الْمَاءِ الزَّرْعُ الَّذِيْ مُخْتَلِفُ اَلْوَانُهُ الَّتِيْ تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ يَنْظُرُوْنَ فِيْ قُدْرَةِ اللهِ الَّذِيْ أَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ مِنَ الطَّيِّبَاتُ وَالرِّزْقِ.قُلْ لِلَّذِيْنَ يُؤمِنُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤمِنُوْنَ .أَتَمْلِكُوْنَ شَيْئًا!كَلَّا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيئًا فَإِنَّ الْمُلْكَ كُلَّهٗ لِلهِ لَا نُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ أَحَدًا يَفْعَلُ كَمَا يَشَاءُ فَلَا يَرُدُّهٗ عَنْ اِرَادَتِهٖ أَحَدٌ فَلِلَّهِ الْقُوَّةُ وَالْعِزَّةُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ .

حل لغات: اَبْخِرَةٌ:بخارات،بھاپ،واحد بُخَارٌ۔صَعِدَ(س)چڑھنا۔

ترجمہ: کون ہے اس زمین کا مالک جس میں ایسے درخت اگتے ہیں جن سے پھل ایسے پانی کے ذریعہ نکلتے ہیں جو اس آسمان سے نازل ہوتا ہے جس کی فضا میں ایسا بادل پیدا

ہوتا ہے جو ان بھاپوں سے پیدا ہوتا ہے جو سمندر سے چڑھتی ہیں، اس پانی کے ذریعہ ایسی کھیتی اگتی ہے جس کے رنگ ایسے مختلف ہوتے ہیں جو دیکھنے والوں کو خوش کرتے ہیں جو اس اللہ کی قدرت میں نظر کرتے ہیں جس نے ایسے بندوں کے لیے پاکیزہ چیزیں اور رزق نکالا۔ آپ ایمان والو اور غیر ایمان والوں سے فرمادیں: کیا تم کسی چیز کے مالک ہو؟ ہر گز نہیں ،وہ کسی چیز کے مالک نہیں، کیوں کہ ساری بادشاہت اللہ کی ہے ہم اس کے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتے وہ جیسا چاہتا ہے کرتا ہے، تو کوئی اسے اس کے ارادے سے باز نہیں رکھ سکتا۔ اللہ ہی کے لیے طاقت و عزت ہے اور وہی طاقت و غلبہ والا ہے۔

(۳)

ذَاتَ يَوْمٍ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيهِ السَّلَامُ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهِ الَّذِيْ كَانُوا يَعْبُدُوْنَ التَّمَاثِيْلَ "مَاهٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ أَنْتُمْ لَهَا عَابِدُوْنَ ؟ فَقَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُوْنَ قَالَ: بَلْ كُنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ "فَغَضِبُوا مِنْ هٰذَا الْجَوَابِ وَقَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِيْنَ ؟ قَالَ: إِنَّ رَبَّكُمْ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ . فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ "قَالُوا: مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِيْنَ .

ترجمہ: ایک دن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ (یعنی چچا) اور اپنی قوم سے کہا جو مجسموں (یعنی بتوں) کو پوجتے تھے یہ مجسمے کیا ہیں؟ جن کو تم پوجتے ہو؟ وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: بلکہ تم اور تمھارے باپ دادا کھلی گمراہی میں تھے، تو اس جواب سے وہ غصہ ہو گئے اور بولے کیا تم ہمارے پاس حق لاتے ہو یا یونہی کھیلتے ہو؟ فرمایا: بے شک تمھارا رب اس زمین و آسمان کا رب ہے جس نے انھیں پیدا کیا اور میں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ تو ان سب بتوں کو چورا (ٹکڑے ٹکڑے) کر دیا مگر ایک کو جو ان سب کا بڑا تھا کہ شاید وہ اس سے کچھ پوچھیں ،بولے جس نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کام کیا ہے بے شک بے وہ ظالم ہے۔

وَقَالُوا أَحْضِرُوهُ عَلٰى أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ :ثُمَّ قَالُوا لَهُ حِيْنَمَا جَاءَهُمْ أَأَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا اِبْرَاهِيْمُ!قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا .فَبَعْدَ قَلِيْلٍ قَالُوا وَالنَّدَامَةُ تَظْهَرُ مِنْ وُجُوْهِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَاهٰؤُلَاءِ يَنْطِقُوْنَ .فَقَالَ فَلِمَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللهِ التَّمَاثِيْلَ الَّتِيْ لَا تَضُرُّكُمْ شَيْئًا وَلَا تَنْفَعُ .أُفٍّ لَكُمْ وَلِتَمَاثِيْلِكُمُ الَّتِيْ أَنْتُمْ لَهَا عَابِدُوْنَ فَغَضِبُوا عَلَيْهِ وَأَعَدُّوا لَهُ نَارًا وَقَذَفُوْهُ فِيْهَا .فَقَالَ اللهُ لِلنَّارِ :يَانَارُكُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ .فَكَانَتِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا أَمَرَ اللهُ وَسَلِمَ إِبْرَاهِيْمُ مِنَ الْهَلَاكِ. فَيَاأَيُّهَا النَّاسُ اِعْلَمُوا أَنَّ اللهَ يَحْفَظُ كَذٰلِكَ عِبَادَهُ مِنَ الآفَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُؤْمِنِيْنَ .

ترجمہ: بولے تو اسے لوگوں کے سامنے لاؤ شاید وہ گواہی دیں۔ پھر انہوں نے ان سے کہا جس وقت وہ ان کے پاس آئے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کام کیا ہے اے ابراہیم! فرمایا: بلکہ وہ ان کے بڑے نے کیا ہوگا۔ تو تھوڑی دیر بعد بولے اس حال میں کہ شرمندگی ان کے چہروں سے ظاہر ہو رہی تھی کہ تمہیں خوب معلوم ہے یہ بولتے نہیں، کہا: تو کیوں اللہ کے سوان مجسموں کو پوچتے ہو؟ جو نہ نقصان پہنچائیں اور نہ نفع دیں۔ افسوس ہے تم پر اور ان مجسموں پر جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ تو وہ ان پر غصہ ہوگیے اور ان کے لیے ایک آگ تیار کی اور اس میں انھیں ڈال دیا تو اللہ تعالی نے آگ سے فرمایا: اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوجا۔ تو آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوگئی جیسا کہ اللہ نے حکم دیا اور ابراہیم علیہ السلام ہلاک ہونے سے بچ گئے۔ اے لوگو! جان لو کہ اللہ تعالی اسی طرح زندگی میں اور موت کے بعد بھی اپنے بندوں کی آفتوں سے حفاظت فرماتا ہے اور اللہ مومنوں سے محبت فرماتا ہے۔

حل لغات: جُذَاذٌ: ٹکڑے، واحد جُذَّةٌ۔

(۴)

وُلِدَ إِبْرَاهِيْمُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِيْ زَمَانٍ كَانَ النَّاسُ يَعْبُدُوْنَ فِيْهِ التَّمَاثِيْلَ وَكَانَ أَبُوْهُ آذَرُ مَاهِرًا فِيْ صَنَاعَةِ التَّمَاثِيْلِ ،فَيَصْنَعُ وَ يَقُوْلُ لِإِبْنِهٖ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذْهَبْ بِهَا إِلَى السُّوقِ وَ بِعْهَا بِثَمَنٍ يُعْجِبُكَ وَ يُعْجِبُنِيْ فَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيهِ السَّلَامُ يَفْعَلُ كَمَا يَامُرُهُ أَبُوهُ وَلَا يُنْكِرُ قَوْلَهُ فَيَسْلُكُ الْخَيْطَ فِي أَنْفِ التَّمَاثِيْلِ وَ يُذْهِبُ بِهٖ إِلَى السُّوْقِ يَجُرُّهُ عَلَى الأَرْضِ وَ يَقُوْلُ لِلنَّاسِ أَيُّهَا النَّاسُ ! مَنْ يَأْخُذُ الَّذِيْ لَا يَنْفَعُ شَيْئًا بَلْ يَضُرُّ أَفَتَأْخُذُوْنَهُ ؟

ترجمہ: ابراہیم علیہ السلام (درود وسلام ہو ہمارے نبی محمد ﷺ اور ان پر) ایک ایسے زمانے میں پیدا ہوئے جس زمانے میں لوگ مجسموں کو پوجا کرتے تھے، اور ان کا باپ (یعنی چچا) آذر مجسموں کے بنانے میں ماہر تھا تو مجسمے بناتا اور اپنے بیٹے ابراہیم علیہ السلام سے کہتا ان کو بازار لے جا اور انھیں ایسی قیمت سے بیچ دے جو مجھے اور تجھے اچھی لگے، ابراہیم علیہ السلام ویسا کرتے جیسا ان کا باپ حکم دیتا تھا اور وہ اس کی بات کو رد نہیں کرتے تھے تو وہ ان مجسموں کی ناک میں دھاگا ڈال کر بازار لے جاتے ان کو زمین پر کھینچتے ہوئے لوگوں سے کہتے :اے لوگو! کون لے گا وہ چیز جو بالکل فائدہ نہ دے بلکہ نقصان دے تو کیا تم اسے لو گے ؟

(۵)مَطْلَعُ الْفَجْرِ

زَالَ الظَّلَامُ وَقَامَ الأُمُّ مِنَ الْمَنَامِ لِعِبَادَةِ اللهِ الَّذِيْ أَنْشَأَهُمْ وَصَوَّرَهُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَهُمْ وَزَيَّنَهُمْ بِالنُّطْقِ وَالْحِكْمَةِ وَفَضَّلَهُمْ عَلٰى سَائِرِ الْكَائِنَاتِ فَمِنْهُمْ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَسْجِدِ وَمِنْهُمْ ذَاهِبٌ إِلَى الْهَيْكَلِ ،فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَعْبُدُ رَبَّهٗ وَ يَذْكُرُهٗ عَلٰى دِيْنِهٖ وَ يَسْأَلُهٗ فَضْلَهٗ .وَالتَّلَامِيْذُ قَدْ أَخَذُوا فِيْ مُطَالَعَةِ الْكُتُبِ فَيَقْرَؤُنَهَا بِجِدٍّ وَنَشَاطٍ وَالْفَلَّاحُوْنَ يَعْمَلُوْنَ فِيْ مَزَارِعِهِمْ ،وَالْبُسْتَانِيُّوْنَ مَشْغُوْلُوْنَ بِأَعْمَالِهِمْ فِي الْحَدَائِقِ وَالْمُسَافِرُوْنَ يَقْطَعُوْنَ طَرِيْقَهُمْ وَهُمْ فَرِحُوْنَ بِهٰذَا الْمَنْظَرِ الْجَمِيْلِ .

صبح کی چمک

ترجمہ: اندھیرا دور ہوگیا اور ماں نیند سے اس اللہ کی عبادت کے لیے بیدار ہوئی جس نے سب کو پیدا کیا اور ان کی شکل وصورت بنائی تو اچھی بنائی۔ انھیں قوت گویائی اور دانائی سے زینت بخشی اور انھیں تمام مخلوق پر فضیلت دی، تو ان میں سے کوئی مسجد جاتا ہے اور کوئی بت خانہ جاتا ہے، ان میں سے ہر ایک اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اپنے دین کے مطابق اسے یاد کرتا ہے اور اس سے اس کے فضل کا سوال کرتا ہے۔ طلبہ نے کتابوں کا مطالعہ شروع کردیا وہ انھیں محنت اور پھرتی سے پڑھتے ہیں، کسان اپنے کھیتوں میں کام کرتے ہیں، مالی باغات میں اپنے کاموں میں مشغول رہتے ہیں، مسافر اپنا راستہ طے کرتے ہیں اور وہ اس خوب صورت منظر سے خوش ہوتے ہیں۔

وَتَهُبُّ الرِّيَاحُ فَالأَشْجَارُ مُتَمَايِلَةٌ تَارَةً أَمَامَهَا وَتَارَةً وَرَاءَهَا كَأَنَّهَا تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَهَا بِهٖ مِنَ الأَرْضِ وَ زَيَّنَهَا بِالأَثْمَارِ وَالأَزْهَارِ، وَالطُّيُوْرُ قَدْ نَزَلَتْ عَلٰى جَوَانِبِ الأَزْهَارِ لِحَسْوِ الشُّرْبِ الْمَاءِ بِمَنَاقِيْرِهَا ثُمَّ تَرْفَعُ رُؤُوْسَهَا إِلَى السَّمَاءِ كَأَنَّهَا تَشْكُرُ لِرَازِقِهَا ثُمَّ تَقَعُ عَلَى الْغُصُوْنِ الْمُتَمَايِلَةِ وَتَأْخُذُ فِيْ التَّغْرِيْدِ كَأَنَّهَا تُسَبِّحُ الْخَلَّاقَ الْحَمِيْدَ فَقُوْمُوا مِنَ النَّوْمِ أَيُّهَا التَّلَامِيْذُ !صَبَاحًا وَمَتِّعُوا أَنْظَارَكُمْ بِهٰذَا الْمَنْظَرِ الْجَمِيْلِ وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَخَلَقَ لَكُمْ الكَائِنَاتِ وَحَفِظَكُمْ مِنَ الآفَاتِ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ .

ہوائیں چلتی ہیں تو درخت کبھی آگے اور کبھی پیچھے کو جھکتے ہیں گویا کہ وہ رکوع اور سجدہ کررہے ہیں اس اللہ کو جس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اس کے ذریعہ زمین میں درخت نکالے اور انھیں پھلوں اور پھولوں سے مزین کیا، پرندے نہروں کے کنارے پر اپنی چونچوں سے پانی پینے کے لیے اترے، پھر اپنے سر آسمان کی جانب بلند کرتے ہیں گویا کہ وہ اللہ تعالی کی تسبیح بیان کررہے ہیں۔ اے طلبہ! نیند سے صبح سویرے بیدار ہوجاؤ اور اپنی آنکھوں کو اس خوب صورت منظر سے لطف اندوز کرو، اور اس اللہ کا شکر ادا کرو جس نے تمہیں پیدا کیا

اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور تمھارے لیے کائنات کو پیدا کیا اور تمام آفتوں سے تمھاری حفاظت فرمائی، تو کیا تم شکر ادا نہیں کرو گے ؟

حل لغات: مَطْلَعُ الْفَجْرِ: صبح کی چمک۔ هَيْكَلٌ: مجسمہ، عبادت خانہ، جمع هَيَاكِلُ۔ فَلَّاحُوْنَ: کسان، واحد فَلَّاحٌ۔ مَزَارِعُ: فارم، کھیت، واحد مَزْرَعَةٌ۔ زَالَ: زائل ہونا، دور ہونا۔ اَلْغُصُوْنُ الْمُتَمَايِلَةُ: جھومتی ڈالیاں۔ جَانِبٌ: پہلو کا کنارہ، طرف، جمع جَوَانِبُ۔ حَسَا (ن) تھوڑا تھوڑا پینا، چوسنا، پرندے کا چونچ سے پینا۔۔ مَنَاقِيْرُ: چونچ، واحد مِنْقَرٌ۔

درست کیے ہوئے جملے

(۱)

أَيْنَ أَخُوْكَ ؟ إِنَّ ذَالْعِلْمِ مَحْبُوْبٌ. أَخُوْهُ ضَرَبَ أَخَاهُ. لَا تَصْحَبْ ذَا الْجَهْلِ. كَيْفَ خُلُقُ أَخِيْهِ؟ أَبُوْ بَكْرٍ خَلِيْفَةٌ. ذُوا الْعِلْمِ مَمْدُوْحٌ. هٰذَانِ الْوَلَدَانِ نَشِيْطَانِ. هَاتَانِ جُبَّتَانِ. تَانِكَ مَحَطَّتَانِ. كَمْ ثَمَنُ الْجُبَّتَيْنِ ؟ أَخُوْهُ رَاحَ إِلَى تِلْكَ الْمَحَطَّةِ. هَلْ تَهُبُّ الرِّيَاحُ ؟ أَعْمَلُ بِالْيَدَيْنِ وَأَنْظُرُ بِالْعَيْنَيْنِ. يَجِيءُ الْأَصْدِقَاءُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ. عَلٰى هٰذَيْنِ السَّرِيْرَيْنِ وَلَدَانِ. سِتَّةُ أَصْدِقَاءٍ جَاءُوا. خَمْسُ سَنَوَاتٍ نَحْنُ كُنَّا فِيْ بَمبي. ثَلٰثَ سَاعَاتٍ قَرَأْتُ كَالْمُعْتَادِ. كَمْ رَقْمًا حَصَلْتِ أَيَّتُهَا الْبِنْتُ ! فِيْ كَمْ يَوْمٍ يُسَافِرُ أَبَاكَ.

ترجمہ: تمھارا بھائی کہاں ہے ؟ بے شک علم والا پیارا ہے۔ اس کے بھائی نے اس کے بھائی کو مارا۔ جاہل کے ساتھ مت رہ۔ اس کے بھائی کے اخلاق کیسے ہیں ؟ ابوبکر خلیفہ ہیں۔ بردبار انسان قابل تعریف ہے۔ یہ دونوں لڑکے چست ہیں۔ یہ دونوں جبے ہیں۔ وہ دونوں اسٹیشن ہیں۔ دونوں جبوں کی قیمت کتنی ہے ؟ اس کا بھائی اس اسٹیشن کی طرف گیا۔ کیا ہوائیں چلتی ہیں ؟ میں دونوں ہاتھ سے کام کرتا ہوں۔ اور دونوں آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ دوست دو دن بعد آئیں گے ؟ ان دونوں تختوں پر دو لڑکے ہیں۔ چھ دوست آئے۔ پانچ

سال ہم ممبئ میں تھے۔ میں نے عادت کے مطابق تین گھنٹا پڑھا۔ اے لڑکی! تو نے کتنے نمبر حاصل کیے؟ تمھارے باپ کتنے دن میں سفر کریں گے؟

(۲)

فِيْ حَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ سَبْعَةُ مُنْتَزِهَاتٍ، اَلتَّمَاثِيْلُ الْبَدِيْعَةُ مَوْجُوْدَةٌ هُنَاكَ فِيْهَا. أَفِيْ حَيْدَرْ آبَادَ حُنَيْنَةُ الْحَيْوَانَاتِ ؟ مَنْ كَانَ فَائِزًا؟ أَكُنْتَ مَوْجُوْدًا ؟ أَكُنْتُمْ غَافِلِيْنَ عَنْ ذِكْرِ اللهِ؟ أَكُنْتُنَّ جَالِسَاتٍ فِي السَّيَّارَةِ ؟ أَلَيْسَ الأَزْهَارُ بِأَصْفِرَةٍ؟ هٰذِهِ الأَزْهَارُ الْحَمْرَاءُ جَمِيْلَةٌ. هٰذِهِ السَّاعَةُ الأُوْلٰى مِنْ اَشْهَرِ الْمُهَنْدِسِيْنَ. هَلْ عِنْدَكَ أَخِيْكَ سَبْعَةُ أَقْلَامِ الْحِبْرِ؟ هَلْ لِلإِنْسَانِ نَاصِيَتَانِ ؟ هَلِ شَوَارِعُ الْحَيْدَرْآبَاد مُزْدَحِمَةٌ ؟ يَا أَوْلَادَ الْمُسْلِمِيْنَ ! هَلْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ؟ لِمَنِ السَّيَّارَةُ الَّتِيْ فِيْهَا الْمَقَاعِدُ جَمِيْلَةٌ ؟ هٰؤُلَاءِ الأَوْلَادُ الَّذِيْنَ يَخْدِمُوْنَ الْوَطَنَ بِنَشَاطٍ.

ترجمہ: پبلک باغ میں سات پارک ہیں۔ انوکھے مجسمے وہاں موجود ہیں۔ کیا حیدر آباد میں چڑیا گھر ہے؟ کامیاب کون تھا؟ کیا تو موجود تھا؟ کیا تم اللہ سے غافل ہو؟ کیا تم سب گاڑی میں بیٹھیں؟ کیا پھول پیلے نہیں ہیں؟ یہ سرخ پھول خوب صورت ہیں۔ یہ مشہور انجینئروں کا پہلا پریڈ ہے۔ کیا تمھارے بھائی کے پاس سات فونٹن پن ہیں؟ کیا انسان کی دو پیشانیاں ہیں؟ کیا حیدرآباد کی سڑکیں بھیڑ بھاڑ والی ہیں؟ اے مسلمانوں کی اولاد! کیا تم نے اپنی اپنی جانوں کے لیے اچھا کیا؟ وہ موٹر کس کی ہے جس میں سیٹیں خوب صورت ہیں؟ یہ وہ لڑکے ہیں جو پھرتی کے ساتھ وطن کی خدمت کرتے ہیں۔

(۳)

أَتَسْكُنُ فِي الْبَيْتِ الَّذِيْ غُرْفَتُهُ وَسِيْعَةٌ؟ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ تُسَلِّمَانِ عَلٰى أَكَابِرِهِمَا بِالأَدَبِ. أَنَا أَعُدُّ كُلَّ شَيْءٍ لِلسَّفَرِ. هَلْ أَنْتُمْ تَتِمُّوْنَ أَعْمَالَكُمْ؟ مَاذَا يُصْنَعُ مِنْ عَاجٍ؟ بَعْدَ خَمْسَةِ أَشْهُرٍ عَادَ أَبِيْ مِنَ السَّفَرِ. هٰذَا الْجُزْءُ الرَّابِعُ. أَنَا لَيْسَ بِمُشْرِكٍ. أَنْتُمْ لَسْتُمْ بِمُجْتَهِدِيْنَ. أَصِرْتُنَّ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ مُجْتَهِدَاتٍ ؟ وَ تِلْكَ الْبَنَاتُ لَسْنَ بِمُتَعَلِّمَاتٍ. أَيَكُوْنُ التَّمْرُ الْهِنْدِيّ حَامِضًا ؟ أَتَكُوْنُ أَوْرَاقُ النِّيْمِ مُرًّا ؟ هَلْ ثِيَابُ الْبَنِيْنَ تَكُوْنُ حَمْرَاءُ ؟ هَلْ سَرَاوِيْلُ الْبَنَاتِ تَكُوْنُ

بَيْضَاءُ ؟هَلْ يَلْبَسُ النِّسَاءُ الْجُبَابَ ؟هَلْ تَرْكَبُ أَيُّهَا الْبِنْتُ الدَّرَّاجَةَ فِي الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ ؟هَلِ الْجَمَلَاتُ اللَّوَاتِيْ فِيْهِنَّ أَغْلَاطٌ .

ترجمہ: کیاتم اس گھر میں رہتے ہو جس کا کمرہ کشادہ ہے ؟ یہ دونوں لڑکیاں ادب سے اپنے بڑوں کو سلام کرتی ہیں۔ میں سفر کے لیے ہر چیز تیار کرتا ہوں ۔کیا تم اپنے کام پورے کرتے ہو؟ ہاتھی کے دانت سے کیا کیا جاتا ہے ؟ پانچ ماہ بعد میرے والد سفر سے واپس لوٹے ۔ یہ چوتھا حصہ ہے ۔ میں مشرک نہیں ہوں۔ کیا تم محنتی نہیں ہو؟ اے لڑکیوں! کیا تم محنتی ہوگئیں؟ وہ لڑکیاں طالبات نہیں ہیں۔ کیا املی کھٹی ہوتی ہے ؟ کیا نیم کے پتے کڑوے ہوتے ہیں؟ کیا لڑکوں کے کپڑے سرخ ہوتے ہیں؟ کیا لڑکیوں کے پاجامے سفید ہوتے ہیں۔ اے لڑکی! کیا تو بھیڑ والی سڑکوں میں سائکل پر سوار ہوتی ہے ؟ کیا وہ عورتیں خوب صورت ہیں جن میں کمیاں ہیں۔

نوٹ: درس نمبر (۲۴)(۲۵) کتاب میں موجود بعض احادیث کریمہ اور امثال بعینہ وہی الفاظ کے ساتھ مجھے نہیں ملیں اس لیے بعض احادیث اور امثال اصل کتاب سے کچھ بدل کر حوالہ کے ساتھ لکھی گئی ہیں، اسی طرح درس (۲۳) میں قرآن پاک کی کچھ آیتوں میں ردو بدل ہوگیا تھا ان کی جگہ درست آیتیں لکھ دی ہیں، اس طرح بعض الفاظ ایسے نظر آئے جو میرے گمان کے اعتبار سے غلط تھے اس لیے انھیں بدل کر درست الفاظ لکھنے کی کوشش کی گئی ہے پھر بھی اس میں خطا کا احتمال ہے لہذا اگر کسی صاحب کو کتاب میں موجود احادیث کریمہ، امثال وحکم کسی جگہ بعینہ وہی الفاظ کے ساتھ مل جائیں تو اطلاع فرمائیں اسی طرح جن الفاظ کو درست کرنے کی کوشش کی ہے ان میں اگر ناچیز کی خطا ظاہر ہوجائے تو بھی مطلع فرمائیں آپ کی بات بسر وچشم تسلیم کی جائے گی اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کر دی جائے گی۔

نوٹ: منہاج العربیہ چہارم کا ترجمہ کرتے وقت کتاب کا پرانا ایڈیشن پیش نظر رکھا گیا ہے۔

تعارف مترجم ایک نظر میں
(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔ **وطن:** مدنا پور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔ **تاریخ پیدائش:** ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:

(۱)-دار العلوم غریب نواز مدنا پور (پرائمری درجات)
(۲)-مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)
(۳)-مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)
(۴)-مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولی، ثانیہ)
(۵)-دار العلوم علیمیہ جمداشاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)
(۶)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب ومشق افتاء)
(۷)-جامعہ سعدیہ کاسر کوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد:

(۱) مولوی (۲) عالم (۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی:

(۱)-ایک سالہ کمپیوٹر کورس
(۲)-عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ
(۳)-اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ
(۴)-انٹر، ہندی)

تدریسی خدمات: جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور تا حال

شرف بیعت: پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الھند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ بریلی شریف۔

قلمی خدمات

(۱)-مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع) (۲)-مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع) (۳)-مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع) (۴)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع) (۵)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ پنجم (غیر مبطوع) (۶)-مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع) (۷)-مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع)(۸)۔مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم۔(۹)-مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع) (۱۰)-علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع) (۱۱)-اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع)(۱۲)-نحوی سوال وجواب (غیر مطبوع) (۱۳)-مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع) (۱۴)۔مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع)(۱۵)-روز مرہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع)(۱۶)-معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع)(۱۷) ۔روضۃ الادب شرح فیض الادب اول (مطبوع)(۱۸)۔حیات خضر علیہ السلام (غیر مطبوع)(۱۹)۔مختصر عربی حکایات اور چٹکلے ۔(۲۰)۔ترجمہ کیسے کریں ۔(۲۱)مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اول،دوم اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری بریلی شریف یوپی
Mob:8057889427,9458201735

اللہ تعالی کے فضل وکرم سے ۲۴/فروری ۲۰۱۷ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ منہاج العربیہ چوتھے حصہ کی شرح بنام مصباح العربیہ مکمل ہوئی،اللہ تعالی اسے قبول فرمائے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی،
مدناپوری
بریلی شریف یوپی